جہانِ نعت



مرتب:
پروفیسر محمد رفیق

المدینہ پبلی کیشنز ○ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

جہانِ نعت

منظوم

مرتب:

پروفیسر محمد رفیق

المدینہ پبلیکیشنز

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ 38- اُردو بازار- لاہور ○ فون: 7320682

Marfat.com

11146

اہتمام اشاعت

محمد ابرار حنیف مغل

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

نام کتاب : جہان نعت

مرتب : پروفیسر محمد رفیق

کمپوزنگ : المدینہ کمپوزر اردو بازار لاہور

ناشر : المدینہ پبلی کیشنر 4 یوسف مارکیٹ

غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور فون : 7320682

تعداد : ایک ہزار

اشاعت اول : جولائی 1996ء

اشاعت دوم : جون 1998ء

قیمت : [redacted].00 روپے

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد

كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

انك حميد مجيد

اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

انك حميد مجيد

Marfat.com

Marfat.com

انتساب

اپنے رفیق کار اور پاکستان کے نامور نعت گو شاعر

محترم ریاض حسین چوھدری

کے اشعار میں موجود ایمان و وجدان
کی تب و تاب کے نام

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	گزارشات	17
2	؍ حمد باری تعالیٰ	27
3	؍ واحسن منک لم ترقط عین	28
4	؍ اللہ اللہ اللہ اللہ	29
5	؍ مولا یا صل وسلم دائما ابدا	30
6	یا شفیع الوری سلام علیک ؍	31
7	نمی دانم چہ منزل بود	32
8	مرحبا سید مکی مدنی (فارسی)	35
9	نسیما جانب بطحا گزر کن	35
10	تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا (اردو)	35
11	میرے نبیؐ پیارے نبیؐ ہے مرتبہ بالا تیرا	36
12	دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں	37
13	فاصلوں کو تکلف ہے	38
14	تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا	39
15	اے صبا سرکار کی باتیں سنا	40
16	وہ رحمت للعالمین اور تو سراپا بغض و کیں	41
17	وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	43
18	چھوڑ کے تیرا دامن رحمت	44
19	تڑپ اٹھی ہے دل میں آج نعت مصطفیٰؐ	45
20	کب مانتے ہیں کوئی ہدایت حضورؐ کی	46

Marfat.com

21	کلک ثناء کو نور کی موجوں میں رکھ دیا	47
22	کریں زیارت سرکارؐ کی دعائیں ہم	49
23	ورد کرتا ہوں میں صبح و شام آپؐ کا	50
24	نام انکا جو حرز جاں نہیں ہے لا	51
25	اٹھا آقا کے در سے فرخی آہستہ آہستہ	52
26	میرے آقا کرم مجھ پر بھی	53
27	آفات کے پھندوں سے نکل جاتا ہے	54
28	ہنگام ثنا بارش انوار تو دیکھو	55
29	حضور آپؐ آئے تو دل جگمگائے	56
30	وہ میرے دل میں رہتے ہیں۔	58
31	تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد کھینچ لائی	59
32	نکل آئے میرے آقا	60
33	ذکر سرور سے دل بھرا نہ کرے	61
34	سماء جانب بطحا گزر کن	62
35	بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا	63
36	ہو نگاہ کرم کملی والے	64
37	ان کو دل میں بسا لیا ہم نے	65
38	رہے جاتے ہیں یہ ارمان	66
39	پیام لائی ہے بادصبا مدینے سے	67
40	اس عرب کے والی کی کیا شکل نورانی ہے	68
41	اے رسول سرور عالمؐ اے رونق زمانہ	69
42	آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ	70
43	طیبہ کی ہے یاد آئی	71

Marfat.com

44	فلک کے نظارو زمین کی بہارو	72
45	میں میلی تن میلا میرا	73
46	جمال گنبد خضریٰ عجیب ہوتا ہے	74
47	تو شاہ خوباں تو جان جاناں	75
48	عشق رسول پاکؐ نے ایسا بدل دیا	76
49	حضور آپ کی اک نظر چاہتا ہوں	77
50	پیکر دلربا بن کے آیا	78
51	میرے آقا میرے لجپال مدینے والے	79
52	محبوب خدا سید و سرور کے برابر	80
53	کرم آج بالائے بام آگیا ہے	81
54	ہمارے نبی کا مقام اللہ اللہ	82
55	لب پہ جب تیرا نام آتا ہے	83
56	مجھ کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی	84
57	کملی والے میں قرباں تیری شان پر	85
58	جب مسجد نبویؐ کے مینار نظر آئے	86
59	ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں	87
60	یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر	88
61	میری برباد بستی کو بسا دو یا رسول اللہؐ	89
62	آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضورؐ کا	90
63		91
64	میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ بالا تیرا	92
65	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	94
66	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	95

Marfat.com

67	سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی	96
68	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	97
69	جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں	98
70	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا	99
71	نام محمدؐ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے	100
72	حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے	101
73	تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا	102
74	قربان میں ان کی بخشش کے	103
75	عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	104
76	جسے مل گیا کملی والے کا دامن	105
77	بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں	106
78	مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے	107
79	پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی سے	108
80	میری آنکھوں میں سما جائے مدینہ تیرا	109
81	دیکھے ہیں محبت کے انداز مدینے میں	110
82	جب سے در حبیبؐ پر سر کو جھکا دیا	111
83	ندامت کے آنسو میں لایا ہوں آقا	112
84	پھول رحمت کے چنتے چلے جائیں گے	113
85	مجھ کو بھی اس گلی میں جانا نصیب ہو	114
86	غلامی رسولؐ کا تمغہ سجا کے دیکھو	115
87	تڑپ اِن کی دل میں بڑھی جا رہی ہے	116
88	میرا ویران دل آباد کر دے	117
89	اے صاحب لولاک اے ابر کرم	118

Marfat.com

90	پردہ رکھنا میرے آقا اس سودائی کا	119
91	یا محمدؐ محمد میں کہتا رہا	120
92	نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں	121
93	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	122
94	در کھلا ذہن میں روشنی کا	123
95	خدا وہ خدا جو خدائے نبی ہے	124
96	رخ پہ رحمت کا جھومر سجائے	126
97	ہم در آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں	127
98	طیبہ کی ہے یاد آئی	129
99	محمد مصطفیٰؐ آئے بہاروں پر بہار آئی	130
10	اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	131
101	چلو دیار نبی کی جانب درود لب پہ سجا سجا کر	132
102	لے کے پہلو میں غم امت نادار آئے	133
103	کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے	134
104	ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے	135
105	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	136
106	میرا دل اور میری جان مدینے والے	137
107	لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب	138
108	عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	139
109	دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو	140
110	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	141
111	وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	142
112	حریص جینا عزیز و پیغمبرؐ سراجاً" منیرا	143

Marfat.com

113	میلاد کی رتیا دھوم یہ تھی	144
114	منہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا	145
115	قریب مصطفیٰؐ ہے کوئی کوئی	146
116	یاد محبوب کو سینے میں بسا رکھا ہے	147
117	سرکار کے جلووں کی ہے آنکھ تمنائی	148
118	سوچا ہے اب شہر رسالتؐ میں رہیں گے	149
119	میرا کملی والا سب کا داتا ہے	150
120	ہو نگاہ کرم کملی والی	151
121	فضل رب العلی اور کیا چاہئے	153
122	میرے دل میں ہے یاد محمدؐ	154
123	ان کا در چومنے سے صلہ مل گیا	155
124	جتنا دیا سرکار نے مجھ کو	156
125	اب تنگی داماں پہ نہ جا	157
126	حقیقت میں وہ لطف زندگی	158
127	میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے	159
128	میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں	160
129	اللہ اللہ اللہ ھو لا الہ الا ھو	161
130	اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا	163
131	ہو گئے بزم جہاں میں خوار ہم	164
132	دل میں طوفاں خیالات لئے پھرتا ہوں	165
133	واہ کیا جودو کرم ہے شہ بطحا تیرا	166
134	سرکار کے قدموں کے نشاں ڈھونڈ رہا ہے	167
135	قربان میں ان کی بخشش کے	168

Marfat.com

136	دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں	169
137	ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے	170
138	ہوائے عجز کو حکم سکوت دے میرے مالک	171
139	میں تیرے قربان ویڑے آوڑ میرے	172
140	رحمت دا مینہ پا خدایا	173
141	محبوب دا میلہ اے	175
142	اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے	176
143	تقدیر دا کاتب بندے تے جس وقت خفا ہو جاندا اے	178
144	اج سک متراں دی ودھیری اے	179
145	کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے	180
146	کملی والے میں صدقے تیری یاد توں	181
147	محبوباں تے نکتہ چینی	182
148	تیری خیر ہووے پہرے دارا	183
149	کوجیاں نکمیاں نوں سینے نال لا لو	184
150	ذکر کر سوہنے محبوب منتھار دا	185
151	لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے	186
152	جدوں عیباں دے ول و یکھدا ہاں	187
153	ہک واری لنگھ آ تو ساڈی جانے	188
154	کی سی جے درد بن کے آ جاندوں	189
155	آیا نبیاں دا پیر	192
156	کیڈا سوہنا نام محمدؐ دا	193
157	ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں	194
158	بیڑا محمدؐ والا لیندا اے تاریاں	195

Marfat.com

159	قرآن دسدا اے بڑائی حضور دی	196
160	شان وکھرا آمنہ دے لال دا	197
171	یا مصطفیٰ خیر الوری تیرے جیا کوئی نہیں	198
172	دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال ڈا	199
173	میں لجپال دے لڑ لگیاں	200
174	آکھیں سوہنے نوں وانے فی	201
175	تیرا کھاواں تے تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ	202
176	کی کی نہ کیتا یار نے ایک یار واسطے	203
177	اے صبا مصطفیٰ سے جا کہنا	204
178	سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی	205
179	پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولا پہ جا کر	207
180	سلام اے سرور کونین اے مقصود یزدانی	208
181	سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی	209
182	انجام جس کا خوب اس آغاز پر سلام	210
183	یا حبیب کبریا الصلوۃ والسلام	211
184	یا شہنشاہ مدینہ الصلوۃ والسلام	212
185	مصطفیٰ جان رحمت پر لاکھوں سلام	213

Marfat.com

گزارشات

چونکہ محبت و عشق رسول تقاضائے ایمان اور شدید محبت کا اظہار کمال ایمان کی نشانی ہے اس لئے مدح رسول ہر مسلمان شاعر کے شعر کی اساس ہونی چاہئے خود فرمان رسول ﷺ اس حقیقت پر ناطق ہے۔

لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے والدین' اولاد اور جملہ انسانوں سے زیادہ میرے ساتھ محبت نہ کرے۔

یہی وجہ ہے کہ لکھنے والے اپنے دامان ادب کو گلہائے نعت سے آراستہ کرتے رہے۔ جس ہستی کی مداح خود ذات باری تعالیٰ ہو اس کے بارے میں نعت کہنے کی جسارت کرنے سے پیشتر ہزار بار سوچنا پڑتا ہے جس کے سر پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے ور فعنالک ذکرک کا تاج سجا دیا ہے اب کوئی اپنے زور قلم سے ان کے مرتبہ و مقام میں ایک ذرہ برابر اضافہ نہیں کر سکتا تاہم شرق سے غرب تک مخلوق خدا حتی کہ کائنات ہست وبود کا ذرہ ذرہ ثنا میں رطب اللسان ہے۔ تو محض اظہار محبت کے سوا اس کی کوئی اور وجہ نہیں ہو سکتی اور یہ سلسلہ ازل سے ابدالاباد تک جاری و ساری رہے گا۔ اوقات کے ہیر پھیر کو سامنے رکھتے ہوئے ایک صرف اذان پر ہی غور کریں تو دن کا کوئی ایک لمحہ بھی ایسا نہیں گزرتا کہ دنیا کے کسی نہ کسی خطے میں اذان کی صورت میں آپ ﷺ کا

Marfat.com

نام نامی بلند نہ ہو رہا ہو۔

اس سلسلہ میں یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ محبت کے بھی کچھ تقاضے ہوتے ہیں اور جہاں تک حب رسول ﷺ کا تعلق ہے اس کی نزاکتوں اور لطافتوں کا سمجھنا اور ان کا لحاظ رکھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ پھونک پھونک کر قدم اٹھانا پڑتا ہے ایک ایک سطر' ایک ایک لفظ بلکہ ایک ایک حرف احتیاط کا متقاضی ہوتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا۔

با خدا دیوانہ باش با محمد ہوشیار

"تکمیل ایمان" کی یہ کاوش کہیں "حبط اعمال" کا باعث نہ بن جائے زبان و قلم کی کسی لغزش کے سبب گرفت میں نہ آجائیں وہ تو ایسی بارگاہ ادب ہے جس کے آداب اللہ تعالیٰ نے خود اپنی آخری مقدس کتاب قرآن مجید میں بیان کئے ہیں۔ کسی بھی سطح پر بے باکی کا انداز نہ اپنایا جائے بلکہ عجز و نیاز کے سانچے میں ڈھل کر بات کی جائے۔

نعت گوئی کے حوالے سے جن چند آداب کا خیال رکھنا ازبس ضروری ہے۔ ان کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔

افراط و تفریط سے پرہیز

انسانی فطرت کی کمزوری ہے کہ وہ نفرت اور محبت کے معاملہ میں انتہا پسند واقع ہوا ہے راہ اعتدال پر قائم رہنا اس کے لئے مشکل ہوتا ہے محبت کے حوالے سے کسی کی تعریف و توصیف کرنے پر آئے تو زمین و آسمان کے قلابے ملا دے اور شعراء تو مبالغہ آرائی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے لیکن جہاں تک حضور نبی اکرم ﷺ کا تعلق ہے بارگاہ رسالت کے آداب تو اللہ تبارک و

Marfat.com

تعالیٰ نے خود سکھائے ہی لہٰذا انہیں ملحوظ خاطر رکھنا ازحد ضروری ہے افراط و تفریط کی وادیوں میں بھٹکنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات' اختیارات اور صفات میں کوئی شریک نہیں خالق و مخلوق اور مالک و مملوک میں ہر طرح سے زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ زمین و آسمان کی نسبت بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی لیکن ہماری تنگ دامنی کا یہ عالم ہے کہ اس سے بڑی کوئی اور نسبت ہم جانتے نہیں۔ سابقہ امتوں نے فرط عقیدت میں انبیاء کو اللہ کا بیٹا یا خدا بنالیا جو کہ سراسر شرک ہے لہٰذا ذات' صفات' اختیارات اور علم کے حوالے سے جب کچھ کہنا ہو تو راہ اعتدال یہ ہے کہ اللہ سے کم اور مخلوق سے زیادہ' بس اس کے بین بین جو کچھ کہہ لیا قابل گرفت نہیں ورنہ انسان افراط و تفریط کا شکار ہو کر گمراہیوں کے اندھیروں میں بھٹکنے لگتا ہے۔

عقائد کے حوالے سے فرقہ واریت نے جو گل کھلائے ہیں اس سے شاعری بھی متاثر ہوئی ہے تاہم متلاشیان حق کبھی محروم نہیں رہتے اور اللہ تعالیٰ ان پر اپنی راہیں آسان فرما دیتا ہے اگرچہ نعت کہنا دو دھاری تلوار پر چلنے کے مترادف ہے۔ اونچ نیچ ایمان کی غارتگری کا سبب بن سکتی ہی تاہم سلامتی ہوش و حواس کے ساتھ احتیاط کا دامن تھامے رکھنا چاہئے۔

ذاتی حوالے اور نعت

بعض اوقات شعراء نعت میں ذاتی حوالوں سے مضامین میں تنوع پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اظہار عقیدت کا یہ بھی ایک ذریعہ ہے لیکن اس سے خود نمائی کا جو تاثر پیدا ہوتا ہے اس سے مقصود نعت گوئی دب جاتا ہے جبکہ اپنی شخصیت حاوی ہو جاتی ہے بعض مصرعوں سے ایک طرح کا عاجزانہ انداز

Marfat.com

ابھر کر سامنے آتا ہے یوں لگتا ہے جیسے وہ مقربین بارگاہ رسالت ہوں۔ یہ بات ذہن میں مستحضر رہنی چاہئے کہ بنیادی طور پر نعت گوئی اصل میں حضور نبی اکرم ﷺ کی مدح سرائی ہے لیکن بعض اوقات ذاتی حوالے اس قدر کثرت کے ساتھ پائے جاتے ہیں کہ یوں۔لگتا ہے جیسے شاعر حضور ﷺ کی نہیں بلکہ اپنی مدح کر رہا ہے۔ شاعرانہ تعلی تو مشہور و معروف ہے ہی لیکن شعراء نعت گوئی میں بھی اس کے اظہار سے باز نہیں آتے جو بہت بڑی جسارت ہے۔

سراپا نگاری میں احتیاط

اس امر میں تو کوئی شک نہیں کہ

حسن یوسفؑ، دمِ عیسیٰؑ، یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کو جامع صفات بنا کر حسن ظاہری وباطنی سے آراستہ کیا حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

اللّٰہ جمیل و یحب الجمال

اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

ذات باری تعالیٰ منبع حسن و جمال ہے اس نے یوں تو انسان کو احسن تقویم میں پیدا کرکے اپنی مخلوقات پر فضیلت عطا کی لیکن اپنے محبوب کو ایسا پیکر جمال بنایا کہ جس کا کوئی ثانی نہیں۔

احادیث کی کتب میں جہاں آپ ﷺ کے حسن اخلاق اور حسن سیرت کے قصے ملتے ہیں وہاں ظاہری حسن و جمال کے تذکرے بھی کچھ کم نہیں۔ شمائل ترمذی میں سر کے مُوئے مبارک سے لے کر پائے مُبارک کے ناخن

Marfat.com

تک ایک ایک عضو کے بارے اس قدر تفصیلات دے دی گئی ہیں کہ آپ کا سراپا آنکھوں کے سامنے گھوم جاتا ہے یوں تو چاہنے والے اپنی محبوب ہستی کی ایک ایک ادا اور جملہ اعضا کی منظر کشی بڑے ہی دلا آویز انداز سے کرتے ہیں اور ایسا کرنا بھی چاہئے لیکن جب سے نعتیہ شاعری پر تغزل کا رنگ غالب آنے لگا ہے وہ سطحیت کا شکار ہو گئی ہے حضور نبی اکرم ﷺ کی سراپا نگاری کیلئے حسینان مجازی کی تعریف کے انداز اور پیرائے اختیار کئے جاتے ہیں جو حضور ﷺ کے مقام رفیع کے کسی طرح بھی لائق نہیں۔ محبوب مجازی کے کوچہ و بازار کی اصطلاحات کا محبوب مجازی کے بارے میں استعمال انتہائی غیر مناسب ہے اس سے اجتناب کرنا چاہئیے مضامین غزل کے لوازمات اور تلازمات کا استعمال نعت کو اس کے اعلےٰ مقام سے گرا دیتا ہے۔ اس اعلیٰ و ارفع ہستی کے مقام و مرتبہ کے تقاضے ہمہ وقت پیشِ نظر رہنے چاہئیں۔

اس امر سے انکار نہیں کہ محبت کی لطیف جذبات و احساسات کی ترجمانی کیلئے الفاظ کا سہارا ہی لینا پڑتا ہے اور شاعری میں بھی سوچ اور اظہار کے مخصوص زاویے اور سانچے بنے ہوتے ہیں ان سے مفر نہیں اور نعت میں شعریت اور نغمگی بھی تاثر کے اعتبار سے اہمیت کی حامل ہے تاکہ دلوں کے تار بج اٹھیں اور آنکھوں سے آنسو چھلک جائیں لیکن جو بات قابل توجہ ہے وہ یہ کہ اظہار کے پیرائے میں سطحیت اور بازاری پن نہ پایا جائے بلکہ اظہار کا پیرایہ اتنا پاکیزہ ہو کہ خیال کی طہارت اور زبان کی نجابت کا آئینہ دار بن جائے۔

ایک اور بات قابل توجہ ہے کہ اصل اہمیت اس فضا کی ہوتی ہے جس میں شعر کہا جاتا ہے یا جو فضا شعر سے بنتی ہے اگر شاعری مجازی عشق کی فضاء میں ہو رہی ہے تو اس سے سفلی اور جنسی جذبات کو انگیخت ملے گی اور

Marfat.com

اگر عشق حقیقی کی فضا قائم ہو تو اس سے پاکیزہ جذبات ابھرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ محبت اور اطاعت کی نسبت قائم ہوتی ہے لہٰذا پیرایہ تغزل میں نعت کہنا قابل اعتراض نہیں رہتا۔ ماحول اور فضا شخصیات اور مقامات کے ذکر سے بنتی ہے اسے ہم یوں بھی بیان کر سکتے ہیں اور اس بارے میں فیصلہ اپنے دل سے لینا چاہئے کہ اشعار پڑھنے اور سننے کے بعد آپ کے مزاج اور طبیعت پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں اگر تو خیالات میں پاکیزگی اور طہارت کا احساس ہوتا ہے اور طبیعت نیکی کی طرف مائل محسوس ہوتی ہے تو سمجھ لیں آپ کیلئے وہ شاعری آب حیات سے کم نہیں۔ مزاج اس کے برعکس ہو جائے جذبات کا تعلق ہوس اور نفس سے قائم ہو جسمانیت ہی نگاہوں کا مرکز بن جائے تو سمجھ لیں کہ ایسے اشعار تقویٰ و طہارت کیلئے سم قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

آپ ﷺ کے حسن ظاہری کے بارے میں صحابہ اور صحابیات کا کیا نقطہ نظر تھا اس کی چند جھلکیاں بھی ملاحظہ کر لیجئے۔

1- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور نبی اکرم ﷺ کے حسن ظاہری سے کس قدر متاثر تھے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ شاعر دربار نبویؐ حضرت حسان بن ثابتؓ فرماتے ہیں۔

واجمل منک لم تلد النساء

(یارسول اللہ ﷺ آپ سے بڑھ کر کوئی حسین و جمیل آج تک کسی عورت نے نہیں جنا۔)

اس کا مطلب ہے پوری انسانی کائنات میں آپؐ سے بڑھ کر کوئی اور حسین آج تک پیدا ہی نہیں ہوا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے ایک بار فرمایا کہ زلیخا کی سہیلیاں اگر ایک بار حضور نبی اکرم ﷺ

Marfat.com

کی زیارت کر لیتیں تو جلووں کی تاب نہ لا کر ہاتھ کاٹنے کی بجائے دل چیر کر رکھ دیتیں۔

نعت چونکہ جذبہ محبت کی آئینہ دار ہوتی ہے اور محبت چند لگے بندھے اسالیب کا مجموعہ نہیں ہوتی بلکہ اس کا اظہار نئے نئے پیرائے اور نئے نئے انداز اختیار کرتا رہتا ہے اس لیے اس کے عنوانات اور اسلوب شمار و قطار سے باہر ہیں اور سراپا نگاری ان سب کو شامل ہے تاہم اتنی احتیاط ضرور ملحوظ خاطر رہنی چاہئے کہ الفاظ سے سوقیانہ پن ظاہر نہ ہونے پائے۔

اسلامی تعلیمات کا لحاظ

نعت کے مضامین کے حوالے سے اس بات کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے کہ وہ کہیں اسلام کی بنیادی تعلیمات کے خلاف نہ ہوں اسلامی تعلیمات کا ماخذ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمودات ہیں حقیقی محبت کا تقاضا ہے کہ نعت کا مضمون شریعت کے مطابق ہو ارشادات نبویؐ کی خلاف ورزی کرکے کوئی تعریف مقبول بارگاہ نہیں ہو سکتی۔ ایک بار حضور ﷺ نے فرمایا

"میری تعریف میں ایسی مبالغہ آرائی نہ کرو جیسے عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے بارے میں کی"

یقیناً آپؐ افضل الانبیاء ہیں لیکن دوسرے انبیاء کے مقابلے میں حضور ﷺ کا اس طرح ذکر کرنا جس سے ان کی کسر شان کا پہلو نکلتا ہو اس کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے یہی مفہوم ہے نبی اکرم ﷺ کے اس ارشاد کا کہ آپ نے فرمایا۔

Marfat.com

"مجھے دوسرے نبیوں پر فضیلت مت دو"

ذریعہ روزگار بنانے سے اجتناب

ادب کا تقاضا یہ بھی ہے کہ نعت گوئی اور نعت خوانی کو اظہار محبت رسول ﷺ کا ذریعہ رہنا چاہئے اسے کاروباری جنس نہ بنایا جائے۔ کم ظرف مداح غیر مستحق ممدوحین کی شان میں قصیدے کہنے لگ جاتے ہیں ثنا خوانی اور مدح نگاری کا ارذل ترین پہلو یہ ہے کہ اسے ذریعہ روزگار بنا لیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے دور کے اکثر نعت خوانوں نے اسے ایک پیشہ بنا لیا ہے۔ نعت خوانی کے وقت وہ الفاظ نعت کی طرف دھیان نہیں دیتے ان کی توجہات کا مرکز لوگوں کی جیبیں ہوتی ہیں اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہوتا ہے کہ پاکستان کے ایک معروف نعت گو اور نعت خواں ایک معروف مذہبی شخصیت سے یوں گویا ہوئے کہ حضرت ﷺ جب آپ کے چاہنے والے میری نعت سن کر رونا شروع کر دیتے ہیں تو مجھے ان پر رونا آتا ہے انہوں نے اس کی وجہ پوچھی تو وہ شکایتاً کہنے لگے وہ اس لئے کہ ان کی توجہ رونے کی جانب ہو جاتی ہے اور اپنی جیبوں کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتے۔ کچھ عرصے بعد انہوں نے ایسی محفلوں میں آنا چھوڑ دیا۔ محفل میں حضور ﷺ کی مدح خوانی ہو رہی ہوتی ہے اور ادھر نوٹوں کی برسات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے جس سے نوٹ لینے والے دینے والے اور دیکھنے والے سب کی توجہات ادھر مرکوز ہو جاتی ہیں اور نعت سننے سے محبت کی جو کیفیات پیدا ہونی چاہئیں تھیں پیدا نہیں ہوتیں۔ نوٹ آنے شروع ہو جائیں تو نعت بھی لمبی ہو جاتی ہے پھر دینے والے بھی جذبہ خود نمائی کے تحت نوٹ لٹانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ غالباً ایسے ہی مدح خوانوں کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا ایک ارشاد

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں۔

امرنا رسول اللّٰہ ﷺ ان نختو فی افواہ المداحین التراب

"رسول اکرم ﷺ نے ہمیں مداحین کے منہ میں مٹی بھرنے کا حکم دیا۔

متفرق آداب

آداب و احترام کے تقاضے کئی گوشوں پر حاوی ہیں ان کا لحاظ رکھا جائے تو نعت محبتوں کا گلدستہ اور نجات کا وسیلہ بن جاتی ہے۔ ذات رسالتمآب ﷺ کی عظمت کا ہمہ وقت احساس رہے۔ منصب رسالت کی بلندیاں پیش نظر رہیں تو تصنع کی ضرورت ہی نہیں رہتی عقیدت و محبت خود شعروں میں ڈھلتی رہتی ہے۔ نعتیہ شاعری میں طبع آزمائی کرنے کیلئے دل کا گداز، نظر کی طہارت اور لب و لہجہ کی زیبائی درکار ہے۔

نعت سننے اور سنانے کے حوالے سے اس بات کا لحاظ ضروری ہے کہ یہ مقام ادب ہے مدہوشی اور دیوانگی کا نہیں۔ یہاں نفس کو گم کرنا پڑتا ہے اور جذبات کو ضبط میں لانا اس لئے ضروری ہے تاکہ کہیں والہانہ پن اور نشاط و سرشاری کی کیفیات لغزشوں کا پیش خیمہ نہ بن جائیں۔ یہاں جذبے کی طہارت اور ذہن و فکر کی تمام تر نظافت و لطافت کی پاسداری ضروری ہے۔

نعت خوانی میں فلمی طرزیں صوتی اعتبار سے تو بھلی معلوم ہوتی ہیں اور زبان زد عام بھی ہو جاتی ہیں لیکن احترام نعت کے منافی ہیں کیونکہ سننے والوں کے کانوں میں فلمی دُھن گونجتی ہے تو فلمی گیت کی کیفیت (Situation) بھی ذہن میں گردش کرنے لگتی ہے اس سے جو شعری فضا بنتی ہے اس میں تقدس قائم نہیں رہتا صرف صوتی آہنگ نفسانی جذبات کی

Marfat.com

تسکین کا سامان فراہم کر دیتا ہے۔

نعت سننے' سنانے اور کہنے کیلئے پہلے وضو کا اہتمام کر لیا جائے تو اس سے اثرات کی نورانیت بڑھ جاتی ہے۔ محفل نعت کا انعقاد کرتے وقت ماحول کی پاکیزگی' توجہ اور انہماک اہم چیزیں ہیں۔ لاپرواہی' بے اعتنائی' غفلت اور عدم توجہ بے ادبی ہے ڈرنا چاہئے کہیں گرفت نہ ہو جائے۔ آواز اور الفاظ اچھے ہوں اور پڑھنے والا بھی صاحب تقویٰ ہو تو دل پگھلنے لگتے ہیں۔

اس مجموعہ نعت میں ان نعتوں کو جمع کیا گیا ہے جو مقبول عام ہیں اور اچھا صوتی تاثر پیدا کرتی ہیں جس سے سوز و گداز پیدا ہو کر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ والہانہ عقیدت و محبت کا سبب بنتا ہے۔ آنکھیں پرنم ہوتی ہیں اور دل مائل بہ اطاعت ہو جاتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کاوش کو ہم سب کیلئے سرمایہ آخرت بنائے آمین۔

پروفیسر محمد رفیق
13 / جون 1996ء

4 - C / 637
میرپور آزاد کشمیر

Marfat.com

○ حمد باری تعالیٰ ○

پشیماں ہے ازل سے اس لئے لوح گماں میری
نہیں توصیف کے قابل قلم میرا زباں میری

سرگرد اب غم بیم ورجا کی کیفیت میں ہوں
کبھی ساحل پہ بھی پہنچیں الٰہی! کشتیاں میری

پس زنداں گرفتار بلا ہوں ایک مدت سے
مسلسل کرب کی حالت میں ہے عمرِرواں میری

درو دیوار پر بھی بھوک کے اگنے لگے جنگل
الٰہی! ختم ہو جائیں یہ ساری سختیاں میری

غبار مفلسی میں ہے مرے آنگن کی رعنائی
گھٹا برسے کہ تشنہ ہے ابھی تک ارض جاں میری

بنام مصطفٰے آسودگی دے میرے بچوں کو
اگر اشکوں سے بھی لکھی گئی ہے داستاں میری

مجھے برگد کے پیڑوں کی گھنی چھاؤں کا موسم دے
تمازت کا ہدف ہیں ادھ جلی سی کھیتیاں میری

ریاض حسین چودھری

Marfat.com

نعت شریف

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنٌ

وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ

كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

فَاِنَّ اَبِيْ وَوَالِدَتِيْ وَعِرْضِيْ

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكُمْ وِقَاءُ

مَا اِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِيْ

وَلٰكِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِيْ بِمُحَمَّدٍ

حسان بن ثابت رضی

Marfat.com

نعت شریف

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ وَاللَّیْلُ بَکٰی مِنْ وَّفْرَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

جِبْرِیْلُ اَتٰی لَیْلَۃَ اَسْرٰی وَالرَّبُّ دَعَا فِیْ حَضْرَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

فَاقَ الرُّسُلَ فَضْلًا وَّعُلَا اَھْدَی السُّبُلَ لِمَدْلَالَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ مَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

سَعَۃِ الشَّجَرُ نَطَقَ الْحَجَرُ شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

حسان بن ثابت رضؓ

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا — عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ — وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ — لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ — سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْاَمَمِ

وَفَاقَ النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ — وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمِ

وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ — غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ — فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ — وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ کُلِّهِمِ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ — وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

یَا رَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْکَ مَغْفِرَةً — وَّحُسْنَ خَاتِمَةٍ یَا وَاسِعَ الْکَرَمِ

یَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰی یَا بَارِئَ النَّسَمِ

شرف الدین بوصیری

Marfat.com

○ نعت شریف ○

نمی دا نم چہ منزل بود؛ شب جائے کہ من بودم
بہ ہر سو رقص بسمل بود شب جائے کہ من بودم

پری پیکر نگار سرو قدے لالہ رخسارے
سراپا آفت دل بود شب جائے کہ من بودم

رقیباں گوش برآواز' او درناز ومن ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائے کہ من بودم

خدا خود میر مجلس بود اندر لا مکاں خسرو
محمد شمع محفل بود شب جائے کہ من بودم

امیر خسرو

Marfat.com

○ نعت شریف ○

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی
نسبتے نیست بذات ، تو بنی آدم را
برترا از آدم و عالم توچہ عالی نسبی
نسبت خود بسگت کر دم و بس منفعلم
زاں کہ نسبت بسگ کوئے تو شد بے ادبی
ماہمہ تشنہ لبا نیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زحد می گزرد تشنہ لبی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی تقی ھاشمی و مطلبی
سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

جان محمد قدسی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

نسیما ! جانب بطحا گزر کن
ز احوالم محمد را خبر کن

توئی سلطان عالم یا محمد
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

بہ بر ایں جان مشتاقم بہ آنجا
فدائے روضہ خیر البشر کن

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
خدایا! ایں کرم بار دگر کن

عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com



نعت شریف

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا
پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا

کاش میں سنگ در ترا ہوتا
تیرے قدموں کو چومتا ہوتا

تو چلا کرتا میری پلکوں پر
کاش میں تیرا راستہ ہوتا

ذرہ ہوتا جو تیری راہوں کا
تیرے تلوؤں کو چھو لیا ہوتا

لڑتا پھرتا میں تیرے اعداء سے
تیری خاطر میں مر گیا ہوتا

تیرے مسکن کے گرد شام و سحر
بن کے منگتا میں پھر رہا ہوتا

تو کبھی مجھے بھی تک لیتا
تیرے تکنے پہ بک گیا ہوتا

تو کبھی تو مری خبر لیتا
تیرے کوچے میں گھر لیا ہوتا

تو تو آتا مرے جنازے پر
تیرے ہوتے میں مر گیا ہوتا

چھوڑ کر جنتیں پلٹ آتا
تو مری قبر پر کھڑا ہوتا

ہوتا طاہر ترے فقیروں میں
تیری دہلیز پر کھڑا ہوتا

پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری

Marfat.com

نعت شریف

میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ بالا ترا
جس جا کوئی پہنچا نہیں دیکھا وہاں جلوا ترا

یا سرور دنیا و دین تجھ سا نبی کوئی نہیں
بعد از خدا اے مہ جبیں ثانی نہیں واللہ ترا

ترا سراپا یا نبی تفسیر ہے قرآن کی
واللیل ہے طٰہٰ جبیں والشمس ہے چہرا ترا

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی
جس کو ملا، جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ ترا

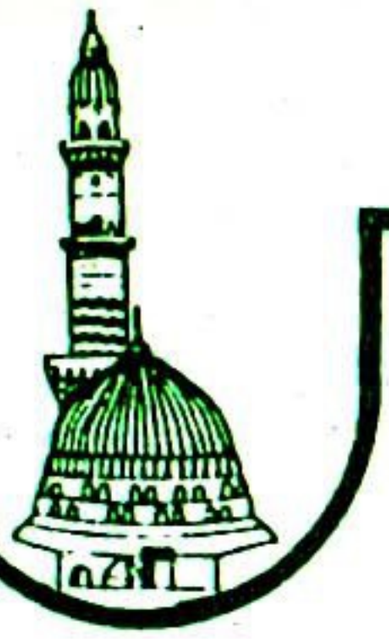
یا مصطفٰے یا مجتبیٰ بھر دیجئے کاسہ مرا
کردو کرم رکھ لو بھرم ہوں میں داتا ترا

محبوب رب امی لقب مجھ کو سکوں کی ہے طلب
نظر عطا مشکل کشا مشکل ۔ یہ ہے بندہ ترا

اے باعث ارض و سما چشم کرم برحال ما
دیکھے نیازی پھر شہا وہ گنبد خضریٰ ترا

عبدالستار نیازی

Marfat.com



نعت شریف

عبدالستار نیازی

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آ رہے ہیں
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضور تشریف لا رہے ہیں

کہیں پہ رونق ہے مے کشوں کی کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی کی محفل سجا رہے ہیں

نوازشوں پہ نوازشیں ہیں عنائتوں پر عنائتیں ہیں
نبی کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں

نہ پاس پی ہو تو سونا ساون وہ جس پہ راضی وہی سہاگن
جنہوں نے پکڑا نبی کا دامن انہی کے گھر جگمگا رہے ہیں

کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بلایا ہے مصطفےٰ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

حبیب داور غریب پرور رسول اکرم کرم کے پیکر
کسی کو در پہ بلا رہے ہیں کسی کے خوابوں میں آرہے ہیں

میں اپنے خیرالوریٰ کے صدقے میں ان کی شان عطا کے صدقے
بھرا ہے عیبوں سے میرا دامن حضور ﷺ پھر بھی نبھا رہے ہیں

بنے کا جانے کا پھر بہانا کہے گا آکر کوئی دیوانہ
چلو نیازی تمہیں مدینے مدینے والے بلا رہے ہیں

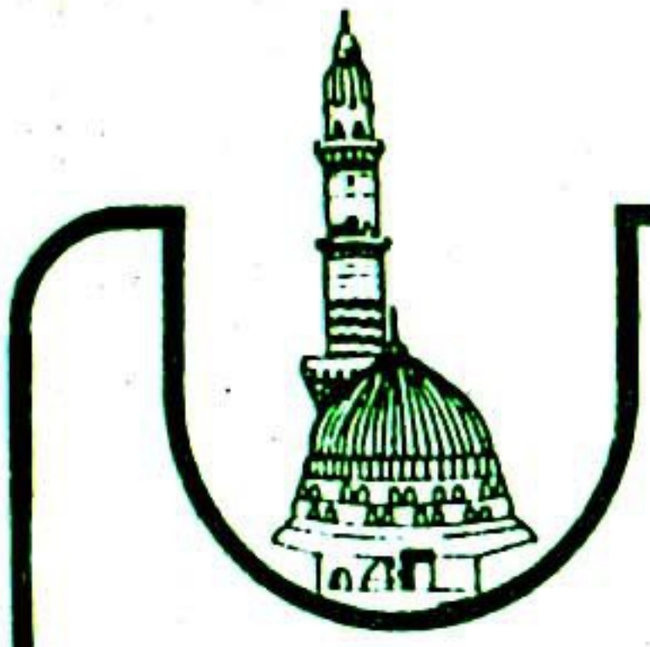
Marfat.com

○ نعت شریف ○

پروفیسر محمد رفیق

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا — یوں نہ میں بے آسرا ہوتا
تیری چاہت سے میرے جیون کا — لمحہ لمحہ نکھر گیا ہوتا
تو کبھی جو میرے گھر آتا — تیری راہوں میں بچھ گیا ہوتا
تو جو رستے میں مل گیا ہوتا — قصہ غم سنا لیا ہوتا
جان دیتا میں تیرے قدموں پر — مرتے دم تجھ کو دیکھتا ہوتا
کاش ہوتا میں آئینہ تیرا — عکس تیرا سمو لیا ہوتا
پھول ہوتا جو تیرے گلشن کا — چاند تاروں کا پیشوا ہوتا
ہیں جو ہوتا ہوا کا اک جھونکا — جسم انور کو چھو لیا ہوتا
بال ہوتا جو تیری زلفوں کا — تیری خوشبو میں بس گیا ہوتا
تکتا رہتا میں تیرے چہرے کو — درمیان کچھ نہ فاصلہ ہوتا
تیرے نعلین سر پر رکھ لیتا — بخت اپنا جگا لیا ہوتا
اڑتا پھرتا فضائے طیبہ میں — طائر شہر مصطفےٰ ہوتا
بیٹھ جاتا جو تیری محفل میں — رشک فردوس کبریا ہوتا
مسفر تری رحمتیں ہوتیں — اپنی قسمت پہ جھومتا ہوتا
نقش ہوتا جو راہگزاروں کا — تیری نظروں میں آگیا ہوتا
کملی ہوتا میں کملی والے کی — اور شانوں میں جھولتا ہوتا
خاک ہوتا رفیق طیبہ کی — تیرے نعلین چومتا ہوتا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

اے صبا سرکارؐ کی باتیں سنا
سید ابرار کی باتیں سنا

میں درودوں کے ہوں نغمے چھیڑتا
تو مجھے سرکارؐ کی باتیں سنا

ہم نہ جانیں کب مدینے جائیں گے
تو ذرا اس یار کی باتیں سنا

میں پڑھوں وجدان میں صل علیٰ
پیار سے توں پیار کی باتیں سنا

جس نے بانٹے عمر بھر امت کے غم
مونس و غم و خوار کی باتیں سنا

شاید آ جائیں کبھی وہ خواب میں
وصل کی دیدار کی باتیں سنا

ہے نیازی دم میں جب تک دم میرے
احمد مختار کی باتیں سنا

❀ ❀ ❀

Marfat.com



نعت شریف

وہ رحمت العالمین، اور تو سراپا بغض و کیں
پھر کس طرح آئے یقین
تو بھی بشر وہ بھی بشر

تو شر ہے وہ خیر البشر، یکساں کہاں ہیں خیرو شر
ہے فرق اس میں کس قدر
تو بھی بشر وہ بھی بشر

تو پیکر مکر و دغا، وہ مظہر رب العلی
کچھ سوچ تو بہر خدا
تو بھی بشر وہ بھی بشر

تو رینگتا ہے خاک پر اور عرش پر اس کا گزر
اب دل میں خود انصاف کر
تو بھی بشر وہ بھی بشر

مذہب ترا بغض و حسد، وہ دشمنوں کو دے مدد
پھر بھی تجھے ہے رد و کد
تو بھی بشر وہ بھی بشر

Marfat.com

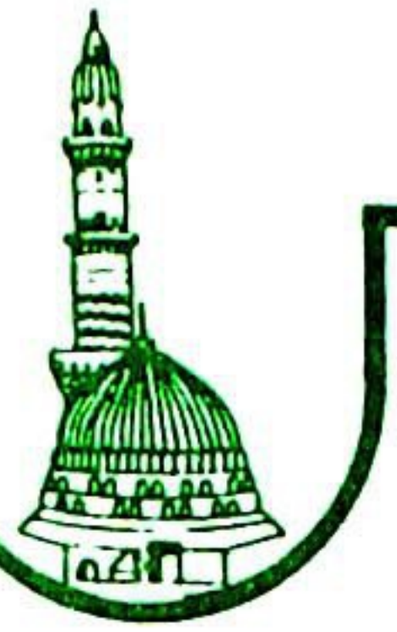


جب حشر کا دن آئیگا اس روز تو پچھتائے گا
جب تجھ سے پوچھا جائے گا
تو بھی بشر وہ بھی بشر
ہٹ دھرمیوں کو چھوڑ کر طوق تکبر توڑ کر
کہ ہاتھ دونوں جوڑ کر
وہ نور حق ہے اور میں بشر

ایسا سوہنا محمدؐ ہے نام شیریں نام لینوں آپس وچ ملدے نیں لب
سن کے نام جے صل علیٰ پڑھیئے تاں وچہ غنچے دیوانگ کھلدے نیں لب

لب حضرت دے ابر سبحان اللہ عجب حشر نوں شان دکھاون گے
اوتھے نبی دی تکن گے ایہو سارے ابہہ کدوں شفاعت لئی ہلدے نیں لب

Marfat.com



○ نعت شریف ○

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
خطا کار سے درگزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

الطاف حسین حالی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

چھوڑ کے تیرا دامن رحمت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
کھو دی اپنی قدر و قیمت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

حد سے گزری ہے نادانی' کوئی بھی تیری بات نہ مانی
گھیرے ہوئے ہے نفرت و ذلت" آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

بن گئے سیم و زر کے بندے' تن کے اجلے من کے گندے
چھن گئی ہم سے فقر کی دولت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

جس کی خاطر دین گنوایا اس دنیا سے بھی کچھ نہ پایا
دل کی دل میں رہ گئی حسرت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

علم و عمل کا رشتہ ٹوٹا' جب سے تیرا دامن چھوٹا
فرقہ فرقہ ہو گئی وحدت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

دیکھ ہماری آنکھ مچولی' اپنے سینے اپنی گولی
بھول گئے ہم درس اخوت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

دنیا کے ٹھکرائے ہوئے ہیں آقا تیرے در پر آئے ہوئے ہیں
کھول دو اپنا باب رحمت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

Marfat.com



نعت شریف

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا کبھی تیرا
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا
تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا
تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا
اک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا
فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

Marfat.com



نعت شریف

کب مانتے ہیں کوئی ہدایت حضورؐ کی
پھر بھی ہمارا خواب شفاعت حضورؐ کی

ظاہر میں تھا تضاد نہ باطن میں تھا تضاد
پیش نظر ہے خلوت و جلوت حضورؐ کی

اپنے کو آدمی کے سوا کچھ نہیں کہا
یہ عجز و انکسار ہے عظمت حضورؐ کی

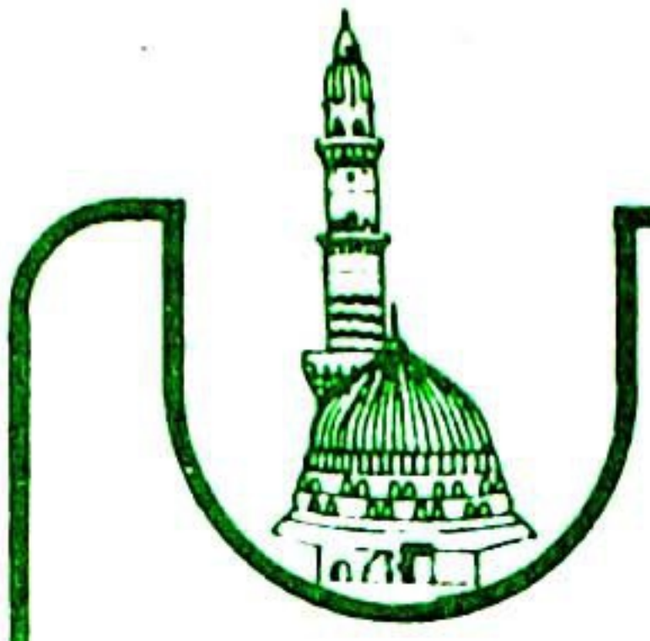
شاہ عرب کے پیٹ پہ پتھر بندھے ہوئے
دیکھے تو کوئی طرز معیشت حضورؐ کی

چاروں طرف سے باد مخالف کا سامنا
ہے سخت مشکلات میں امت حضورؐ کی

اسلام کو تو بانٹ چکے مسلکوں میں ہم
قرآن رہ گیا ہے امانت حضورؐ کی

ہوں گے ضرور حاضر دربار ہم شعور
ہر امتی کا حق ہے زیارت حضورؐ کی

Marfat.com



نعت شریف

کلک ثناء کو نور کی موجوں میں رکھ دیا
یعنی گداز عشق کو ہونٹوں میں رکھ دیا

میرے خدا نے منصب نعت نبیؐ کے ساتھ
صل علی کا نور نگاہوں میں رکھ دیا

دے کر غبار شہر تمنا کی آرزو
کس نے چراغ ہجر کا آنکھوں میں رکھ دیا

بادصبا نے ورد درود و ثناء کے بعد
اسم رسولؐ ادھ کھلی کلیوں میں رکھ دیا

کتنا کرم کیا ہے خدائے رحیم نے
انؐ کی ثناء کو ڈوبتی سانسوں میں رکھ دیا

آقا حضورؐ اہل ہوس نے قدم قدم
میرا ہر ایک خواب خیالوں میں رکھ دیا

سرکارؐ ناصحان قدامت پسند نے
حرف وفا پرانی کتابوں میں رکھ دیا

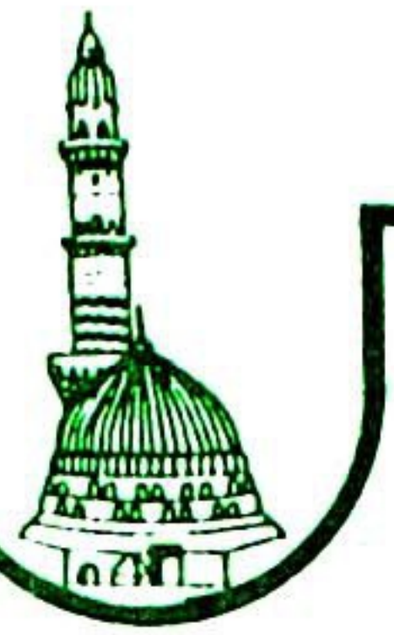
آقا فقیہ شہر نے آئینہ حیات
اڑتی ہے جن پہ دھول انھی رستوں میں رکھ دیا

Marfat.com

عشاق مصطفےٰ نے بڑے ذوق و شوق سے
ذکر حضورؐ جھومتے لمحوں میں رکھ دیا
کتنے عجیب لوگ ہیں ہم رہبر عظیم
منزل کا ہر نشان سرابوں میں رکھ دیا
روز الست آنکھ جو کھولی شعور نے
قدرت نے ایک نور سا ہاتھوں میں رکھ دیا
میں نے بڑے خلوص سے چوما اسے ریاض
اور پھر قلم حضورؐ کے قدموں میں رکھ دیا

ریاض حسین چودھری

Marfat.com



نعت شریف

کریں زیارت سرکار کی دعائیں ہم مگر وہ ہاتھ، وہ آنکھیں، کہاں سے لائیں ہم

بس اک لباس ہمارا، لباس عشق رسول رتوں کے ساتھ بدلتے نہیں قبائیں ہم

بس ایک راہ ہماری، صراط مصطفویؐ کبھی بھٹک کے نہ جائیں گے دائیں بائیں ہم

بس ایک رنگ ہمارا، بہار طیبہ کا رنگ اسی کو رنگ بہار سخن بنائیں ہم
بس اک دعا ہے ہماری فروغ جاں کی دعا انہیں کو یاد رکھیں، خود کو بھول جائیں ہم

حضور! ہم کو بھی اعجاز فکر و فن ایسا کہ روح وجد کرے نعت جب سنائیں ہم

حضور! ہم کو بھی پروانہ حضوری جاں اک ایسا سجدہ کریں پھر نہ سر اٹھائیں ہم

Marfat.com



○ نعت شریف ○

درد کرتا ہوں میں صبح و شام آپؐ کا
واقعی' اسم اعظم ہے' نام آپؐ کا

آپؐ ہی سے عبارت ہے' کل زندگی۔
زندگی کا یہ "کل" ہے نظام آپؐ کا

آپؐ احمدؐ بھی ہیں اور محمدؐ بھی ہیں
"حمد" ہے لازمی جزو نام آپؐ کا

کر گئے بادشاہی' غلام آپؐ کے
بادشاہوں کو دیکھا غلام آپؐ کا

عدل سے بھی سوا' منصفی آپؐ کی
انتہائے کرم' انتقام آپؐ کا

آسماں کے صحیفے' زمیں کے لیے'
آسماں کو زمیں سے' پیام آپؐ کا!

دفع شر اور دفاع بشر کے لیے
نام کافی ہے خیرالانامؐ آپؐ کا

نعت شریف

یہ مجھ سے نہ پوچھو کہاں ہیں محمدؐ
ان آنکھوں میں دیکھو' یہاں ہیں محمدؐ

منور ہے یہ خاکداں بھی انہیں سے
رگ جاں نہیں' میری جاں ہیں محمدؐ

کوئی شہسوار ایسا آیا' نہ آئے
عجب راکب آسماں ہیں محمدؐ

ادھر عرش پر مہمان خصوصی'
ادھر فرش پر میزباں ہیں محمدؐ

خدا پھر خدا ہے' خدا کی زباں کیا
خدا کے مگر ہم زباں ہیں محمدؐ

زمیں کی کشش' آپ ہی کی کشش ہے
مرے مرکز ثقل جاں ہیں محمدؐ

Marfat.com



○ نعت شریف ○

مرے آقا کرم مجھ پر بھی اب کے بار ہو جائے
کھلی ہو چشم ظاہر بیں مگر دیدار ہو جائے

کرم سے تیرے ہو جائے مرا کاشانہ بھی روشن
جمال جاں فزا سے زندگی سرشار ہو جائے

تری چشم توجہ اس طرح اٹھے مری جانب
مرا دل میری جاں میری نظر بیدار ہو جائے

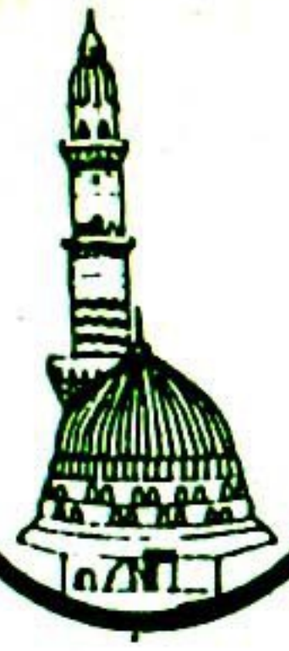
تو ہی والنجم، تیری شان سبحان الذی اسری
زبان پر نام آجائے تو بیڑا پار ہو جائے

تری وہ تاب و طاقت ہے کہ حسن یار کے آگے
نظر بہکے نہ ٹھہرے مست اور ہشیار ہو جائے

یونہی اظہار نیرنگ محبت ہو کہ ہر رستہ
کبھی آسان ہو جائے کبھی دشوار ہو جائے

محبت کا تقاضہ ہے مرا سارا وجود اسلم
زبان شوق بن جائے لب اظہار ہو جائے

Marfat.com



نعت شریف

حضورؐ آپ آئے تو دل جگمگائے ورنہ لاچاروں کا کیا حال ہوتا
اسیروں کنیزوں پہ کیا کچھ گزرتی مصیبت کے ماروں کا کیا حال ہوتا

آپ آئے ہیں تو یہ آئی بہاریں ہر سمت صلی علیٰ کی پکاریں
مہینوں میں ربیع الاول نہ ہوتا تو پھر ان بہاروں کا کیا حال ہوتا

سبھی انبیاء ہیں سلامی کو آئے یوسف بھی بیٹھے ہیں سر کو جھکائے
ان سب میں گر کملی والے نہ ہوتے تو لاکھوں ہزاروں کا کیا حال ہوتا

ادب سے پکارے ملائک سارے کہ تشریف لائے ہیں آقا ہمارے
وہ معراج کی شب عرش پر نہ جاتے تو چاند اور ستاروں کا کیا حال ہوتا

زمیں خوش، فلک خوش، حور و ملک خوش، خالق بھی خوش ہے ساری خلق خوش
ہوتی نہ گر خوش یہ ساری خدائی تو رنگین نظاروں کا کیا حال ہوتا

محشر میں ہم سب ہی گھبرا گئے تھے دوزخ کی آتش سے تھرا گئے تھے
حضورؐ آپ گر نہ ہمیں بخشواتے تو ہم گنہگاروں کا کیا حال ہوتا

ہم ہیں مقدر پہ نازاں ظہوری کہ مدت کے بعد ملا اذن حضوری
وہ غاروں میں رو رو دعائیں نہ کرتے تو پھر خطا کاروں کا کیا حال ہوتا

محمد علی ظہوری

Marfat.com



نعت شریف

وہ میرے دل میں رہتے ہیں میرا دل بھی مدینہ ہے
نبی کے نور سے روشن میرے دل کا نگینہ ہے
بڑی افروز ہیں رنگینیاں فردوس کی لیکن
جو تسکین دل و جاں ہے وہ آقا کا مدینہ ہے
نبی کی آل کا صدقہ خدا سے نعمتیں مانگو
خدا سے مانگنے کا یہ بہت اچھا قرینہ ہے
ہمیں خطرہ نہیں کوئی نیازی ڈوب جانے کا
کہ جس میں ہم ہیں بیٹھے وہ محمدؐ کا سفینہ ہے

عبدالستار نیازی

نعت گوئی کا عطا مجھ کو ہنر ہو یارب
زندگی مدح پیمبر میں بسر ہو یارب
اس قدر میری محبت میں اثر ہو یارب
دل جو دھڑکے شہ بطحیٰ کو خبر ہو یارب

Marfat.com



نعت شریف

تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد کھینچ لائی
رکھے خدا سلامت تیرے در سے آشنائی

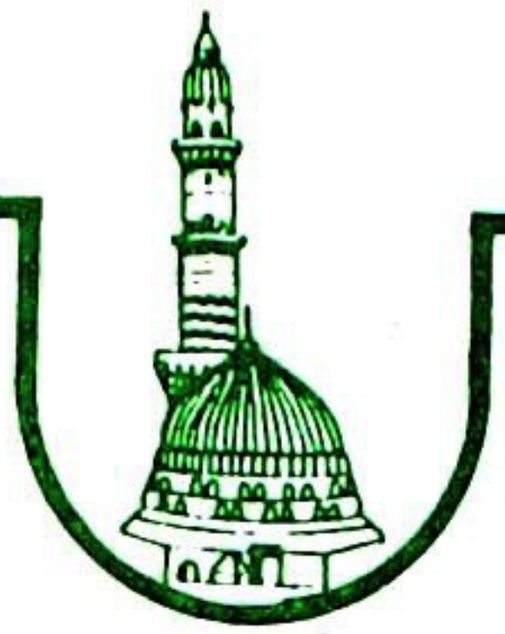
یہ تیری گلی کے پھیرے میری زندگی کا حاصل
تیرے در سے آشنا ہوں یہ ہے میری پارسائی

جو کہیں میں لڑکھڑایا جو کہیں میں ڈگمگایا
تیری مستی نظر ہی مجھے تھامنے کو آئی

تیرے نام سے ظہوری مجھے جانتی ہے دنیا
تیرا ہو گیا ہوں جب سے میری ہو گئی خدائی

محمد علی ظہوری

Marfat.com



نعت شریف

آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا
لج پال نام تورا لج میری پالنا

آمنہ کی گود میں ہوا جو ظہور تیرا
گوشے گوشے دنیا کے پھیل گیا نور تیرا

نوریوں نے نور سے بنایا تورا پالنا
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

حوروں نے قصیدے چھیڑے تیرے جھوم جھوم کے
دھرتی کے بھاگ جاگے پاؤں تیرے چوم کے

تو ہے بے مثل کہیں تیری تو مثال نہ
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

تورے ہاتھ پربت میری تورے ہاتھ لاج رے
پھوٹے ہیں نصیب میرے بگڑے ہیں کاج رے

سب کو سنبھالا تو نے مجھے بھی سنبھالنا
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

روئے روئے دکھوا میں نین ہوئے بانورے
بن کے بھکاری تورے دوارے آئی سانورے

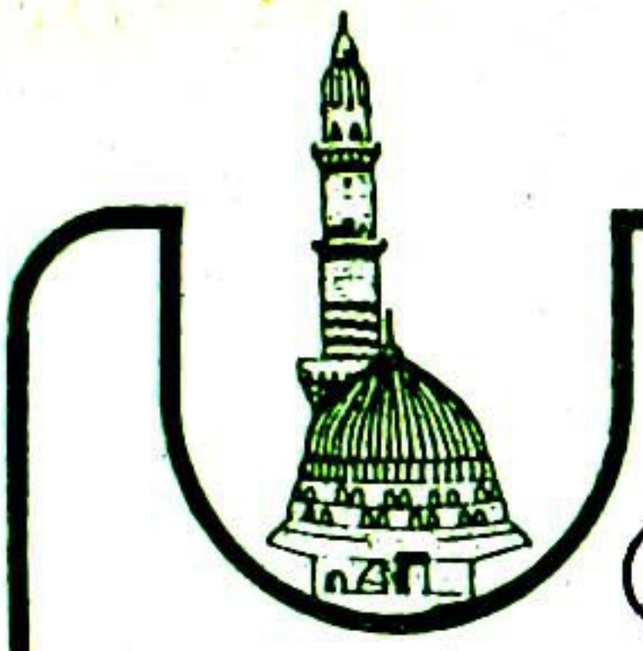
جان کے بکھاری مجھے در سے ٹالنا
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

آرتی کی ریت جانوں پوجا کا نہ ڈھنگ میں
نظریں ملاؤں کیسے پیا تورے سنگ میں

بگڑی بنانا میری توہے تو محال نہ
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

رضیہ سلطانہ سلطانپوری

Marfat.com



نعت شریف

ذکر سرور سے دل بھرا نہ کرے
بھول جاؤں انہیں خدا نہ کرے

جانے والا نبی کے روضے پر
سسکیاں لے مگر دعا نہ کرے

وہ تو انسان نہیں ہے خدا کی قسم
اپنے آقا سے جو وفا نہ کرے

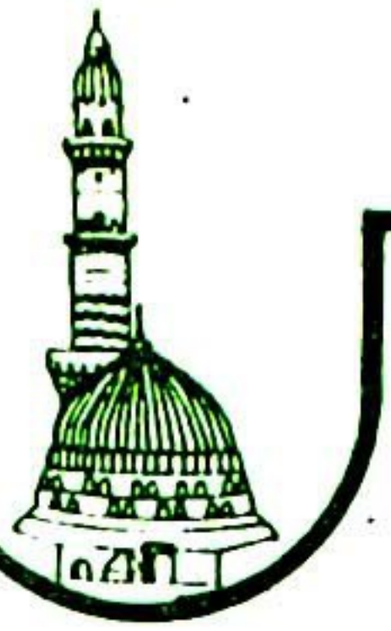
شاہ کون و مکان پہ تنقیدیں
جا رے تیرا خدا بھلا نہ کرے

ہاں وفا کا یہی تقاضا ہے
مر تو جائے مگر گلہ نہ کرے

اے دل نہ کر قبول کناروں کی زندگی
توہین زندگی ہے بہاروں کی زندگی

موجوں کے اضطراب میں ہے درسِ زندگی
پیغمبر حیات ہے دھاروں کی زندگی

Marfat.com



نعت شریف

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا شاخ نخل تمنا ہری ہو گئی
میرے لب پر مدینے کا نام آگیا بیٹھے بیٹھے میری حاضری ہوگئی

مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑا مہربان ہو گیا کملی والا نبی
پڑھ کے سویا درود ان پہ میں جس گھڑی پھر زیارت مجھے آپ کی ہوگئی

کتنا بے کیف تھا میکدے کا سماں دل کا پیمانہ تھا کرچیاں کرچیاں
جس گھڑی آگئے ساقی دو جہاں محفل بے کساں مدھ بھری ہو گئی

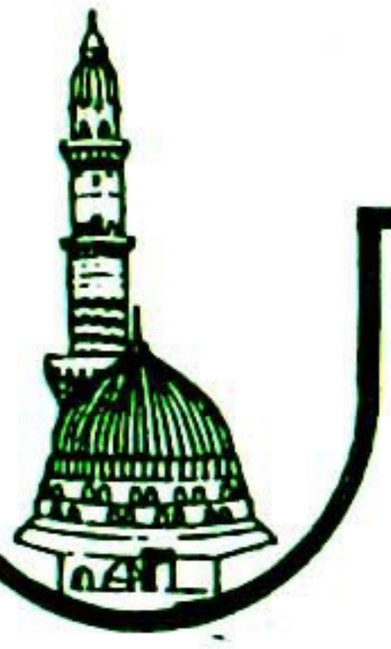
فرش پر بھی ہوا ذکر صلی علی عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار کا
ہر طرف سج گئی محفل مصطفےٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی

محفل نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفل نعت میں آکے بیٹھا ہے جو اس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی مری نوکری ہوگئی

عبدالستار نیازی

Marfat.com



نعت شریف

ہو نگاہ کرم کملی والے تیرے بن میرا کوئی نہیں ہے
اب تو مجھ کو مدینے بلا لو زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے سبز گنبد کے سائے حاصل ہوں

میری اس کے سوا میرے آقا اور کوئی تمنا نہیں ہے

بیت جائیں گے دن زندگی کے ہم بھی منگتے ہیں تیری گلی کے
تیرے صدقے سے کیا کیا نہ پایا تیرے در سے ملا کیا نہیں ہے

روٹھتی ہے خدائی تو روٹھے میرا رشتہ نبی سے نہ ٹوٹے
دیکھ دیوانے پیارے نبی کے عشق ہے یہ تماشہ نہیں ہی

لامکاں سب ہے تیری رسائی گیت گاتی ہے تیرے خدائی
وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے

ذکر کر سرور انبیاء کا نام لے اس حبیب خدا کا
جلوتوں خلوتوں میں نیازی جو کبھی ہم کو بھولا نہیں ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com



نعت شریف

ان کو دل میں بسا لیا ہم نے
دل مدینہ بنا لیا ہم نے

مل گئے وہ تو پھر کمی کیا ہے
ہر دو عالم کو پا لیا ہم نے

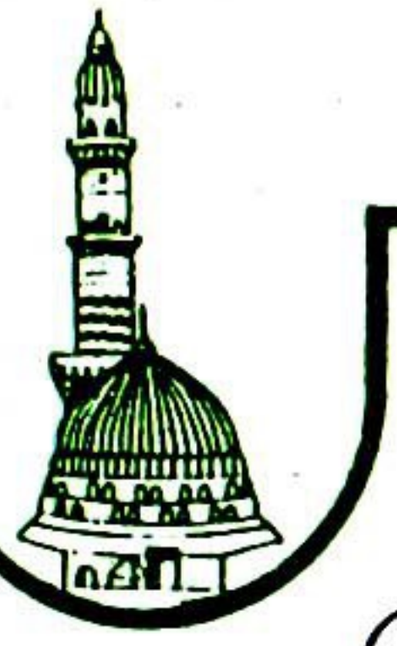
ان کے جلووں کی دید کے صدقے
لطف معراج کا لیا ہم نے

ان کے دامن سے ہو کر وابستہ
سب سے دامن چھڑا لیا ہم نے

ان کا ملنا سکندر ایسا ہے
جیسے خالق کو پا لیا ہم نے

سکندر لکھنوی

Marfat.com



نعت شریف

رہے جاتے ہیں یہ ارماں ہائے میرے سینے میں
نہ کعبے کی گلی دیکھی نہ پہنچا میں مدینے میں

سنا ہے نور کی برسات ہوتی ہے مدینے میں
الٰہی ایک چھینٹا آ لگے ہم سب کے سینے میں

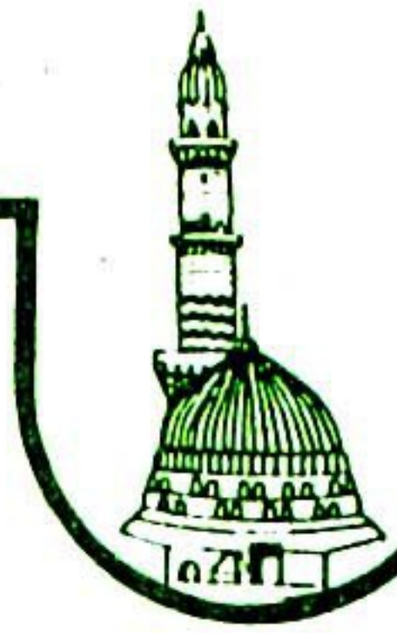
محمد اس طرح تشریف فرما ہیں مدینے میں
کہ جیسے سورہ یٰسین قرآن کے سینے میں

محمد کی جدائی آگ بھڑکاتی ہے سینے میں
رواں جب دیکھتا ہوں قافلے حج کے مہینے میں

گنبدی خضریٰ سے پائی ہے دلوں نے روشنی
آفتاب ابھرے کئی اس مرکز انوار سے

شامل حال اس کی رحمت ہو اگر طوفان میں
چھین لیتے ہیں کنارے ناؤ کو منجھدار سے

Marfat.com



نعت شریف

پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینے سے

الٰہی کوئی تو مل جائے چارہ گر ایسا
ہمارے درد کی لادے دوا مدینے سے

حساب کیسا ہوا منکر نکیر ہو گئے بیخود
جب آئی قبر میں ٹھنڈی ہوا مدینے سے

فرشتے سینکڑوں آتے ہیں اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرش خدا مدینے سے

عالم خواب ہو یا عالم بیداری ہو
رو برو میرے مدینے کا نگر ہو یارب

جانب ملک عدم جب ہو مجھے حکم سفر
دولت نعت مرا زاد سفر ہو یارب

Marfat.com



نعت شریف

اس عرب کے والی کی کیا شکل نورانی ہے
اک میں ہی نہیں شیدا دنیا ہی دیوانی ہے

بہتا میری آنکھوں سے ہر وقت جو پانی ہے
وہ ساقی کوثرؐ کی اک خاص نشانی ہے

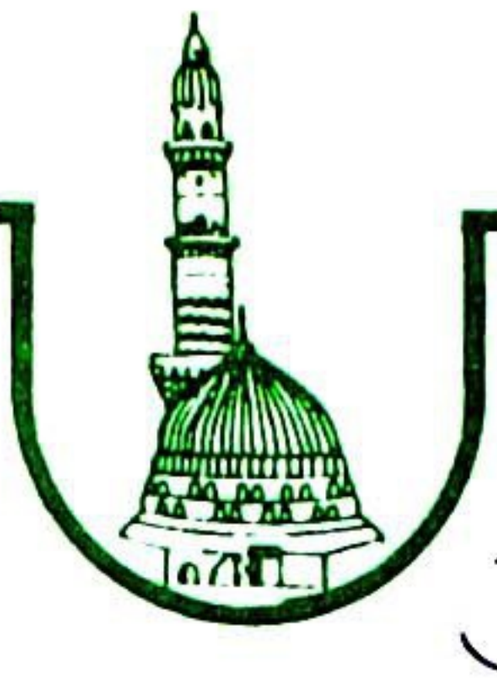
اے باد صبا لے آ کچھ خاک مدینے کی
سرمے کی طرح ہم نے آنکھوں میں لگانی ہے

اس درد بھرے دل کی اک چھوٹی کہانی ہے
جو شاہ دو عالم کو رو رو کے سنانی ہے

اس نعت کو اے ناصر دل سے ہے پڑھا میں نے
جو روضہ اقدس پر خود جا کے سنانی ہے

ناصر حسین چشتی

Marfat.com



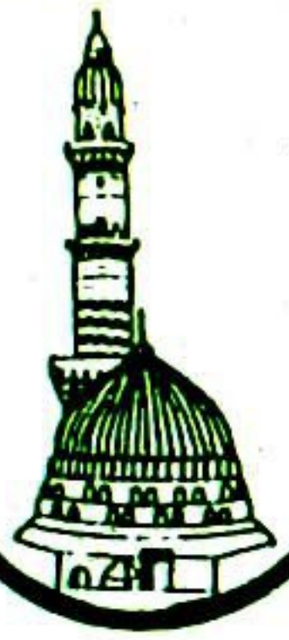
نعت شریف

اے رسول سرور عالم اے رونق زمانہ
کرلے قبول میرا یہ سلام عاجزانہ
جامی تو میں نہیں ہوں جامی کا ہم نوا ہوں
اک بار تو دکھا دے مجھے اپنا آستانہ
میں غریب ہوں تو کیا ہے میرا دل تو بادشاہ ہے
مجھے مل گیا ہے آقا تیری نعت کا خزانہ

یارب خلوص شوق کو اتنی رسائی دے
دل کے حرم میں شہر مدینہ دکھائی دے

صرف ایک لمحہ روضہ اقدس کو چوم لوں
صرف ایک لمحہ کی مرے مولا خدائی دے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ
ہم نے تو جسے دیکھا دیکھا تیرا دیوانہ

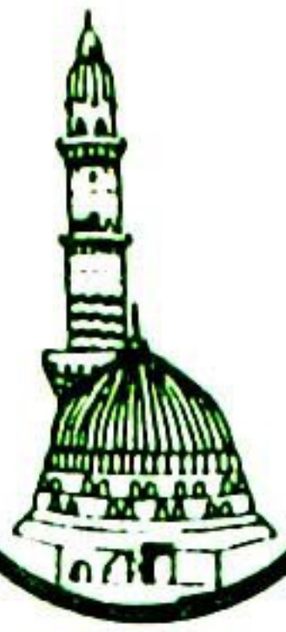
جی چاہتا ہے میں ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں
وہ دیکھ کے فرمائیں دیوانہ ہے دیوانہ

آئے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر
ہونٹوں پہ ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ

○ رباعی ○

اک اک حرف سجن دنے ناں دا سانوں دسدا وانگ قرآن اے
ہر دم یاد سجن وچ رہنا ساڈا ایہو ورد گیان اے
صورت یار دی ویندیاں رہنا سب عملاں دی جان اے
اعظم ساڈا دین کی پچھنا ایں ساڈا ایہو دین ایمان اے ۔

Marfat.com



○ نعت شریف ○

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو

اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت دینا
آقا کیلئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو

جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

سرکارؐ کے قابل یہ الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زباں سے اب اک نعت سنانے دو

صائم چشتی

Marfat.com



نعت شریف

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آگئے ہیں
اٹھو بے سہارو چلو غم کے مارو خبر یہ سناؤ حضورؐ آگئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے بادشاہو' ارے کج کلاہو' نگاہیں جھکاؤ حضورؐ آگئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضورؐ آگئے ہیں

فضاؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے ہواؤں میں نغمات صلی علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلامو سجاؤ حضورؐ آگئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب ایک دوسرے کو مبارک سناؤ حضورؐ آگئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں انکی باتیں کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ یہی کہتے جاؤ حضورؐ آگئے ہیں حضورؐ آگئے ہیں

محمد علی ظہوری

Marfat.com



○ نعت شریف ○

میں میلی تن میلا میرا کرپا کرو سرکار
پاپ کی گٹھڑی سر پہ اٹھائے آئی تیرے دوار

میں کھویا بیچ بھنور میں میری کشتی ڈوبی جائے
تیری ہوں تو میری خبر لے اب کون لگائے پار

ان کی عطا کے سب گن گائیں ان سے ہی فریاد کرو
سب سے بڑی یہ خامی ہے ہماری سب سے بڑی سرکار

ان کے کرم کی آس ہے مجھ کو میں تو نہیں مایوس
خود ہی دوا مجھ کو دیں گے جن کی ہوں بیمار

Marfat.com



○ نعت شریف ○

جمال گنبد خضراء عجیب ہوتا ہے
کسی کسی کو یہ منظر نصیب ہوتا ہے

اس ایک لمحے کا احوال ہو سکے نہ بیاں
گنہگار جب ان کے قریب ہوتا ہے

جمال یار کی حسرت میں جو مریض ہوا
جمال یار ہی اس کا طبیب ہوتا ہے

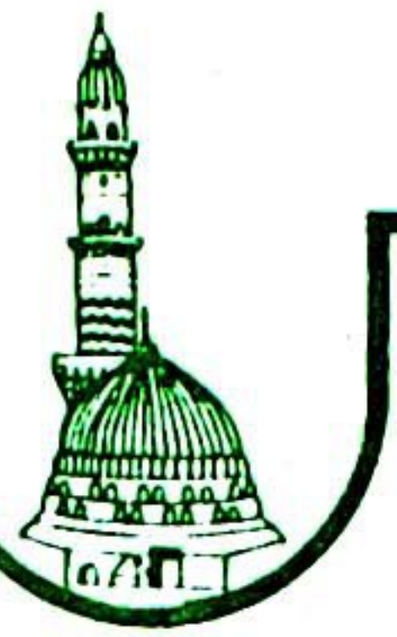
بڑے بڑے اسے جھک کر سلام کرتے ہیں
نبیؐ کے در کا گدا کب غریب ہوتا ہے

یہ پوچھ اہل نظر سے کہ جالیوں کے قریب
دل و نظر سے طواف حبیب ہوتا ہے

ظہوری جس پہ نگاہ کرم حضور کریں
خدا کا بندہ وہی خوش نصیب ہوتا ہے

محمد علی ظہوری

Marfat.com



نعت شریف

تو شاہ خوباں تو جان جانان ہے چہرہ ام الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گی مثال تیری جواب تیرا

تو سب سے اول تو سب سے آخر ملا ہے حسن دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا

ہے کتنا خلق عظیم تیرا ہے کتنا لطف عمیم تیرا
ہوا نہ جاں کے بھی دشمنوں پر شہ دو عالم عتاب تیرا

ہو مشک عنبر یا بوئے جنت نظر میں اس کی ہے بے حقیقت
ملا ہے جس کو ملا ہے جس نے پسینہ رشکِ گلاب تیرا

میں تیرے حسن بیان کے صدقے میں تیری میٹھی زباں کے صدقے
برنگ خوشبو دلوں میں اترا ہے کتنا دلکش خطاب تیرا

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا

ہے تو بھی صائم عجیب انساں جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی ہے نعت پڑھتا وہی تو لیں گے حساب تیرا

صائم چشتی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

عشق رسول پاک نے ایسا، بدل دیا
گویا میری حیات. کا نقشہ بدل دیا

میں کیا بتاؤں کہ میرا کیا کیا بدل دیا
سارا میرے وجود کا خاکہ بدل دیا

ظلمت تھی ہر قدم پہ جہالت تھی چار سو
بدرالدجی نے ارض کا خطہ بدل دیا

دل کو بدل دیا ہے ذہن کو بدل دیا
انداز فکر کو ہے سراپا بدل دیا

دوزخ کے خوف سے تھا زرد چہرہ جمیل
رحمت حضور کی نے تو حلیہ بدل دیا

جمیل احمد

Marfat.com

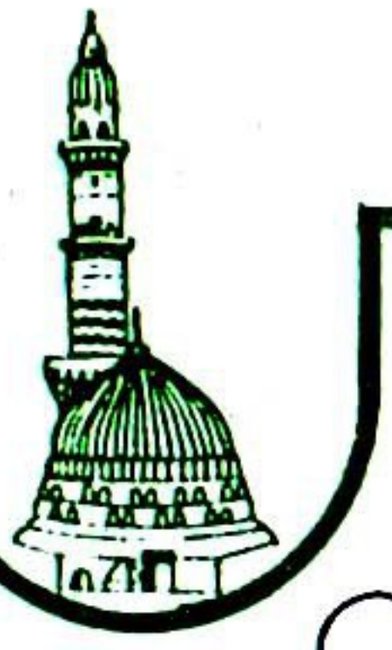


نعت شریف

حضور آپ کی اک نظر چاہتا ہوں
مدینے میں چھوٹا سا گھر چاہتا ہوں
جو ہے زندگی جتنی بھی باقی
مدینے میں ہو بسر چاہتا ہوں
تیرے روضے کے گرد پھرتا رہوں میں
نبی جی میں ایسا سفر چاہتا ہوں
تیرے نور سے سینہ روشن ہو میرا
روشن نبی جی ایسا دل چاہتا ہوں
جھکے تیرے در پہ تو پھر اٹھ سکے نہ
میں ایسی جبیں ایسا سر چاہتا ہوں
جہاں مانگتی جا کے ساری خدائی
میں وہ پیارا تیرا در چاہتا ہوں
سجاتا رہے تیری محفل یہ صابر
مین دل ایسا تو ایسا گھر چاہتا ہوں

محمد صابر

Marfat.com



نعت شریف

پیکر دلربا بن کے آیا
روح ارض و سما بن کے آیا
سب رسول خدا بن کے آئے
وہ حبیب خدا بن کے آیا

حضرت آمنہؓ کا دلارا
وہ حلیمہ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا
بے کسوں کی دعا بن کے آیا

تاجداروں نے دی ہے سلامی
بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسم گرامی
مصطفیٰ مجتبیٰ بن کے آیا

دست قدرت نے ایسا سجایا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا
حسن تخلیق کو رشک آیا
وہ خدا کی رضا بن کے آیا

Marfat.com



نعت شریف

میرے آقا میرے لجپال مدینے والے
میرے حالات بدل ڈال مدینے والے
اپنی آنکھوں سے لگاؤں میں سنہری جالی
مجھ کو بلوائیے ہر سال مدینے والے
صدقہ حسنینؓ کا بھر دیجئے جھولی میری
مجھ کو کر دیجئے خوشحال مدینے والے
آل اطہار کے میں گیت ہمیشہ گاؤں
خوش رہے مجھ سے تیری آل مدینے والے

❀ ❀ ❀

وہیں سر جھکانے کو جی چاہتا ہے
دل و جاں لٹانے کو جی چاہتا ہے۔
گدائی جو مل جائے آقا کے در کی
جھٹک دوں زمانے کو جی چاہتا ہے
نہیں کوئی بستی مدینے سے بڑھکر
وہیں جی لگانے کو جی چاہتا ہے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

محبوب خدا سید و سرور کے برابر
لاؤ تو کوئی میرے پیغمبر کے برابر

لاکھوں ہیں زمانے میں سکندر کے برابر
کوئی نہیں آقا تیرے نوکر کے برابر

رشک آتا ہے فردوس مکینوں کو بھی ان پر
رہتے ہیں جو خوش بخت تیرے گھر کے برابر

جبریل امین کرتے ہیں جس در کی غلامی
اے کاش رہوں میں بھی اسی در کے برابر

سرکار کی رحمت سے میں مایوس نہیں ہوں
ہیں گرچہ گناہ میرے سمندر کے برابر

ناداں انہیں اپنا سا کہتے ہیں نیازی
ذرہ نہیں ہوتا کبھی گوہر کے برابر

عبدالستار نیازی

Marfat.com



نعت شریف

کرم آج بالائے بام آگیا ہے
زباں پر محمد کا نام آگیا ہے

درودوں کی بارش ہے کون و مکاں پر
کہ آج انبیاء کا امام آگیا ہے

جہاں چھڑ گیا ذکر شاہ مدینہ
لبوں پر درود و سلام آگیا ہے

مزہ تب ہے سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آگیا ہے

میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبی کا وسیلہ ہی کام آگیا ہے

خالد محمود خالد

❀ ❀ ❀

سلطان دو جہاں کا مدینہ نظر میں ہے
پیہم سرور و کیف سا قلب و جگر میں ہے
اس در کی حاضری کو زمانہ گذر گیا
وہ منظر حسیں مگر اب بھی نظر میں ہے

Marfat.com

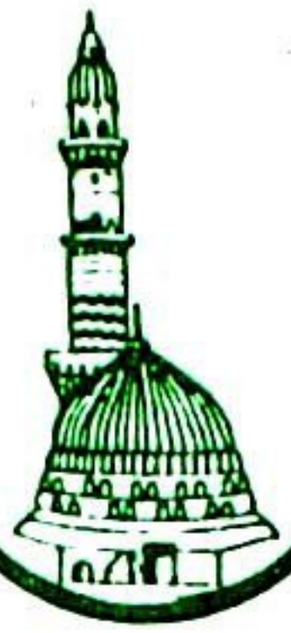


○ نعت شریف ○

ہمارے نبیؐ کا مقام اللہ اللہ خدا سے ہوئے ہم کلام اللہ اللہ
فرشتے درود آپ پر بھیجتے ہیں خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ
اشارے سے انگلی کے کٹ کر ہوا ہے جو دو نیم ماہ تمام اللہ اللہ
نبی سب تھے بیت المقدس میں حاضر محمدؐ تھے سب کے امام اللہ اللہ
وہ راتوں کو امت کی بخشش کی خاطر سجود آپ کا اور قیام اللہ اللہ
سر عرش پہنچے ہیں جس وقت حضرت فرشتوں کا تھا اژدھام اللہ اللہ
در پاک پر تشنگان محبت ہیں بیٹھے ہوئے صبح و شام اللہ اللہ
زمین پر بھی چلتے تھے کس عاجزی سے وہ عجز آپ کا وہ خرام اللہ اللہ
رشید ان کی مدحت بھلا کیا کرے گا
تھا جبریل جن کا غلام اللہ اللہ

رشید احمد

Marfat.com



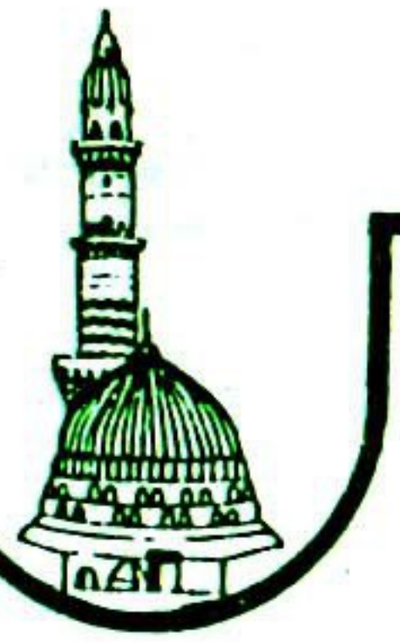
○ نعت شریف ○

لب پہ جب تیرا نام آتا ہے　　وہی اک لمحہ کام آتا ہے
فرش پر تیرے ذکر کے صدقے　　قدسیوں کا سلام آتا ہے
بزم خیرؐ الانام میں اکثر　　رب خیر الانام آتا ہے
کرم آفتاب طیبہؐ سے　　روشنی کا پیام آتا ہے
شب کی تاریکیاں مٹانے کو　　جیسے ماہؐ تمام آتا ہے
گفتگوئے رسولؐ کے صدقے　　لب پہ حق کا کلام آتا ہے
تیرا اسوہ ہو جس کے پیش نظر　　وہ ہر انسان کے کام آتا ہے
کعبہ جاں تمہیں ذکر پاک نبیؐ　　خلوت میں صبح و شام آتا ہے
رب ہر دوسرا کے ساتھ ترا　　نام بالالتزام آتا ہے

میکدے سے طفیل بطحا کے
کب کوئی تشنہ کام آتا ہے

طفیل ہوشیارپوری

Marfat.com



نعت شریف

مجھ کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
نگر نگر اور ڈگر ڈگر پھرتا ہوں مارا مارا
مجھ دکھیا کا اس دنیا میں کوئی نہیں سہارا
مجھ کو سینے سے لگا لو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی!
جو آئے ان کے در پہ لوٹا کبھی نہ خالی
شاہؐ زمنی آقا مکی مدنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہؐ زمنی
تم رے دنیا تم رے عقبی تم رے عرش و کرسی
تم رے کارن ہے جن و انسان اور سب قدسی
نظر رحمت ہم پہ ڈالو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

کملی والے میں قربان تیری شان پر سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے
ٹھوکریں کھا کے گرنا میرا کام ہے ہر قدم پہ اٹھانا تیرا کام ہے

ساقیا جان قربان تیرے نام پر، ہو نگاہ کرم اپنے خدام پر
چھوڑ دی ہم نے کشتی تیرے نام پر اب کنارے لگانا تیرا کام ہے

تو نے قطروں کو دیکھا گہر کر دیا تو نے ذروں کو دیکھا تو زر کر دیا
تو نے حبشی کو رشک قمر کر دیا الٹا سورج پھرانا تیرا کام ہے

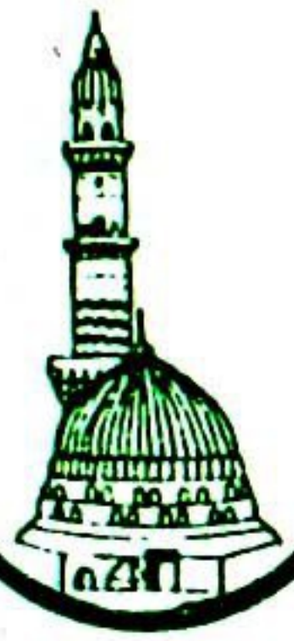
پوری سرکار سب کی تمنا کرو، ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو
دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہیں جو، ان کو در پر بلانا تیرا کام ہے

فیض جاری تیرا تا قیامت رہے تیری نبیوں پہ قائم امامت رہے
تیری محبوب چوکھٹ سلامت رہے گنج رحمت لٹانا تیرا کام ہے

کس سے جا کر شہا دل کی حالت کہے کس سے جا کر یہ فریاد صائم کرے
تیری نعتیں سنانا میرا کام ہے میرے غم کو مٹانا تیرا کام ہے

صائم چشتی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جاں مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

محمد علی ظہوری

Marfat.com



○ نعت شریف ○

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محمدؐ ہے دن رات مدینے میں

پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ہیں زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا!
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

محمد علی ظہوری

Marfat.com



○ نعت شریف ○

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرور انبیاء تیری کیا بات ہے
رحمت دو جہاں بھی تری ذات ہے' اے حبیب خدا تیری کیا بات ہے

روح کون و مکاں پہ نکھار آگیا سب کی بے چینیوں کو قرار آگیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا آمد مصطفٰے تیری کیا بات ہے

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی جیسے گلشن میں فصل بہار آگئی
دل کا غنچہ کھلا' اسم اعظم ملا ذکر صلی علیٰ تیریؐ کیا بات ہے

حضرت آمنہؓ کے دولارے نبی غم زدہ امتوں کے سہارے نبی
روز محشر کہے گی یہ خلق خدا سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے

ہر قدم رحمتوں کا خزینہ ملے جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے!
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا اے در مصطفٰےؐ تیری کیا بات ہے

جو تمنا تھی دل کی وہ پوری ہوئی چوکھٹ مصطفٰےؐ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ پہ ظہوری ظہوری ہوئی اے نبی کے گدا تیری کیا بات ہے

محمد علی ظہوری

Marfat.com



نعت شریف

(تابش قصوری)

میری برباد بستی کو بسا دو یا رسولؐ اللہ
کنارے پر میری کشتی لگا دو یا رسولؐ اللہ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلب سیہ کو جگمگا دو یا رسولؐ اللہ

یہ آنکھیں آپ کے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رخ پر نور سے پردہ ہٹا دو یا رسولؐ اللہ

گھرا ہوں بحر عصیاں میں، گرفتار مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑا دو یارسولؐ اللہ

رحیم بیکساں تم ہو، حکیم درد منداں ہو
طبیب مرض عصیاں ہو، دوا دو یارسولؐ اللہ

وفور شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خواب غفلت سے جگا دو یارسولؐ اللہ

میرا مسکن مدینہ ہو، میرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یا رسولؐ اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دم آخر رخ زیبا دکھا دو یا رسولؐ اللہ

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے اس خوابِ غفلت سے جگا دو یارسولؐ اللہ

Marfat.com



نعت شریف

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضورؐ کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضورؐ کا

پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
پھر یاد آرہا ہے مدینہ حضورؐ کا

تسکین جاں ہے' راحت دل' وجہ انبساط
ہر درد کی دوا ہے مدینہ حضورؐ کا

ہے رنگ و نور جس نے دیا دو جہان کو
وہ نور کا دیا ہے مدینہ حضورؐ کا

جب سے قدم پڑے ہیں رسالتؐ مآب کے
جنت بنا ہوا ہے مدینہ حضورؐ کا

قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضورؐ کا

ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضورؐ کا

ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضورؐ کا

عبدالستار نیازی

Marfat.com

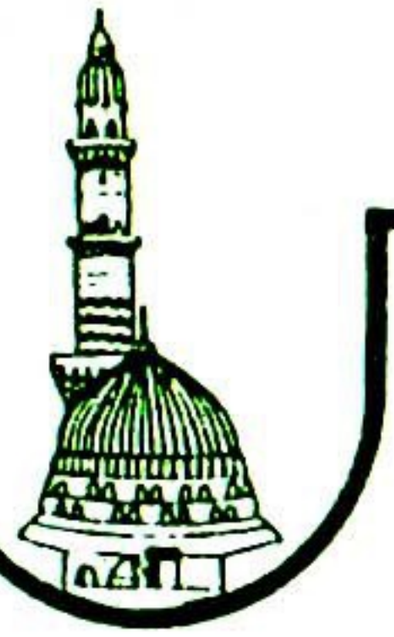


نعت شریف

محبوبؐ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکارؐ بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورؐ عالم کا میلاد مناتے ہیں
میخوارو ذرا جانا میخانہ سرورؐ میں
وہؐ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں
سرکارؐ کی رحمت کا اندازہ نہیں ان کو
جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں
جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
ان کو بھی میرے آقاؐ سینے سے لگاتے ہیں
دامان کریمی کی وسعت تو ذرا دیکھو
مجھ جیسے نکمے کو کملی میں چھپاتے ہیں
ان لوگوں کی عظمت کا اللہ بھی ذاکر ہے
گن آپ کی عظمت کے دن رات جو گاتے ہیں
جو شاہؐ مدینہ کو لج پال سمجھتے ہیں
دامان طلب بھر کر محفل سے وہ جاتے ہیں
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں
محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں

عبدالستار نیازی

Marfat.com



نعت شریف

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

رکن شامی سے مٹی وحشت شام غربت
اب مدینے کو چلو صبح دل آرا دیکھو

آب زمزم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابرِ رحمت کا بھی یوں زور برسنا دیکھو

دھوم دیکھی ہے در کعبہ پہ بیتابوں کی
ان کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلاف کعبہ
قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

بے نیازی سے وہاں کانپتی پائی طاعت
جوش رحمت پہ یہاں نازگناہ کا دیکھو

زینت کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
جلوہ فرما یہاں کونین کا دولہا دیکھو

دھو چکا ظلمت دل بوسہ سنگ اسود
خاک بوسی مدینے کا بھی رتبہ دیکھو

جمعہ مکہ تھا عید اہل عبادت کے لئے
مجرمو آؤ یہا عید دو شنبہ دیکھو

ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
ادب و شوق کا یاں باہم الجھنا دیکھو

اولیں خانہ حق کی تو ضیائیں دیکھیں
آخریں بیت نبیؐ کا بھی تجلا دیکھو

غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

احمد رضا خان

Marfat.com



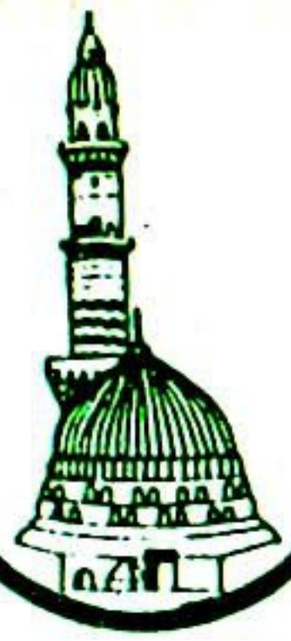
○ نعت شریف ○

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبیؐ — سب سے بالا و والا ہمارا نبیؐ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبیؐ — دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبیؐ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں — شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ
جس کے تلوؤں کا دھوون ہے آب حیات — ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبیؐ
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل — ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبیؐ
قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی — چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبیؐ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے — دینے والا ہے سچا ہمارا نبیؐ
کیا خبر کتنے تارے کھلے اور چھپ گئے — پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبیؐ
ملک کونین میں انبیاء تاجدار — تاجداروں کا آقا ہمارا نبیؐ
انبیاء سے کروں عرض کیوں مالکو — کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبیؐ

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

احمد رضا خان

Marfat.com



نعت شریف

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آگئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا!
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفٰے نے دریا بہا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

احمد رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یونہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدد گرد غار پھرتے ہیں

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

جاگ انسان بن ہے رات آئی
گرگ بہرے شکار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

احمد رضا خان

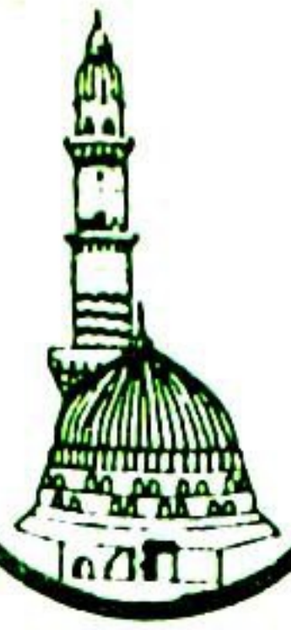
Marfat.com



نعت شریف

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عطا کیا مجھ کو درد الفت کہاں تھی یہ پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضورؐ کی بندہ پروری ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے
انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضورؐ ہی ہے
شعور و فکر و نظر کے دعوے حد تعین سے بڑھ نہ پائے
نہ چھو سکے ان بلندیوں کو جہاں مقام محمدیؐ ہے
تجلیوں کے کفیل تمؐ ہو مراد قلب خلیل تمؐ ہو
خدا کی روشن دلیل تمؐ ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
ہے کعبہ بھی مرجع خلائق بہت نمایاں ہیں یہ حقائق
مگر جو مقصود عاشقی ہے حضورؐ کے در کی حاضری ہے
بشیر کہئے نذیر کہئے انہیں سراج منیر کہئے !!
جو سر بسر ہے کلام ربی وہ میرے آقا کی زندگی ہے
یہی ہے خالد اساس رحمت یہی ہے خالد بنائے رحمت
نبیؐ کا عرفان زندگی ہے نبی کا عرفان بندگی ہے

Marfat.com



نعت شریف

نام محمدؐ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے!
پیارے نبیؐ کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے!
یاد نبیؐ کا گلشن مہکا مہکا لگتا ہے
محفل میں موجود ہیں آقا ایسا لگتا ہے
لب پر نغمے صل علیٰ کے ہاتھوں میں کشکول
دیکھو تو سرکار کا منگتا کیسا لگتا ہے
آنکھ میں مازاغ کا سرمہ سر طٰہٰ کا تاج
کیسے کہوں کہ کملی والا ہم سا لگتا ہے
غوث قطب ابدال قلندر سب ان کے محتاج
میرا داتا ہر داتا کا داتا لگتا ہے!
او ادنیٰ کی سیج سجی ہے عرش بریں پر آج
حق کا دلارا باندھ کے سہرا دولہا لگتا ہے
آؤ سنائیں اپنے نبی کو اپنے غم کی بات
ان کے علاوہ کون نیازی اپنا لگتا ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com



نعت شریف

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفٰے سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربارِ محمدؐ ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ارے ناداں! یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

یہ دربار محمد ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

ارے او نا سمجھ! قربان ہو جا ان کی چوکھٹ پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

اگر ہو جذبہ کامل تو اکثر ہم نے دیکھا ہے
وہ خود نزدیک، آجاتے ہیں، تڑپایا نہیں کرتے

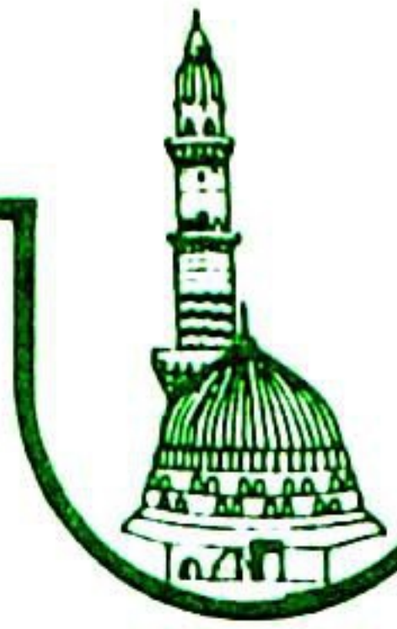
جو ان کے دامن رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

محمد مصطفٰے کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بنِ پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

نہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے

محمد حامد

Marfat.com



○ نعت شریف ○

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے!
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں میری جبیں تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے

میرے دل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہ کرم ہی میری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے!

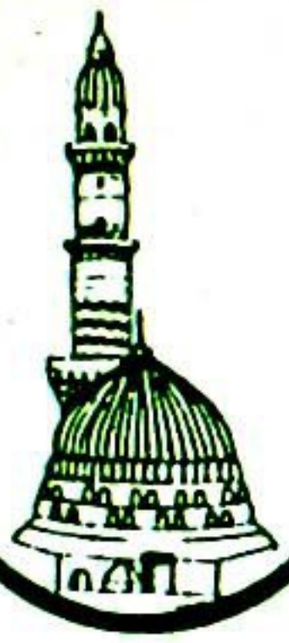
آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے

توشہ آخرت ہے ثنا خوان کا' ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا!
نعت تیری سنانا میرا کام ہے میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے!

میرے دل کا سکون میرے دل کی صدا' ہے ظہوری ثنائے حبیب خدا
یہ صدائے عقیدت اے باد صبا' جا کے ان کو سنانا تیرا کام ہے



Marfat.com

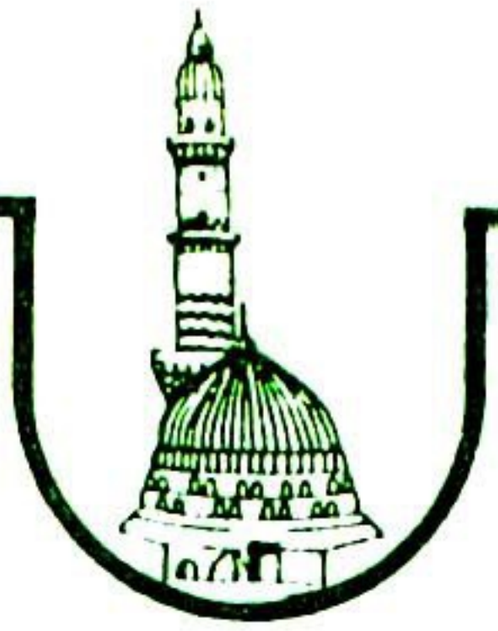


نعت شریف

قربان میں ان کی بخشش کے مقصد بھی زبان پر آیا نہیں
بن مانگے دیا اور اتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں
آواز کرم دیتا ہی رہا تھک ہار گئے لینے والے
منگتوں کی ہمیشہ لاج رکھی محروم کبھی لوٹایا نہیں
ایمان ملا ان کے صدقے' قرآن' ملا ان کے صدقے
رحمان ملا ان کے صدقے' وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں
وہ رحمت کیسی رحمت ہے مفہوم سمجھ لو رحمت کا
اس کو بھی گلے سے لگایا ہے جسے اپنا کسی نے بنایا نہیں
بس غار حرا کی خلوت ہو یا جلوتِ قربت او ادنیٰ
سرکار نے اپنی امت کو رکھا ہے یاد' بھلایا نہیں
شفقت کا بھرم بھی تم سے ہے رحمت کا بھرم بھی تم سے ہے
ٹھکرائے ہوئے انسانوں کو تم نے تو کبھی ٹھکرایا نہیں
اس محسن اعظم کے یوں تو خالد پہ ہزاروں احساں ہیں
قربان مگر اس احساں کے' احساں بھی کیا تو جتایا نہیں

خالد محمود

Marfat.com



نعت شریف

عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ

مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خار مدینہ

مری خاک یا رب نہ برباد جائے
پس مرگ کردے غبار مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاک مزار مدینہ

جدھر دیکھئے باغ جنت کھلا ہے
نظر میں ہیں نقش و نگار مدینہ

رہیں ان کے جلوے، بسیں ان کے جلوے
مرا دل بنے یادگار مدینہ

مراد دل بلبل بے نوا دے
خدایا دکھا دے بہار مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسن افتخار مدینہ

حسن رضا خان

Marfat.com



نعت شریف

جسے مل گیا کملی والے کا دامن
اسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے
بھلا باغ جنت کو وہ کیا کرے گا
مدینے میں جس کو ٹھکانہ ملا ہے
کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے
کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے
میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں
مجھے یار کا آستانہ ملا ہے
نمازیں پڑھے جا' اذانیں دیئے جا
شب و روز سجدوں پہ سجدے کئے جا
نمازیں اسکی ' اذانیں اسی کی
جسے پنجتن کا گھرانہ ملا ہے
جسے مل گئی ان کے در کی گدائی
اسے دولت دوجہاں ہاتھ آئی
در مصطفٰے تک ہے اس کی رسائی
شفاعت کا اس کو بہانہ ملا ہے
محمدؐ کا روضہ مرے روبرو ہے
ظہوری قلم کی یہی آبرو ہے
کہ ذکر محمدؐ سے یہ سرخرو ہے
محمد علی ظہوری درودوں کا مجھ کو ترانہ ملا ہے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمدؐ کی ہے ذات مدینے میں

آؤ بھی گنہگارو! پہنچو بھی مدینے میں
بٹتی ہے شفاعت کے خیرات مدینے میں

کچھ اشک ندامت کے، کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں

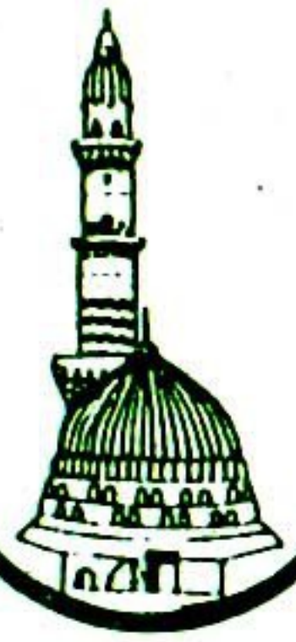
اے میرے خدا آئے اک دن تو وہ دن ایسا
مکے میں جو دن گزرے، ہو رات مدینے میں

عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں

یہ آس نیازی ہے دولہا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

عبدالستار نیازی

Marfat.com



نعت شریف

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں .....

مدینے کے آقا دو عالم کے مولا
تیرے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں .....

جہاں دونوں عالم ہیں محو تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں .....

محمدؐ کی باتیں محمدؐ کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں .....

پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے

Marfat.com



نعت شریف

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

بھاتی نہیں ہمدم مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

عرفاں کی مینا' خلق کی مے' صبر کا ساغر
کیا لطف ملا کرتا ہے جو دیتے ہیں سرور
یہ پوچھ لے آکے کوئی بیمار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

جب نظم کیا خالق اکبر نے جہاں کو
آدم کو فرشتوں کو ولی کو کون و مکاں کو
مطلع کا تخیل لیا انوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

Marfat.com



نعت شریف

جب سے در حبیب پہ سر کو جھکا دیا
آقا نے زندگی کا قرینہ سیکھا دیا

میں تو ہوں میرے یارو فرشتوں سے خوش نصیب
مجھ کو در رسول کا منگتا بنا دیا

آقا نے کر دیا مجھے ہر غم سے بے نیاز
عشق حبیب پاک کا شیدا بنا دیا

میری لحد میں آقا کی شبیہ جو آگئی
میری لحد کو کوچہ جنت بنا دیا

اللہ نے دے دیا ہر مشکل کا حل مجھے
مجھ کو درود پاک کا نسخہ بتا دیا

ذکر رسولؐ شرط ہے ذکر خدا کے بعد
کھلتے ہیں پھول نعت کے ان کی ثناء کے بعد

Marfat.com



نعت شریف

تڑپ ان کی دل میں بڑھی جا رہی ہے
پھر یاد طیبہ چلی آرہی ہے

حضور اب تو دیدار کا اذن بھیجو
یہ جاں میری لب پہ چلی آرہی ہے

خدارا دکھا دو وہ راہ مجھ کو
جو ان کے مدینے لئے جا رہی ہے

سجاؤ محبت کے پھولوں سے محفل
کہ ان کی سواری چلی آرہی ہے

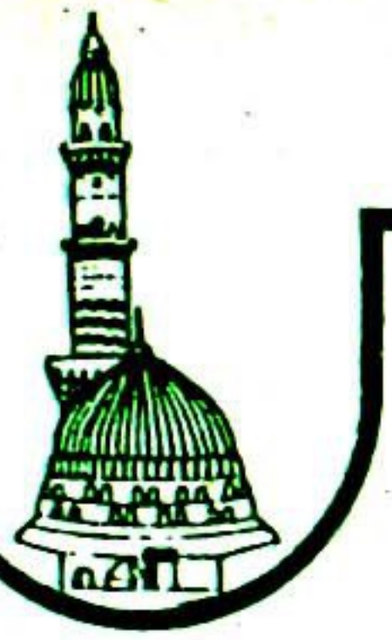
عجب ہے بہار مدینہ کی رونق
کہ ہر شے نورانی نظر آرہی ہے

وہی اٹھ کے راتوں کو روتا ہے جس کو
تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے

یہ حسن نظر کا عجب ہے کرشمہ
دلوں پہ حکومت کئے جا رہی ہے

پڑھوں نعت ان کی میں روضے پہ جا کر
تمنا یہ امجد کو تڑپا رہی ہے

Marfat.com



نعت شریف

پردہ رکھنا میرے آقا اس سودائی کا
لوگ دیکھیں نہ تماشہ میری رسوائی کا

کیسے کٹ پائیں گی تنہا وہ لحد کی راتیں
کچھ تو سامان کرم ہو میری تنہائی کا

آپ کہہ دیں جو زباں سے کہ یہ میرا ہے غلام
کام بن جائے حشر میں اس شیدائی کا

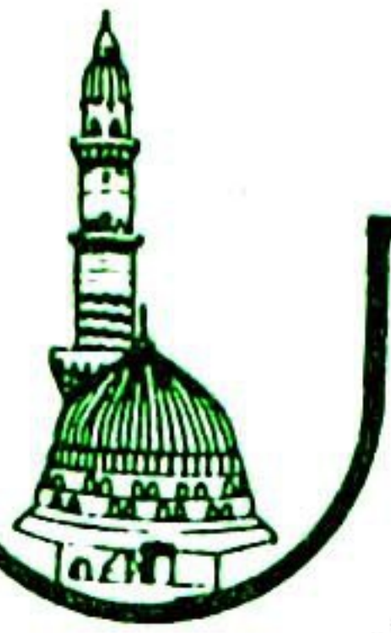
میں گناہ گارہ ہوں مجرم ہوں خطا کار ہوں میں
اک بھروسہ ہے فقط تیری کبریائی کا

❁ ❁ ❁

حق سے کرتا ہے دعا پڑھ کے محمد پر درود
یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے

❁ ❁ ❁

Marfat.com



نعت شریف

یا محمدؐ محمدؐ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آئتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی

جو بھی آنسو بہے میرے محبوب کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
چھاگئی رات جب زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی

جب چھڑا تذکرہ حسن محبوب کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

کون ہے جو طلبگار جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسین
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا سرور انبیاء کی گلی بن گئی

سب سے صائم زمانے میں رنجور تھا سب سے بیکس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آگیا میری عظمت میری بے بسی بن گئی

❀ ❀ ❀

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو

❀ ❀ ❀

Marfat.com

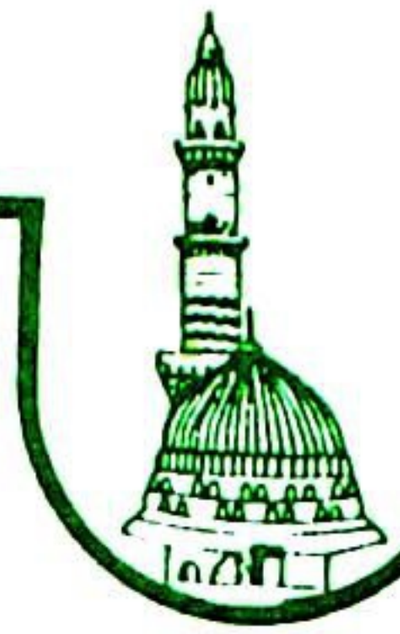


نعت شریف

نگاہ لطف کے امید وار ہم بھی ہیں
لیے ہوئے یہ دل بیقرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا
تیرے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں
تمہاری اک نگاہ کرم میں سب کچھ ہے
پڑے ہوئے تو سر راہ گذار ہم بھی ہیں
جو سر پیر رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں
ادھر بھی تو ہوں عام حضور کے جلوے
تمہاری راہ میں مشت غبار ہم بھی ہیں
ہماری بگڑی بنانا ان کے اختیار میں ہے
سپرد انہی کے ہیں سب کاروبار، ہم بھی ہیں
حسن! ہے جن کی سخاوت کی دھوم دو عالم میں
انہی کے تم بھی ہو اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

حسن رضا

Marfat.com



نعت شریف

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پہ بھی برسا دے برسانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ، تو زندہ ہے واللہ
میری چشم عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہے جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کر چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کمال تم نے دیکھے ہیں چندانے والے

احمد رضا خان

Marfat.com



نعت شریف

در کھلا ذہن میں روشنی کا، اوج پر ہے ستارا کسی کا
ہر طرف چھا رہی ہیں گھٹائیں، ذکر ہے مصطفے کی گلی کا

ایک حرف غلط ہوں زمیں پر، داغ ہوں روشنی کی جبیں پر
مجھ کو حاصل ہے اعزاز لیکن میں ثنا خواں ہوں اپنے نبیؐ کا

آنکھ چہرے پر بہنے لگی ہے، روح بے چین رہنے لگی ہے
چل کے طیبہ کے گلیوں میں رہیئے، کیا بھروسہ ہے اب زندگی کا

آنسوؤں کے میں گجرے بنالوں چاک داماں کے پرچم اٹھالوں
نہ ہنرلب کشائی کا مجھ میں نہ سلیقہ ہے بخیہ گری کا

کس کے ہاتھوں میں وحدت کا خم ہے کون عشق محمدؐ میں گم ہے
میری بنیاد ہے دشمنی کی، میرا معیار ہے دوستی کا

ورد صلی علیٰ کا ہے جاری، وجد پھولوں پہ اب بھی ہے طاری
بام و در اب بھی مہکے ہوئے ہیں جا چکا ہے ثنا خواں کبھی کا

میں ریاض آج بھی نعت لکھوں، انگلیوں کو لہو میں ڈبولوں
میرے زخموں پہ رکھیں گے مرہم، وہ صلہ دیں گے نوحہ گری کا

Marfat.com



نعت شریف

خدا وہ خدا جو خدائے نبیؐ ہے
خدا کی خدائی برائے نبیؐ ہے
وہ سدرہ وہ قوسین کیا ماجرا ہے
ہے کیا چیز جو ماورائے نبیؐ ہے
خدا بھیجتا ہے درودوں کے گجرے
فرشتوں کے لب پر ثنائے نبیؐ ہے
تصور ہی آسودہ جس کا کرے ہے
جو زخموں پہ مرہم لگائے نبیؐ ہے
میں کشکول عرض ہنر لے کے آؤں
اثاثہ مرا تو ولائے نبیؐ ہے
نہ کیوں پھول کرنوں کے شاخوں پہ مہکیں
محیط ارض جاں پر قبائے نبیؐ ہے
بلا سے مری آج نکلے نہ سورج
جدھر دیکھتا ہوں ضیائے نبیؐ ہے
تمنا حضوری کی رکھتی ہے زندہ
یہ کیف مسلسل عطائے نبیؐ ہے
میں اک امتی ہوں سیہ کار لیکن
مجھے بھی تو حاصل دعائے نبیؐ ہے
کلام خدا میں، کتاب مبیں میں
رضائے نبیؐ ہے رضائے نبیؐ ہے

Marfat.com



نعت شریف

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
میں نثار تیرے کلام پر، ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در، نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
کرے مصطفیٰؐ کی اہانتیں، کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدیؐ، ارے ہاں نہیں، ارے ہاں نہیں
ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں
وہی نور حق وہی ظل رب، ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمین نہیں کہ زماں نہیں
وہی لامکاں کے مکیں ہوئے، سرعرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبیؐ ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
کروں تیرے نام پہ جاں فدا، نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں
کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارہ ناں نہیں

(اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com



نعت شریف

رخ پہ رحمت کا جھومر سجائے کملی والے کی محفل سجی ہے
مجھ کو محسوس یوں ہو رہا ہے میری آقا کی جلوہ گری ہے

مفلسو تم اگر چاہتے ہو زیارت در مصطفےٰ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکالو سامنے مصطفےٰ کی گلی ہے

وہ سماں کیا ذیشان ہو گا جب خدا مصطفیٰ سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اٹھا لو آپ کی ساری امت بری ہے

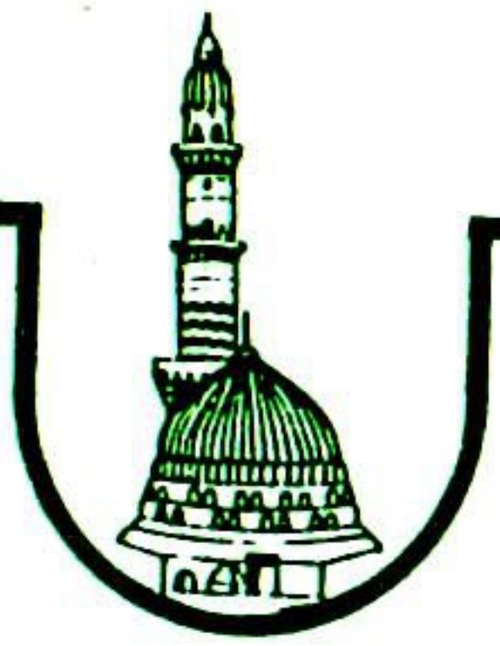
واسطہ شہید کربلا کا! واسطہ فاطمہ کی ردا کا
میری جھولی بھی سرکار بھردو آپ نے سب کی جھولی بھری ہے

مجھ کو فکر شفاعت ہو کیونکر دو کریموں کا سایہ ہے مجھ پر
اک طرف رحمت مصطفےٰ ہے اک طرف لطف رب جلی ہے

دل کے گلشن کی مہکیں فضائیں وجد میں ہیں نیازی ہوائیں
ان کے حسن تصور سے روشن میرے دل کی بارہ دری ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

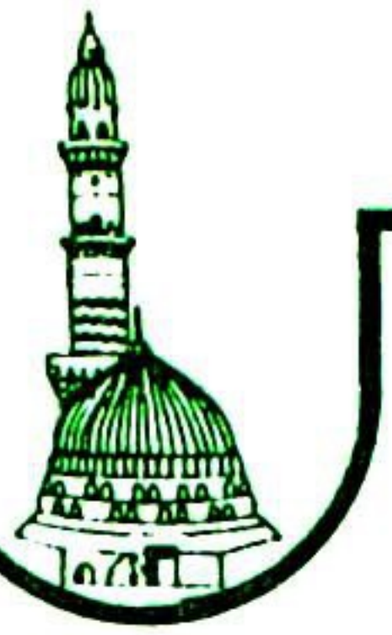


نعت شریف

ہم در آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا اری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں
جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں
وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکارؐ کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں
یہ تو آقاؐ کی عنایت ہے کرم ہے ان کا
ہم جہاں چاہیں وہیں رنگ جما لیتے ہیں
گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں
غم کے ماروں کا طبیبو! نہ کرو کوئی علاج
ہم غم عشق نبی سے ہی دوا لیتے ہیں
پتھرو! تم تو ہو پتھر مگر آقا میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے ہیں
جھلک سے جن کی فلک ہے روشن وہ شمس تشریف لا رہے ہیں
نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
شب ولادت میں سب مسلماں نہ کیوں کریں جان و مال قرباں
ابولہب جیسے سخت کافر خوشی میں جب فیض پا رہے ہیں
زمانے بھر میں یہ قاعدہ ہے کہ جس کا کھانا اسی کا گانا
تو نعمتیں جن کی کھا رہے ہیں انہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں
حبیب حق ہیں خدا کی نعمت بنعمة ربک فحدث
خدا کے فرمان پر عمل ہے جو بزم مولد سجا رہے ہیں
جو قبر میں اپنی ان کو پاؤں پکڑ کے دامن مچل ہی جاؤں
جو دل میں رہ کے چھپے تھے مجھ سے وہ آج جلوہ دکھا رہے ہیں
پھنسا ہے بحر الم میں بیڑا پئے خدا ناخدا سہارا
اکیلا سالک ہوا مخالف ہموم دنیا ستا رہے ہیں

(مفتی احمد یار خان سالکؒ)

Marfat.com



نعت شریف

محمد مصطفیٰ آئے بہاروں پہ بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی

جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

حلیمہ! دو جہاں قرباں ہوں تیرے ہمقدر پر
تیرے کچے سے گھر میں رحمت پروردگار آئی

جبھی تو ہے مہک اٹھی یہ عالم کی فضا ساری
ہے گیسو چوم کر ان کے نسیم خوشگوار آئی

بڑی مایوس تھی دائی حلیمہ جب گئی مکے
مگر آئی تو لے کر دو جہاں کا تاجدار آئی

وہ آئے تو منادی ہو گئی صائم زمانے میں
بہار آئی، بہار آئی، بہار آئی، بہار آئی

Marfat.com



نعت شریف

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشہ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمدؐ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مجھے خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

لے کے پہلو میں غم امت نادار آئے
امتی امتی کہتے ہوئے سرکار آئے

کھل گئے محفل کونین پہ کونین کے راز
محرم راز نہاں واقف اسرار آئے

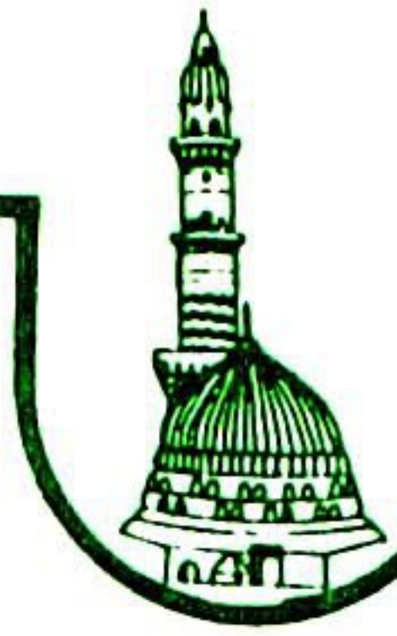
سن کر سرکار مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غم خوار آئے

فرش والوں کے مقدر کا ستارہ چمکا
شور اٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے

فرش پہ عرش معلّٰی کا گماں ہوتا ہے
لے کر دامن میں کچھ اس طرح کے انوار آئے

پھر کسے مانگنے کا ہوش رہے اے اعظم
بانٹنے والا اگر خود سر بازار آئے

Marfat.com



نعت شریف

کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے
امید ہے عاصی کو سرکار نبھاؤ گے

کب آئے گا وہ لمحہ کب آئے گی وہ ساعت
اک بار کبھی آقا جب خواب میں آؤ گے

جس چہرہ انور پہ رہتی ہے نظر رب کی
کب اک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے

اٹھ جائیں گے سب پردے دیدار خدا ہو گا
ولیل کی زلفوں کو جب رخ سے ہٹاؤ گے

چھوٹا سا ہے منہ میرا پر بات بڑی سی ہے
کیا آپ مرے دل کی بستی کو بساؤ گے

اے کاش ریاض آئے مژدہ یہ مدینے سے
سرکار بلاتے ہیں تم نعت سناؤ گئے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

ہم مدینے سے اللہ کیوں آگئے قلب حیران کی تسکین وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی، خم اس در پہ اپنی جبیں رہ گئی

یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر وہ سکون دل و جاں و روح و نظر
یہ انہی کا کرم ہے انہی کی عطا ایک کیفیت دلنشین رہ گئی

اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام، اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا کیف و دوام، وہ صلوۃ سکوں آفریں رہ گئی

جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر، وہ فلک رہ گیا وہ زمین رہ گئی

پڑھ کے نصر من اللہ فتح قریب جب ہوئے ہم رواں سوئے کوئے حبیب
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی وہیں رہ گئی

زندگانی وہاں کاش ہوتی بسر کاش بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر، یہ تمنا قلب حزیں رہ گئی

Marfat.com



نعت شریف

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کف پا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا سہارا تیرا

دست گیری میری تنہائی میں تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں کہ جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

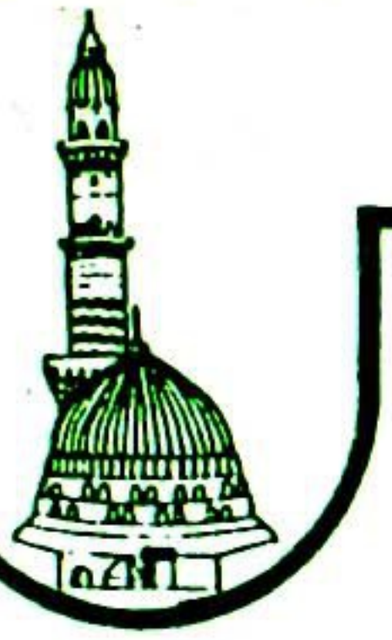
میں تجھے عالم اشیاء میں بھی پالیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں، کہ ہے عالم بالا تیرا

کچھ نہیں سوجھتا جب پیاس کی شدت سے مجھے
چھلک اٹھتا ہے میری روح میں مینا تیرا

مری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سو دیکھیں
صرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارہ تیرا

احمد ندیم قاسمی

Marfat.com



نعت شریف

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سد جان سے قربان مدینے والے

بھر دے بھر دے میرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سرو سامان مدینے والے

کُل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تیری شان مدینے والے

آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنا زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینہ کا ہے ارمان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کر جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

سگ طیبہ مجھے کہہ کر پکاریں بیدم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب

شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب

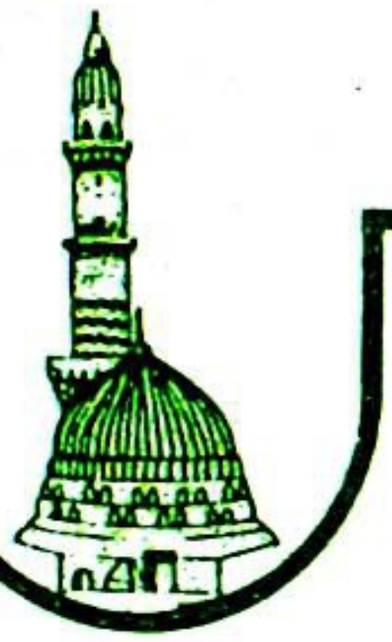
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب

فرحت کشمکش مدہ ایں دل بے قرار را
ہک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

علامہ اقبال

Marfat.com



نعت شریف

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانے پہ تیرے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جانِ جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تختِ شہی کی راحت
خاک طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

آج جو عیب کسی پہ نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے میری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کیلئے اپنی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا کہ ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں تری جلوہ نمائی ہو

حسن رضا خان

Marfat.com



○ نعت شریف ○

میلاد کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سوہے وہ احمد پیارا آوت ہے

حوروں نے کہا جب بسم اللہ غلماں نے پکارا الا اللہ
خود رب نے کہا ماشاء اللہ محبوب ہمارا آوت ہے

جبریل امیں یہ کہتے چلے اے عرشیو تمرے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

طاسین کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
والفجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے

مازاغ کا کجلہ نین بھرے والشمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونگٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے

دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صلی علی سردار ہمارا آوت ہے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا
میری آرزو محمدؐ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفےٰؐ ہوں میری کمتین نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آگیا پسینہ !!!

مجھے دشمنو نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفےٰؐ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو
میری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا المدد محمدؐ تو ابھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیال احمد
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

قریب مصطفیٰ ہے کوئی کوئی
مزے یہ لوٹتا ہے کوئی کوئی

بشر سمجھا انہیں لاکھوں نے لیکن
حقیقت آشنا ہے کوئی کوئی

نہیں دار و رسن ہر اک کی قسمت
انا الحق بولتا ہے کوئی کوئی

غنیمت جان لے جتنی ملی ہے
کہ میخانہ کھلا ہے کوئی کوئی

تیرے روضے کی سنہری جالیوں کو
لبوں سے چومتا ہے کوئی کوئی

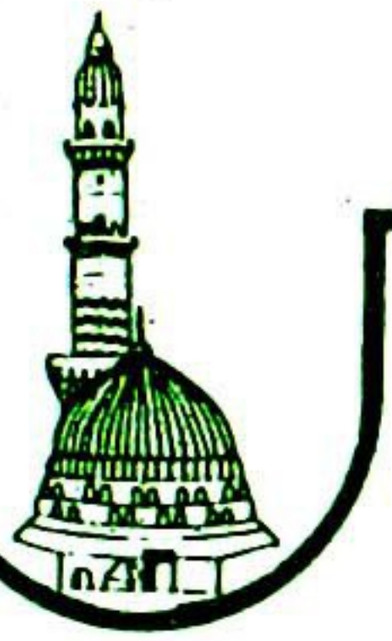
کھلے ہیں پھول گلشن میں ہزاروں
نگاہوں میں جچا ہے کوئی کوئی

مدینہ دیکھنے جاتے ہیں لاکھوں
مدینہ دیکھتا ہے کوئی کوئی

جو طوفانوں سے کشتی پار کر دے
نیازی ناخدا ہے کوئی کوئی

عبدالستار نیازی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

یاد محبوب کو سینے میں بسا رکھا ہے
دل کے ویرانے کو گلزار بنا رکھا ہے

ہے یقین مجھ کو میرے گھر میں بھی آئیں گے حضور
میں نے یادوں کے دریچوں کو کھلا رکھا ہے

مجھ کو تسلیم گنہگار ہوں لیکن واعظ
یہ بھی تو دیکھ دل کس سے لگا رکھا ہے

کتنے خوش بخت ہیں جو در پہ ہیں تیرے حاضر
میرے آقا مجھے کیوں در سے جدا رکھا ہے

بادشاہوں کو لاتا بھی نہیں خاطر میں کبھی
جس نے سر آپ کی چوکھٹ پہ جھکا رکھا ہے

تیری آمد کی مجھے آس لگی رہتی ہے
تیری راہوں پہ نگاہوں کو بچھا رکھا ہے

ذکر محبوب خدا کا ہے نیازی صدقہ
مجھ کو دنیا نے نگاہوں میں بٹھا رکھا ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

سرکار کے جلووں کی ہے آنکھ تمنائی
صد شکر کہ دل بھی ہے سرکار کا شیدائی

آگے کا خدا حافظ تم قبر پہ لکھ دینا
سرکار کا دیوانہ سرکار کا سودائی

والفجر کے چہرے پہ طٰہٰ کی ہے تابانی
محبوب دو عالم پر قربان ہے زیبائی

سرکیوں نہ جھکے اپنا محبوب کی چوکھٹ پر
ہوتی ہے دو عالم کو اس در پہ پزیرائی

کیا تم کو بتاؤں میں جو میں نے مزے لوٹے
جس وقت تصور میں طیبہ کی گلی آئی

رہنے دو پڑے در پر دکھ درد کے ماروں کو
جائیں تو کہاں جائیں اٹھ کر تیرے سودائی

نعلین تیرے آقا! ہیں تاج نیازی کا
کچھ اور نہ جانے ہے آقا تیرا سودائی

عبدالستار نیازی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

سوچا ہے کہ اب شہر رسالت میں رہیں گے
ہم زندگی بھر آپ کی قربت میں رہیں گے

اٹھ اے بیتاب دل مدینہ کی طرف چل
اب اور کہاں تک اس حالت میں رہیں گے

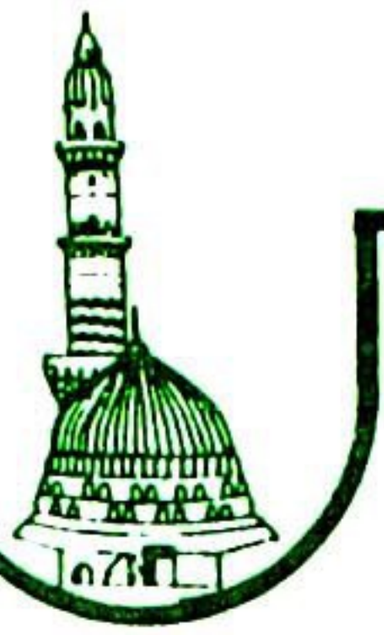
دنیا ہمیں کوئی تکلیف دے نہ سکے گی
ہم خواجہ طیبہ کی حفاظت میں رہیں گے

پھر اور کسی شے کی تمنا نہ رہے گی
جب گوشہ دربار نبوت میں رہیں گے

اب اس سے زیادہ بھی ہو کیا خوبی قسمت
ہم سرور کونین کی محبت میں رہیں گے

ہاتھ آنے دو اک روز منیر آپ کی چادر
تا حشر اس سایہ رحمت میں رہیں گے

Marfat.com



نعت شریف

میرا کملی والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب جگ نالوں پیارا

دساں کی میں مصطفیٰؐ دی کیڈی سوہنی شان اے۔
اونہاں دی تعریف وچہ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے توں دیکھ جیہڑا مرضی سیپارہ
قسم خدا دی مینوں سب جگ نالوں پیارا

دیندے نے گواہی جلوے کوہ طور دے
ویکھدے نصیباں والے جلوے حضورؐ دے
دید میرے نبی دی اے رب دا نظارہ
قسم خدا دی مینوں.....

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نہیں
یار ایہو جیہا کوئی رب نے بنایا نہیں
آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا
قسم خدا دی مینوں.....

کر کے اشارہ سوہنا سورج نوں موڑدا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑدا
بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارہ
قسم خدا دی مینوں.....

میرے سوہنے نبی دا تے دلاں اتے راج اے
اساں گنہگاراں دی اوہدے وچ لاج اے
کرماں دی بہر منگے حافظ وچارا
قسم خدا دی مینوں.....

Marfat.com



○ نعت شریف ○

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیئے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے

دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیئے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیئے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیئے

یہ جبیں اور ریاض الجنہ کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے

ہے سکندر ثنا خواں شاہ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے

Marfat.com



نعت شریف

میرے دل میں ہے یاد محمد میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ
تاجدار حرم کے کرم سے آگیا زندگی کا قرینہ

ان کے چشم کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیا ہے
یاد سلطان طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثل نگینہ

میں غلام غلامان احمد میں سگ آستان محمد
قابل فخر ہے موت میری قابل رشک ہے میرا جینا

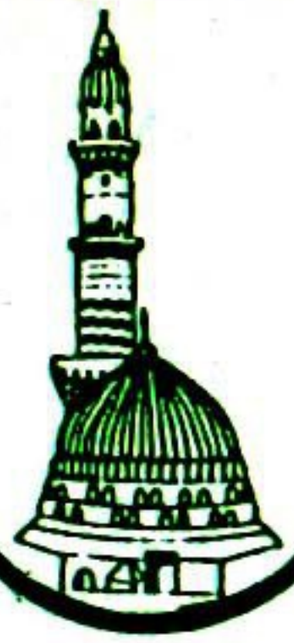
ہر خطا پر مری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدار مدینہ

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر یہ پلٹ جائیں گی رخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمد کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل مرا بن گیا ہے مدینہ

دولت عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشک سکندر
مدحت مصطفےٰ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

Marfat.com



نعت شریف

ان کے در چومنے سے صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا

عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامن مصطفیٰ مل گیا

ان کھجوروں کے جھرمٹ میں کیا مل گیا
باغ خلد بریں کا پتہ مل گیا

خود تھپیڑوں نے آکر سہارا دیا
کملی والے سا جب ناخدا مل گیا

جس کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا مل گئی
بس اسے زندگی کا مزہ مل گیا

تجھ کو موسیٰ! ملے خضر کی رہبری
اور مجھے خضر کا رہنما مل گیا

مدحت مصطفیٰ کا یہ احسان ہے
میرا حسانؓ سے سلسلہ مل گیا

کچھ نہ پوچھو کہ میں کیسے بیکل ہوا
مجھ کو کملی میں نور خدا مل گیا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تو بھی وہیں پر آجس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اک تیری تقدیر بنانا ان کیلئے کچھ بات نہیں

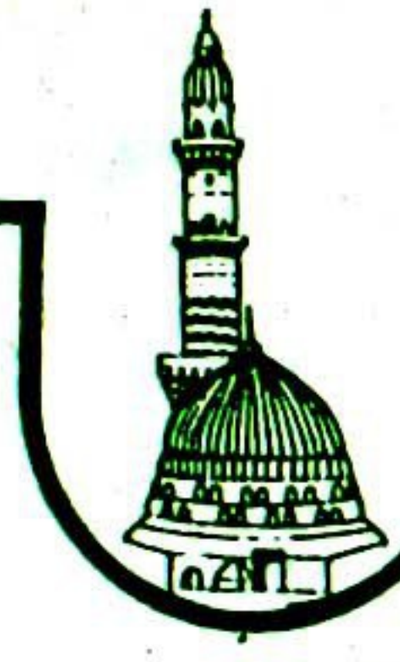
جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

عشق شہ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نام محمد کے میں قرباں اب وہ میرے حالات نہیں

ذکر نبی میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
ذکر نبی میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

غور تو کر سرکار کی تجھ پہ کتنی خاص عنایت ہے
کوثر تو ہے ان کا ثنا خواں یہ معمولی بات نہیں

Marfat.com



نعت شریف

اب تنگی داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہرچند کے مولا نے بھرا ہے تیرا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

سرکارؐ کا در ہے در شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا
جھولی مری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ

(سید نصیرالدین نصیر گولڑوی)

Marfat.com



نعت شریف

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے
دو جہاں کے داتا ہیں سارا جگ سوالی ہے

خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے

چاند کی طرح ان کو کہیں تو ہم مجرم ہیں
کیونکہ ان کی چوکھٹ پہ چاند خود سوالی ہے

چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے
شہر مصطفےٰ تیری بات ہی نرالی ہے

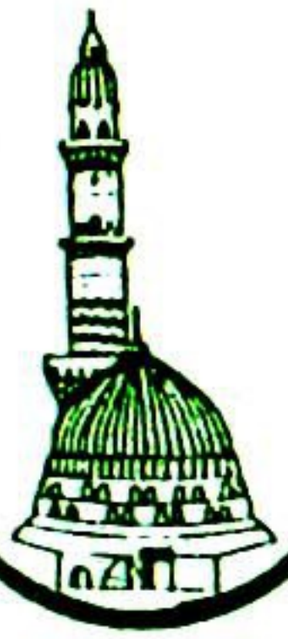
وہ بلال حبشیؓ ہوں یا اویس قرنیؓ ہوں
ان پہ مرنے والوں کی ہر ادا ہی نرالی ہے

ہر طرف مدینے میں بھیڑ ہے فقیروں کی
ایک دینے والا ہے کل جہاں سوالی ہے

ہم گناہ گاروں کو وہ رب سے بخشوالیں گے
ان کے رب نے کب ان کی بات کوئی ٹالی ہے

قبر کے اندھیرے کا اے سعید! کیا خطرہ
شمع مصطفائی سے میں نے لو لگالی ہے

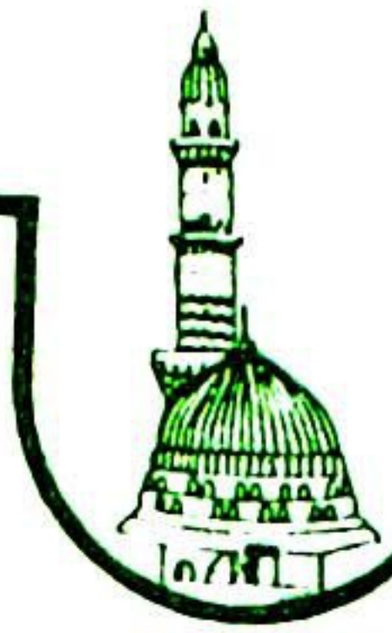
Marfat.com



○ نعت شریف ○

میں سجدہ کروں یا دل کو سنبھالوں محمد کی چوکھٹ نظر آرہی ہے
اسی بے خودی میں کہیں کھو نہ جاؤں تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے
دو عالم کا داتا میرے سامنے ہے وہ کعبے کا کعبہ میرے سامنے ہے
ادا کیوں نہ فرض محبت کروں میں خدا کی خدائی جھکی جا رہی ہے
گلے میں ہیں زلفیں تو نیچی نگاہیں نظر چومتی ہیں مدینے کی راہیں
فرشتے بھی بڑھ کر قدم چومتے ہیں محمد کی جو گن چلی آرہی ہے
فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ
ادھر بھی نگاہ کرم کملی والے زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے
فرشتو! سر راہ آنکھیں بچھا دو اٹھو بہر تعظیم سرکو جھکا دو
خدا کہہ رہا ہے میرے دلربا کی وہ دیکھو سواری چلی آرہی ہے
یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمد ہمارے ہو تم ہم تمہارے محمد
ہمیں اپنے جلوے میں اے کملی والے تمہاری ہی صورت نظر آرہی ہے
یہ جذبہ محبت ہے رحمت خدا کی ہے چوکھٹ میرے سامنے مصطفیٰ کی
مجھے کیوں نہ ہو ناز قسمت پہ مسلم محبت کہاں کی کہاں لا رہی ہے

Marfat.com



نعت شریف

اللہ اللہ اللہ ہو لا الٰہ الا ہو

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں ﷺ آج در و دیوار
نبیؐ جی اللہ اللہ ہو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا در یتیم
ماہ نبوت، مہر رسالت، صاحب خلق عظیم
نبیؐ جی اللہ اللہ ہو

آیا والی دو جگ کا اور اللہ کا مقبول
شافع محشر، ساقی کوثر، پیارا محمد رسولؐ
نبیؐ جی اللہ اللہ ہو

حامد و محمود اور محمد دو جگ کا سردار
جان سے پیارا، راج دلارا، رحمت کی سرکار
نبیؐ جی اللہ اللہ ہو

یٰسین و طٰہٰ، کملی والا، قرآن کی تفسیر
حاضر و ناظر، شاہد و قاسم، آیا سراج منیر
نبیؐ جی اللہ اللہ ہو

پیاری صورت، ہنستا چہرہ، منہ سے جھڑتے پھول
نور کا پتلا، چاند سا مکھڑا، حق کا پیارا رسولؐ
نبیؐ جی اللہ اللہ ہو

Marfat.com

دردمندوں کی سننے والا بیکس کا غم خوار
دکھیا دلوں کا ہے وہ سہارا حامی روز شمار
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

حسن سراپا، ذات مظہر اللہ کی برھان
محسن اعظم، رحمت عالم، ہے وہ ایمان کی جان
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

دور بلائیں کرنے والا۔ امت کا غم خوار
حافظ و حامی، شافع و ناصر، رحمت کی سرکارؐ
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دور
مشرق و مغرب دنیا کے اندر ہو گیا نور ہی نور
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

جبرائیلؑ آئے جھولا جھلائے لوری دے ذیشان
سوجا سوجا رحمت عالم میں تیرے قربان
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

سب سے اکرم، سب سے اشرف، سب سے ہے وہ اعلیٰ
مالک جنت، قاسم نعمت، سب سے ہے وہ بالا
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

(مولانا محمد شفیع اوکاڑوی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

ہو گئے بزم جہاں میں خوار ہم
چاہتے ہیں اک نظر سرکار ہم

ہم برے ہیں یا بھلے ہیں جیسے بھی ہیں
آپ کے ہیں اے شہ ابرار ہم

کشتی ملت بھنور میں پھنس گئی
یارسول اللہ! اتریں پار ہم

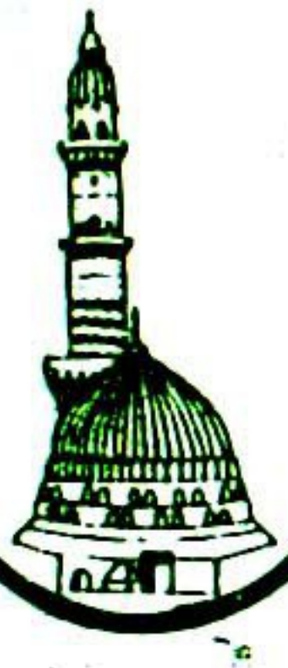
اب تو قسمت میں اندھیرے رہ گئے
روشنی کے تھے کبھی مینار ہم

لے گئے کردار کی دولت عدو
اب ہیں خالی صاحب گفتار ہم

عاصی و خاطی سہی لیکن حضور
آپ کی الفت سے ہیں سرشار ہم

اب نہ خالی ہاتھ لوٹیں یا نبی
ہو گئے ہیں حاضر دربار ہم

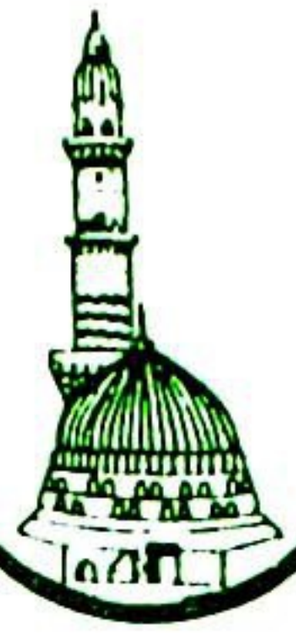
Marfat.com



○ نعت شریف ○

دل میں طوفان خیالات لیے پھرتا ہوں
لب پہ صلوۃ کے نغمات لیے پھرتا ہوں
میں نے طیبہ میں گھٹا دیکھی ہے رحمت کی
اس لیے آنکھوں میں برسات لیے پھرتا ہوں
کچھ شب و روز مدینے میں گزارے تھے کبھی
اب تصور میں وہ دن رات لیے پھرتا ہوں
پھر مجھے در پہ حضوری کی تمنا ہے حضور
پھر وہی شدت جذبات لیے پھرتا ہوں
در پہ بلوا کے سنیں کاش وہ روداد میری
سوز آمیز حکایات لیے پھرتا ہوں
اور جینے کا سہارا نہیں میرا کوئی
آپ کے درد کی سوغات لئے پھرتا ہوں

Marfat.com



نعت شریف

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

اے نور خدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آجانا

اے پردہ نشیں دل کے پردے میں رہا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

میں گور اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد میری کرنے آجانا ذرا شاہا

روشن میری تربت کو للہ ذرا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

محبوب الٰہی سا کوئی نہ حسین دیکھا
یہ شان کرم ان کا سایہ بھی نہیں دیکھا

اللہ نے سائے کو چاہا نہ جدا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

بگڑی ہے میری قسمت بگڑی کو بنا دینا
جھولی ہے میری خالی کچھ نام خدا دینا

آتا ہے تمہیں شاہا مشکل میں عطا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشین ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے

ہیں تیرے ثنا خوانوں میں مرسل بھی نبی بھی
کونین تیرے زیر اثر، زیر نگین ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثال شب اسری
تیرے لیے دو چار قدم عرش بریں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبریلؑ امین ہے

رکتے ہیں یہیں آکے قدم اہل حرم کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمین ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا اندازِ بیاں کتنا حسین ہے

محمد اعظم چشتی

Marfat.com



نعت شریف

گرفتار بلا ہے کوئی کوئی سزاوار جزا ہے کوئی کوئی
بنا الفاسد ہے علی الفاسد مثبت سوچتا ہے کوئی کوئی
فاتبعونی میں ہے جو مضمر یہ باتیں جانتا ہے کوئی کوئی
ھو اولی بالمؤمنین من انفسھم حجازی مانتا ہے کوئی کوئی
من شغلک عن اللہ فھو صنمک حقیقت جانتا ہے کوئی کوئی
واعتصموا بحبل اللہ جمیعا یہ نعرہ مارتا ہے کوئی کوئی
لگا کر صبغۃ اللہ کی آوازیں دھمالیں ڈالتا کوئی کوئی
ارنی کیف تحیی الموتی زباں یوں کھولتا ہے کوئی کوئی
فضلنا بعضھم علی بعض امام انبیاءؑ ہے کوئی کوئی
لن ترانی کا ملا سب کو جواب وہ چہرہ دیکھتا ہے کوئی کوئی
مجھے دیدار کی دولت عطا ہو یہ بولی بولتا ہے کوئی کوئی
بشر تھے نور یا نوری بشر تھے حقیقت جانتا ہے کوئی کوئی
سنگ اسود سبھی چومتے ہیں سگوں کو چومتا ہے کوئی کوئی
تلاش نقش پائے مصطفیٰ ﷺ میں گلی میں گھومتا ہے کوئی کوئی
سبھی دیوار و در کو دیکھتے ہیں مدینہ دیکھتا ہے کوئی کوئی
اجل آئے تو آئے ان کے در پر دعا یہ مانگتا ہے کوئی کوئی
رفیق ان کو خبر ہے میرے دل کی دلوں میں جھانکتا ہے کوئی کوئی

پروفیسر محمد رفیق

Marfat.com



نعت شریف

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغی من بے کس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

یاشمس نظرت الی الیلی چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

لک بدرفی الوجہ الاجمل خط ہالہ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل رحمت کی برن برسا جانا

انا فی عطش وسخاک اتم اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی ریدی اجلک رحمے برحسرت تشنہ لبک
مورا جی را لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

واھا لسویعات ذھبت آں عہد حضور بار گہت
جب یاد آوت موہے مر نہ پرت دردا وہ مدینے کا جانا

القلب شج والھم شجون دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مرا کون ہے تیرے سوا جانا

الروح فداک فزد حرقا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامہ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com



○ نعت شریف ○

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبرانا نہ دیوانو! سرکارؐ بلائیں گے

ہم مسجد نبویؐ کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبد خضریٰ کے پرنور نظاروں کو

ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے
گھبرانا نہ دیوانو! سرکارؐ بلائیں گے

مل جائیں گی تعبیریں ایک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی

ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے
گھبرانا نہ دیوانو! سرکارؐ بلائیں گے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہؓ ۔ میرے گھر میں خیرالوریٰ آ گئے ہیں
بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر ۔ میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں
اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں ۔ معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبرائیلؑ نغمے سنائیں ۔ وہ شافع روز جزا آ گئے ہیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھا لے ۔ کہ ہیں ہر طرف اب اجالے اجالے
کہا جن کو حق نے سراج منیرا ۔ میرے گھر وہ نور خدا آ گئے ہیں
یہ سن کر سخی آپ کا آبستانہ ۔ ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ
نواسوں کا صدقہ نگاہ کرم ہو ۔ ترے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں
مقرب ہیں بے شک خلیل و ذبیح بھی ۔ بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی
لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے ۔ وہ امی لقب مصطفیٰؐ آ گئے ہیں
نکیرین جب میری تربت میں آ کر ۔ کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر
بہر تعظیم نورالحسن اب ۔ لحد میں رسول خدا آ گئے ہیں

(نور الحسن)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

جہاں روضہ پاک خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں وہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

محمدؐ کی عظمت کا کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحب قاب قوسین ٹھہرے
بشر کی سرعرش مہماں نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

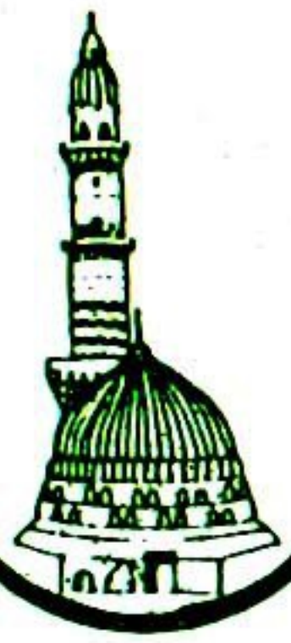
جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپا لے' جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

قیامت کا ایک دن معین ہے لیکن ہمارے لئے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جانثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم' کہاں مدح ممدوح یزداں یہ جرات نہیں تو پھر اور کیا ہے

(اقبال عظیم)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

فاصلوں کو تکلف ہے۔ہم سے۔ اگر ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود انہیں کو پکاریں گے ہم دور سے راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا بندگی کا قرینہ بدل جائے گا
سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

اے مدینے کے زائر خدا کے لئے داستان سفر مجھ کو یوں مت سنا
دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی۔ میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

(اقبال عظیم)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی — نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں — کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے — ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے — ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے
مومنو! آج گنج سخا لوٹ لو — باب رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے — آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمدؐ ہیں تشریف لائے ہوئے — کس قدر جانفزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو — درد دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو — مانگنے کا مزا آج کی رات ہے
اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے — سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے — مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے
وقت لائے خدا سب مدینے چلیں — لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں — میری صائم دعا آج کی رات ہے

(صائم چشتی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

خاک سورج سے اندھیروں کا ازالہ ہو گا
آپ آئیں تو میرے گھر میں اجالا ہو گا

حشر میں ہو گا وہ سرکارؐ کے جھنڈے کے تلے
میری سرکارؐ کا جو چاہنے والا ہو گا

عشق سرکارؐ کی اک شمع جلا لو دل میں
بعد مرنے کے لحد میں بھی اجالا ہو گا

جب بھی مانگو تو وسیلے سے انہیں کے مانگو
اس وسیلے سے کرم اور دوبالا ہو گا

حشر میں اس کو بھی سینے سے لگائیں گے حضورؐ
جس گنہگار کو ہر ایک نے ٹالا ہو گا

مہ طیبہ کی تجلی بھی نرالی ہو گی
آپؐ کے گرد بھی اصحابؓ کا ہالا ہو گا

صلہ نعت نبیؐ پائے گا جس دن خالد
وہ کرم دیکھنا تم دیکھنے والا ہو گا

(خالد محمود خالد)

Marfat.com



○ لعت تریف ○

روئے بدرالدجی دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے

حسن خیرالوریٰ دیکھتے رہ گئے
ہم جمال خدا دیکھتے رہ گئے

جالیوں کے قریب بیٹھ کر وجد میں
نور حق کی ضیاء دیکھتے رہ گئے

چاند دو ٹکڑے ہو کر تصدق ہوا
دشمن مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

ہم گناہ گار پہنچے در پاک پر
زاہد و پارسا دیکھتے رہ گئے

در پہ بلوا کے داتا نے جھولی بھری
یہ عطا پہ عطا دیکھتے رہ گئے

جو سکندر ہوا ان کے دربار سے
وہ کرم، وہ عطا دیکھتے رہ گئے

(سکندر لکھنوی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

کرم آج بالائے بام آ گیا ہے
زباں پر محمد ﷺ کا نام آ گیا ہے
درودوں کی بارش ہے کون و مکاں پر
کہ آج انبیاء کا امام آ گیا ہے
مزہ تب ہے سرکارؐ محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آ گیا ہے
مجھے مل گئی دونوں عالم کی شاہی
میرا ان کے منگتوں میں نام آ گیا ہے
میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبیؐ کا وسیلہ ہی کام آ گیا ہے
چراغاں ہوا بزم ہستی میں خالد
تصور میں ماہ تمام آ گیا ہے

(خالد محمود خالد)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

جو خیال آیا تو خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
یہ مہک مہک تھی لباس میں کہ مکان سارا، بسا گئے
بلغ العلی بکمالہ

ہمیں دام غم سے چھڑا گئے ہمیں معصیت سے بچا گئے
وہ نبی محمد مصطفیٰؐ کہ جو سوئے عرش علیٰ گئے
بلغ العلی بکمالہ

یہ حلیمہؓ بھید کھلا نہیں، یہ مقام چون و چرا نہیں۔
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے
بلغ العلی بکمالہ

کہیں حسن بن کے قبول میں، کہیں رنگ بن کے وہ پھول میں
کہیں نور بن کے رسول میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
بلغ العلی بکمالہ

ہو درود تم پہ ہزارہا، میرے رہنما، میرے ناخدا
میرا پار بیڑا لگا گئے، میری ڈوبی کشتی ترا گئے
بلغ العلی بکمالہ

بلغ العلی بکمالہ، کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

(اکبر وارثی)

Marfat.com

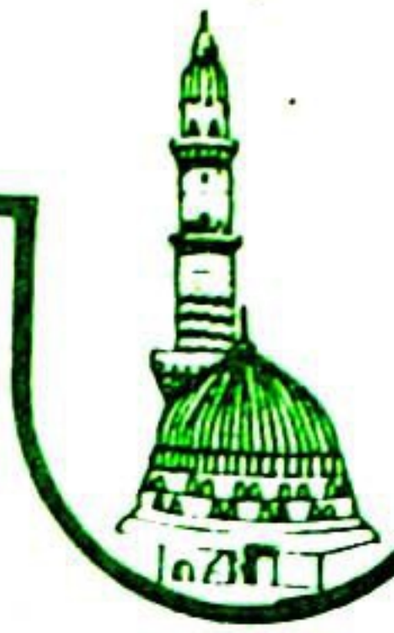


نعت شریف

کر اہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لئے
درود شرط ہے ذکر محمدی ﷺ کے لئے
تلا ہوا ہے کرم بندہ پروری کے لئے
کشادہ دامن رحمت ہے ہر کسی کے لئے
نہیں ہے حسن عمل پاس آنسوؤں کے سوا
چلا ہوں لے کے یہ موتی در نبیؐ کے لئے
میرے تو آپؐ ہی سب کچھ ہیں رحمت عالم
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپؐ ہی کے لئے
تمہارے مہر کرم کے ظہور سے پہلے
ترس رہی تھی بھری بزم روشنی کے لئے
تمہاری یاد کو کیسے نہ زندگی سمجھوں
یہی تو ایک سہارا ہے زندگی کے لئے
تمہاری نعت سنائے سنے' پڑھے' لکھے
بڑا شرف ہے یہ خالد کی زندگی کے لئے

(خالد محمود خالد)

Marfat.com



نعت شریف

سر لامکاں سے طلب ہوئی سوئے منتہی وہ چلے نبی
کوئی حد ہے ان کے عروج کی بلغ العلی بکمالہ
یہی ابتداء یہی انتہا کہ فروغ جلوہ حق نما
کہ جہان سارا چمک اٹھا کشف الدجی بجمالہ
وہ سراپا رحمت کبریا کہ ہر اک پہ جس کا کرم ہوا
یہ قرآن پاک ہے برملا حسنت جمیع خصالہ
یہ کمال حق محمدیؐ کہ ہر ایک پہ چشم کرم رہی
سر حشر نعرہ امتی حسنت جمیع خصالہ
وہی حق نگر وہی حق نما رخ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ
کہ خدائے پاک نے خود کہا صلو علیہ وآلہ
یہ سکندر اے شہہ دوسرا ہے ذلیل امتی آپ کا
ہو اسے بھی حسن سخن عطا بہ طفیل سعدیؒ باصفا
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

(سکندر لکھنوی)

Marfat.com



نعت شریف

لب پہ صل علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آقا تشریف لائے ہوئے ہیں
ہر سو چرچا ہے خیرالوریٰ کا' جشن میلاد ہے مصطفیٰؐ کا
نور ہے یہ حبیب خدا کلے راستے جگمگائے ہوئے ہیں
نام نبیوں کے بے شک بڑے ہیں' عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں
جھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی' ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیلؑ امیں بھی اپنی گردن جھکائے ہوئے ہیں
در کھلے ان کے جوذ و سخا کے' فیض جاری ہیں لطف و عطا کے
آئیں دربار میں مصطفیٰؐ کے جو بھی غم کے ستائے ہوئے ہیں
زندگی دور رہ کے ادھوری' حسرت دید کب ہو گی پوری
اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوری چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

تاجدار زماں' مالک دو جہاں' کب تیرے در پہ تیرا غلام آئے گا
کب میں دیکھوں گا گنبد کی ہریالیاں' کب مدینے سے مجھ کو پیام آئے گا

سوچتا ہوں مدینے کو جب جاؤں گا' کیسے آداب سارے بجا لاؤں گا
روک لوں گا میں سجدوں سے کیسے جبیں' جب وہ کعبے سے بڑھ کر مقام آئے گا

مجھ کو معلوم ہے ہو گی اتنی خوشی' ختم ہو جائے گی یہ مری زندگی
میری مضطر نگاہوں کے جب سامنے روضہ پاک خیرالانام آئے گا

عاشقو ذکر ان کا سناتے رہو' یاد آقا میں روتے رلاتے رہو
بس یہی کام ہے وہ خدا کی قسم روز محشر تمہارے جو کام آئے گا

کس قدر ہو گی فرحت فزا وہ گھڑی' کس قدر ہو گی راحت نما وہ گھڑی
زائرین مدینہ کی فہرست میں جب خطاکار صائم کا نام آئے گا

(صائم چشتی)

Marfat.com



نعت شریف

بن کے جان چمن آپ کیا آ گئے پھول کلیوں کو بھی تازگی مل گئی
بے سہاروں کو بھی مل گیا آسرا غم کے ماروں کو بھی زندگی مل گئی

اہل ارض و سما آج مسرور ہیں' دونوں عالم ہی نور علیٰ نور ہیں
آمنہؓ بی کا جب چاند روشن ہوا چاند تاروں کو بھی روشنی مل گئی

جن کا کوئی نہ تھا ان کو آقا ملا' سارے شاہوں فقیروں کو داتا ملا
میرے آقا کے صدقے خدا کی قسم ہم فقیروں کو بھی سروری مل گئی

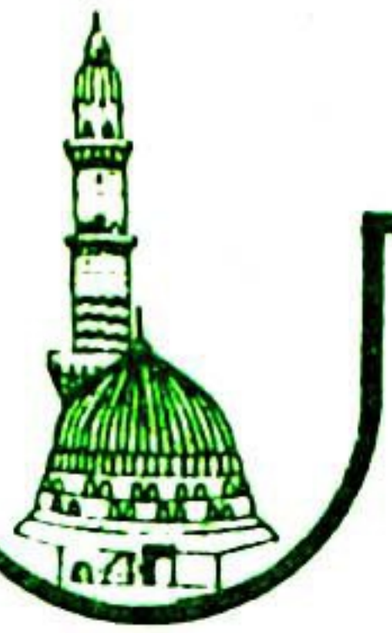
تیرے در کے فقیروں کی کیا بات ہے' ان کے آگے شہنشاہی بھی مات ہے
ان کے قدموں میں آ کے جھکیں بادشاہ تیرے در کی جنہیں چاکری مل گئی

جس کو آقا کے در کی رسائی ملی' بالیقین اس کو ساری خدائی ملی
ہیچ ہے ان کی نظروں میں باغ جناں کملی والے کی جس کو گلی مل گئی

میں نیازی ثناء خواں ہوں اس شاہ کا' خود خدا جس پہ پڑھتا ہے صل علیٰ
ان کی بندہ نوازی تو دیکھو ذرا مجھ کو بھی عظمت بندگی مل گئی

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com



نعت شریف

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر پہ کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں ز فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ کہنا آقا' بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا تیرا حافظ و نگہباں او راہ بطحا کے جانے والے
نوید صدانبساط بن کر پیام دارالسلام آیا

یہ رہ حق ہے' سنبھل کے چلنا' یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پر تو کہنا آقا' سلام لیجئے غلام آیا

دعا جو نکلی تھی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا

(یوسف قدیری)

Marfat.com



نعت شریف

برا دل اور مری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں میں جاؤں
میرے آقا مرے سلطان مدینے والے

بھر دے بھر دے مرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

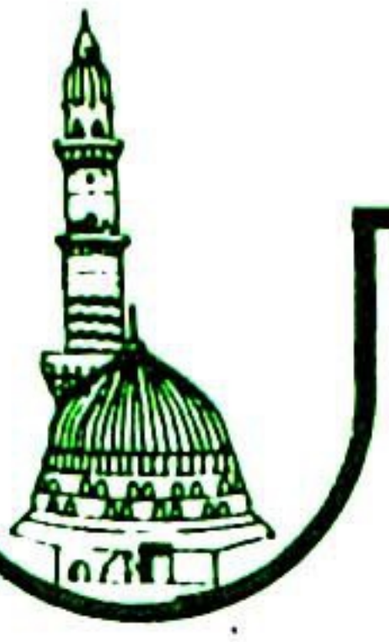
آڑے آئی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

سگ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدم
یہی رکھیں مری پہچان مدینے والے

(بیدم شاہ وارثی)

Marfat.com



نعت شریف

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا جو کرم مجھ پہ میرے نبیؐ کر دیا
میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا

ذکر سرکارؐ کی ہیں بڑی برکتیں، مل گئیں راحتیں عظمتیں رفعتیں
میں گنہگار تھا بے عمل تھا مگر مصطفیٰؐ نے مجھے جنتی کر دیا

لمحہ لمحہ ہے مجھ پر نبی کی عطا، دوستو اور مانگوں میں مولا سے کیا
کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا نے مجھے اپنے محبوبؐ کا امتی کر دیا

جو بھی آیا ہے محفل میں سرکارؐ کی، حاضری مل گئی جس کو دربار کی
کوئی صدیقؓ فاروقؓ عثمانؓ ہوا اور کسی کو نبیؐ نے علیؓ کر دیا

جو در مصطفیٰؐ کے گدا ہو گئے، دیکھتے دیکھتے کیا سے کیا ہو گئے
ایسی چشم کرم کی ہے سرکار نے دونوں عالم میں ان کو غنی کر دیا

کوئی مایوس لوٹا نہ دربار سے، جو بھی مانگا ملا میری سرکارؐ سے
صدقے جاؤں نیازی میں لجپال کے ہر گدا کو سخی نے سخی کر دیا

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دان گیا
لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا مرے آقا تیرے قربان گیا
انہیں جانا' انہیں مانا' نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا
اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے' قیامت میں اگر مان گیا
جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

(اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم — اے شفیع الوریٰ' خاتم الانبیاء
آپ نور ازل آپ شمع حرم — آپ شمس الضحیٰ' خاتم الانبیاء
اے جمیل ایشم اے امام الامم — آپ ہیں صاحب جود و ابر کرم
ہستی محتلم قبلہ محترم — اے رسول خدا' خاتم الانبیاءؐ
آپ ہیں حق نگر آپ ہیں حق رساں — سدرۃ المنتہیٰ آپ کے زیرپا
آپؐ ہیں مظہر ذات رب العلا — رہبر حق نما' خاتم الانبیاءؐ
آپ ہیں وجہ تخلیق کون و مکاں — آپؐ کے دم سے ہیں یہ زمیں آسماں
آپؐ ہیں بے نشانی کا بین نشاں — اے شہہ دوسرا' خاتم الانبیاء
اے فصیح البیاں' اے بلیغ اللساں — اے وحید الزماں' ماورائے گماں
آپؐ کا نور ہے ازکراں تاکراں — شاہد کبریا' خاتم الانبیاء
مرسل مرسلاں سرور عرشیاں — ہادی انس و جاں مقبل مقبلاں
آپؐ کی ذات ہے باعث کن فکاں — راز ارض و سما' خاتم الانبیاءؐ

(جلیل نقوی)

Marfat.com

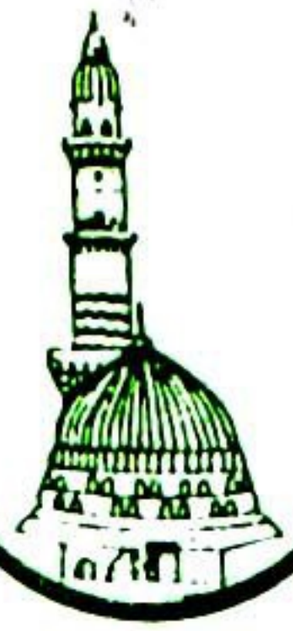


○ نعت شریف ○

مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ
چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ
کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ
مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ، فضا سنجیدہ سنجیدہ
بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ
وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراق طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجید

(اقبال عظیم)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

یاد میں آقا کی آنسو بہہ گئے
سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

ہم مدینے جائیں گے اب کے برس
ہر برس یہ سوچ کر ہم رہ گئے

ہم ترا کہہ دیں گے آقا سے سلام
جانے والے لوگ ہم سے کہہ گئے

کرتے ہیں سب پہ کرم شاہ امم
آنے والے حاجی ہم سے کہہ گئے

کیسے ہاشم کو بھلا آئے قرار
قافلہ بچھڑا اکیلے رہ گئے

(محمد ہاشم)

Marfat.com



نعت شریف

یا رب تیرے محبوبؐ کا جلوہ نظر آئے
اس نور مجسم کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں۔ جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے

تاحشر میری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جو ان کا رخ زیبا نظر آئے

روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہ والا نظر آئے

آؤ کہ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
ہر گوشہ ہستی میں اجالا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لئے

ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لئے

یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰؐ کے لئے

جانے کب آئے گا طبیب مرا
درد بڑھتا گیا دوا کے لئے

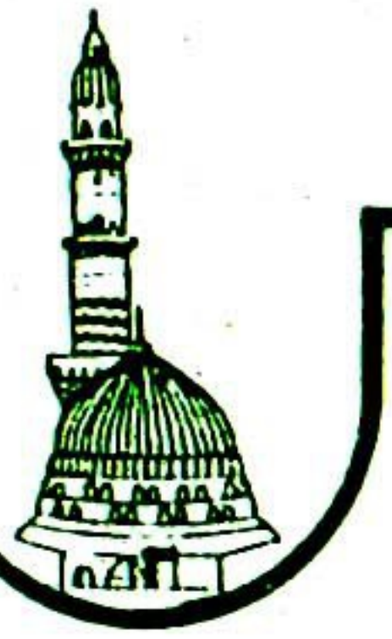
مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک
اب نہ روکو مجھے خدا کے لئے

جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لئے

مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائم
جی رہا ہے تیری ثنا کے لئے

(صائم چشتی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

عیدِ نبویؐ کا زمانہ آ گیا
لب پہ خوشیوں کا ترانہ آ گیا

ہر طرف صل علیٰ کی دھوم ہے
وجد میں سارا زمانہ آ گیا

آج چمکا دو در و دیوار کو
عاشقوں کا دن سہانا آ گیا

کیوں نہ ہو قسمت کے ماروں کو خوشی
ہاتھ رحمت کا خزانہ آ گیا

پرچم دینِ محمدؐ ہو بلند
کفر کو گردن جھکانا آ گیا

ہر ستارے کو ملی ہے روشنی
ہر کلی کو مسکرانا آ گیا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

عاصیو! خوشیاں مناؤ کملی والا آ گیا
رب سلم گنگناؤ کملی والا آ گیا

گود میں لے کر حلیمہ سعدیہؓ نے یوں کہا
عظمتوں کے گیت گاؤ کملی والا آ گیا

ذرہ ذرہ گا رہا ہے ان کے نغمے جھوم کر
تم بھی سارے مل کے گاؤ کملی والا آ گیا

بحر عصیاں کے تلاطم میں گرا تھا ہر بشر
ڈوبنے والی تھی ناؤ کملی والا آ گیا

جھک گیا سجدے میں بیت اللہ بھی تعظیم کو
تم بھی دل اپنے جھکاؤ کملی والا آ گیا

آ گیا میلاد ان کا گاؤ جھومو، جھومو گاؤ
سب مبارکباد لاؤ کملی والا آ گیا

وہ جو ان کے ہو گئے ہیں ان کا بننا سیکھ لو
ان کے در پر سر جھکاؤ کملی والا آ گیا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے
میرے آقا کو بلواؤ مدینہ یاد آیا ہے

تیری محفل سجاتے ہیں تیرے ہم گیت گاتے ہیں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے

تیرے فرقت نے مارا ہے تیری رحمت سہارا ہے
قریب مرگ ہوں آؤ مدینہ یاد آیا ہے

چلے ہیں قافلے طیبہ اکیلا چھوڑ کر مجھ کو
مجھے بھی ساتھ لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے

میری میت کو لے جانا مدینہ پاک میں یارو
مجھے طیبہ میں دفناؤ مدینہ یاد آیا ہے

ہوئی ہے جان کی دشمن تیرے طاہر کی یہ دنیا
اسے کملی میں چھپاؤ مدینہ یاد آیا ہے

(اکرام شاہ جیلانی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبیؐ کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰؐ کی چاکری اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پہ نثار
حق تعالیٰ کو ادا یہ ان کی بڑی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہؓ سرور کونینؐ پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیئے سرکارؐ کے قدموں پر سلطانوں نے سر
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقان مصطفیٰؐ کو وہ بڑی اچھی لگی

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

میں کسی سے کچھ نہیں مانگتا میرا آسرا کوئی اور ہے
میرے آشنا ہیں بہت مگر درد آشنا کوئی اور ہے

یہ معاملہ ہے عجیب تر کہ جدا ہے دل ہے جدا نظر
اسے دیکھتا کوئی اور ہے اسے مانتا کوئی اور ہے

تیرا اہل زر سے ہے واسطہ میرا مصطفیٰؐ سے ہے رابطہ
تیرا راستہ کوئی اور ہے میرا راستہ کوئی اور ہے

میرے جسم میں میری جاں نہیں میرے منہ میں میری زباں نہیں
نہیں بولنا میرا بولنا وہ تو بولتا کوئی اور ہے

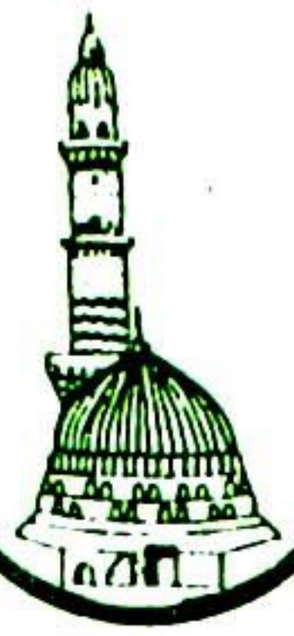
میری جاں خدا کسی اور پر مجھے جاں دی کسی اور نے
میں اسیر غم کسی اور کا مجھے پوچھتا کوئی اور ہے

وہ یہاں نہیں کہ وہاں نہیں ہو جو آنکھ تو وہ کہاں نہیں
نہیں کام دیدہ کور کا انہیں دیکھتا کوئی اور ہے

ہے نیازی میرا یہی یقیں کوئی آپ سا بخدا نہیں
وہ حبیب رب کریم ہیں کہاں آپ سا کوئی اور ہے

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

میرے نبیؐ جیسا ہے کوئی ایسا ہو تو بات کرو
رحمت عالم سرور دین سا دیکھا ہو تو بات کرو
اپنے رب سے لیتا ہے اور ہم منگتوں کو دیتا ہے
میرے داتا جیسا کوئی داتا ہو تو بات کرو
سارے نبیؐ ہیں ارفع اعلیٰ سب سے بالا میرا نبیؐ
عرش پہ تو ان کے سوا کوئی پہنچا ہو تو بات کرو
شافعی محشر ساقی کوثر جودو سخا کا پیکر ہے
آپؐ کے در سے جھولی خالی لوٹا ہو تو بات کرو
کتنا پیارا کتنا میٹھا کتنی عظمت والا ہے
ان کے نام سے نام کسی کا اچھا ہو تو بات کرو
ماتھے پر یاسین کا سہرا نور کے جلوے چہرے پر
دونوں جہاں میں کوئی ایسا ملا ہو تو بات کرو
اور بھی لاکھوں آئے پیغمبر سب پر اپنا ایمان ہے
کوئی مگر امت کے غم میں رویا ہو تو بات کرو

(عبدالستار نیازی)

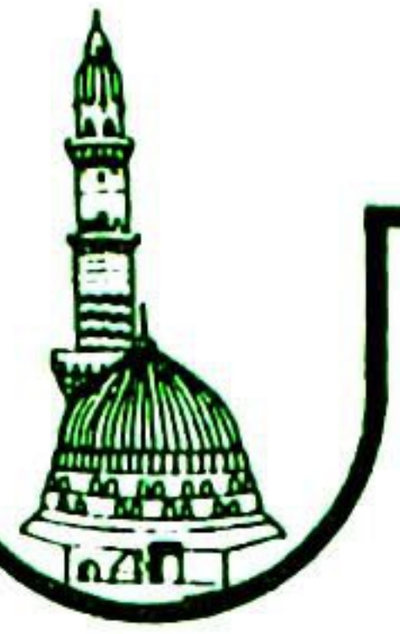
Marfat.com



نعت شریف

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں
اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں بھی کچھ نہیں ہے
ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھا دوں
آنے والی ہے ان کی سواری
پھول نعتوں کے گھر گھر سجا دوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے
اپنی پلکوں پہ شمعیں جلا دوں
بے نگاہی پہ میری نگاہیں
دیدہ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دکھا دوں
دیکھنے کا سلیقہ سکھا دوں
روضہ پاک پیش نظر ہے
سامنے میرے آقا کا در ہے
مجھ کو کیا کچھ نظر آ رہا ہے
تم کو لفظوں میں کیسے بتا دوں
میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے
میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے
اپنی آنکھوں کی چاندی بہا دوں
اپنے ماتھے کا سونا لٹا دوں

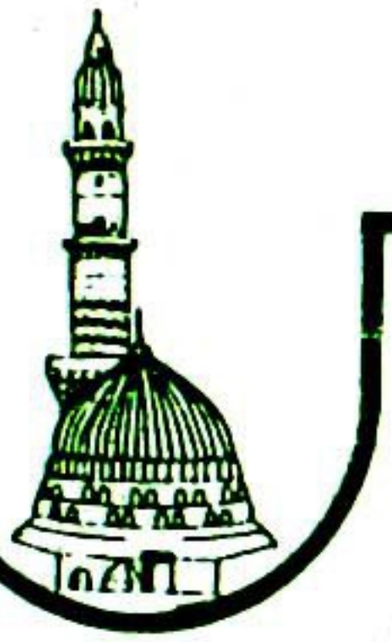
Marfat.com



میرے آنسو بہت قیمتی ہیں
ان سے وابستہ ہیں ان کی یادیں
ان کی منزل ہے خاک مدینہ
یہ گہر یونہی کیسے لٹا دوں
قافلے جا رہے ہیں مدینے
اور حسرت سے میں تک رہا ہوں
یا لپٹ جاؤں قدموں سے ان کے
یا قضا کو میں اپنی صدا دوں
میں فقط آپ کو جانتا ہوں
اور اسی در کو پہنچانتا ہوں
اس اندھیرے میں کس کو پکاروں
آپ فرمائیں کس کو صدا دوں
میری بخشش کا ساماں یہی ہے
اور دل کا ارماں بھی یہی ہے
ایک دن ان کی خدمت میں جا کر
ان کی نعتیں انہی کو سنا دوں
مجھ کو اقبال نسبت ہے ان سے
جن کا ہر لفظ جانِ سخن ہے
میں جہاں بات ان کی سنا دوں
ساری محفل کی محفل جلا دوں

(اقبال عظیم)

Marfat.com



نعت شریف

تو امیرِ حرم میں فقیر عجم
تیرے گن اور یہ لب میں طلب ہی طلب
تو عطا ہی عطا میں خطا ہی خطا
تو کجا من کجا تو کجا من کجا

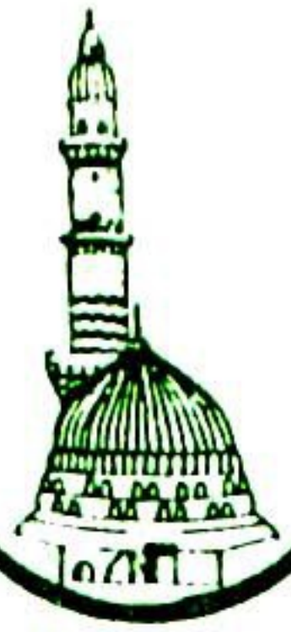
تو ہے احرام انوار باندھے ہوئے
میں ہوں درودوں کی دستار باندھے ہوئے
کعبہ عشق تو، میں تیرے چار سو
تواتر میں دعا تو کجا من کجا

مرا ہر سانس تو خون نچوڑے مرا
تیری رحمت مگر دل نہ توڑے مرا
کاسر ذات ہوں تیری خیرات ہوں
تو سخی میں گدا تو کجا من کجا

تو حقیقت ہے میں صرف احساس ہوں
تو سمندر میں بھٹکتی ہوئی پیاس ہوں
مرا گھر خاک پر اور تیری رہگذر
سدرے المنتہی تو کجا من کجا

ڈگمگاؤں جو حالات کے سامنے
آئے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی میں ترا امتی
تو جزا میں رضا تو کجا من کجا

Marfat.com



دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں
جالیوں سے نگاہیں لپٹنے لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں
دل سے نکلے صدا تو کجا من کجا

میری خوش قسمتی میں ترا امتی
تو جزا میں رضا تو کجا من کجا
دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں
جالیوں سے نگاہیں لپٹنے لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں
دل سے نکلے صدا تو کجا من کجا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

سرکار کے قدموں کے نشاں ڈھونڈ رہا ہے
وہ اشک ندامت جو میری آنکھوں سے گرا ہے

جینے کا ملا ہے تیری سیرت نے قرینہ
قرآن مجسم تیری ہر ایک ادا ہے

کیوں میری خطاؤں کی طرف دیکھ رہے ہو
جس کو ہے میری لاج وہ لجپال بڑا ہے

وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے فروزاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے

ہٹتی نہیں سرکار کی سیرت سے نگاہیں
ہر وقت میرے سامنے قرآن کھلا ہے

یہ ذرہ جسے آج سبھی کہتے ہیں خورشید
خاک قدم سرورؐ عالم سے اڑا ہے

Marfat.com



نعت شریف

ہو نگاہ کرم کملی والے
تیرے بن میرا کوئی نہیں ہے

اب تو مجھ کو مدینے میں بلالو
زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے
سبز گنبد کے حاصل ہوں سائے

میری اس کے سوا میرے آقا
اور کوئی تمنا نہیں ہے

بیت جائیں گے دن زندگی کے
ہم بھی منگتے ہیں تیری گلی کے

تیرے صدقے سے کیا کیا نہ پایا
تیرے در سے ملا کیا نہیں ہے

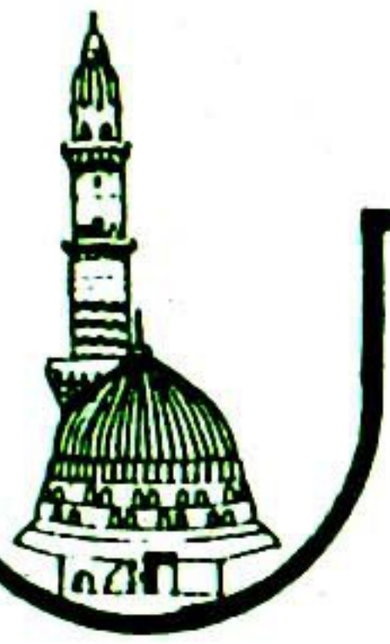
روٹھتی ہے خدائی تو روٹھے
تیرا رشتہ نبی سے نہ ٹوٹے

دیکھ دیوانے پیارے نبی کے
عشق ہے یہ تماشا نہیں ہے

لا مکاں تک ہے تیری رسائی
گیت گاتی ہے تیرے خدائی

وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں
جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے

Marfat.com



نعت شریف

مریضِ محبت کو کیا غم کہ آخر
مقدر میں اس کے ردائے نبیؐ ہے
کہا ہے عقیدت نے مجبور ہو کر
مری سجدہ گہ نقش پائے نبیؐ ہے
اسے طعنہ غربت کا دینے سے پہلے
ذرا سوچ لینا گدائے نبیؐ ہے
غلاموں کی محفل میں میں آگیا ہوں
جسے دیکھئے آشنائے نبیؐ ہے
یہ لکھتا ہے نعت مسلسل کے کالم
ریاض ایک شاعرؔ خدائے نبیؐ ہے

○ ○

دیس عرب دیئے ٹھنڈئے وائے کدی شاد کریں دل میرا
لے پیغام وصل دا آویں ہووے غم دا دور ہنیرا
ہر دم تاہنگ جنہاں دی رہندی کدوں پاسن میں ول پھیرا
خوش دسے اوہ نگری اعظم جتھے میرے نبیؐ دا ڈیرہ

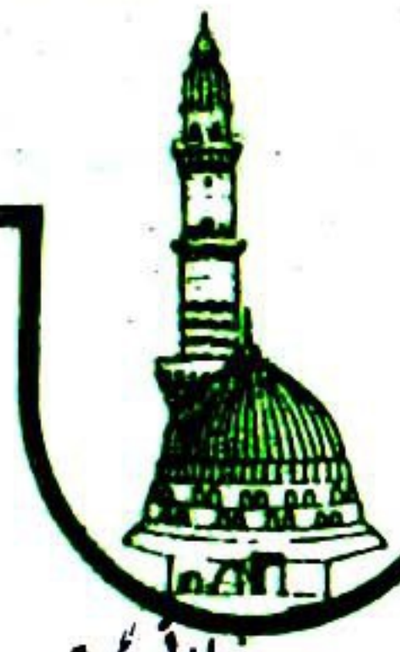
Marfat.com



عارفانہ کلام بلھے شاہؒ

میں تیرے قربان ویڑے آوڑ میرے
تیرے جیہا ہور نہ کوئی
ڈھونڈاں جنگل بیلا روہی
ڈھونڈاں تاں سارا جہاں
میں تیرے قربان ویڑے آوڑ میرے
رانجھا لوکاں وچ کہیندا
اونہاں بھاویں چاک - مہیں دا
ساڈا تے دین و ایمان
میں تیرے قربان ویڑے آوڑ میرے
شاہ عنایت سائیں میرے
مامپے چھوڑ لگی لڑ تیرے
لائیاں دی لج خان
میں تیرے قربان ویڑے آوڑ میرے

Marfat.com



ابیات حضرت سلطان باہوؒ

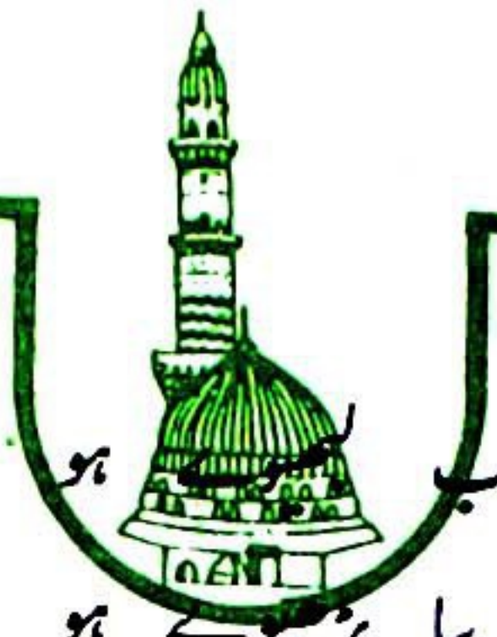
الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے وچہ لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہرجائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہوؒ جیں ایہہ بوٹی لائی ہو

الف ایہہ تن رب سچے دا حجرہ کدی پا فقیرا جھاتی ہو
نہ کر منت توں خواج خضر دی تیرے اندر آب حیاتی ہو
شوق دا دیوا بال ہنیرے متاں لبھی وست کھڑاتی ہو
مرن توں پہلاں جیہڑے مر رہے باہو انہاں حق دی رمز پچھاتی ہو

ب بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی گہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرور عالم چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بیحد درود نبیؐ نوں جسدا ایڈ پسارا ہو
میں قرباں انہاں توں باہوؒ جنہاں نبیؐ سوہارا ہو

ب بغداد شہر دی کیہہ نشانی اچیاں لمیاں چیراں ہو
ایہہ تن میرا پرزے پرزے جیوں درزی دیاں لیراں ہو
اینہاں لیراں دی گل کفنی پا کے میں رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہوؒ کرساں میراں میراں ہو

Marfat.com



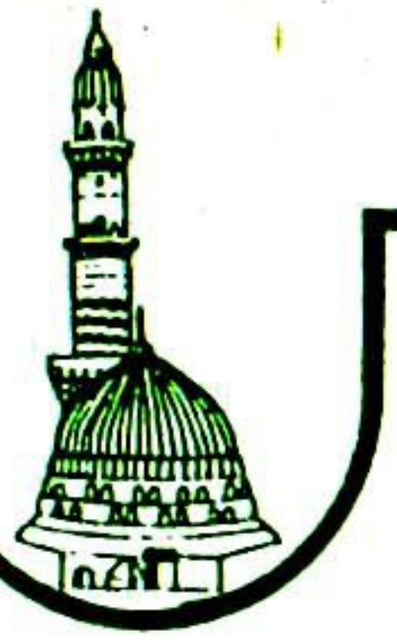
ث ثابت صدق تے قدم اگیرے تائیں رسب [illegible] ہو
لوں لوں دے مڈھ ذکر اللہ دا ہر دم پیا پڑھیوے ہو
ظاہر باطن عین عیانی ہو ہو پیا سینوے ہو
نام فقیر اونہاں دا باہوؒ قبر جنہاں دی جیوے ہو

جیکر دین علم وچہ ہوندا تاں سرنیزے کیوں چڑھدے ہو
اٹھاراں ہزار جو عالم آیا اوہ اگے حسینؓ دے مردے ہو
جیکر من دے بیعت رسولی تاں خیمے تنبو کیوں سڑ دے ہو
جے کجھ ملاحظہ سرور دا کردے تاں پانی کیوں بند کر دے ہو
صادق دین اونہاں دا باہوؒ جیہڑے سر قربانی کر دے ہو

د دل دریا سمندروں ڈونگے کون دلاں دیاں جانے ہو
وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ موہانے ہو
ایہہ دل یار دے پچھے ہووے متاں یار وی کدی پچھانے ہو
سے عالم چھوڑ مستیاں نٹھے باہو جدوں لگے نہ دل ٹھکانے ہو

س سن فریاد پیراں دیا پیرا میں آکھ سناواں کینوں ہو
تیرا جیہا مینوں ہور نہ کوئی میں جہاں لکھ تینوں ہو
پھول نہ کاغذ عملاں والے نہ درتوں دھک مینوں ہو
جے میں وچہ ایڈ گناہ نہ ہوندے باہو توں بخشیندوں کینوں ہو

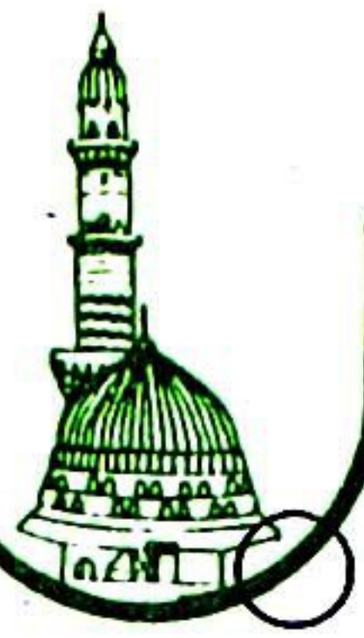
Marfat.com



ع عشق ماہی دے لایاں اگیں ا۔نہاں لگیاں کون بجھاوے ہو
توں کیہہ جانیں ذات عشق دی جیہڑا در در چا جھکاوے ہو
نہ خود سوویں نہ سوون دیوے ہتھوں ستیاں آن جگاوے ہو
میں قربان اوہدے توں باھوؒ جیہڑا وچھڑے یار ملا وے ہو

ع عاشق ہونویں تے عشق کماوین دلی رکھیں وانگ پہاڑاں ہو
لکھ لکھ بدیاں تے ہزار الاہے کر جانیں باغ بہاراں ہو
منصور جیے چک سولی دتے جیہڑے واقف کل اسراراں ہو
سجدیوں سر نہ چاہیئے باہو توڑے کافر کہن ہزاراں ہو

Marfat.com



○ کلام میاں محمدؒ بخش

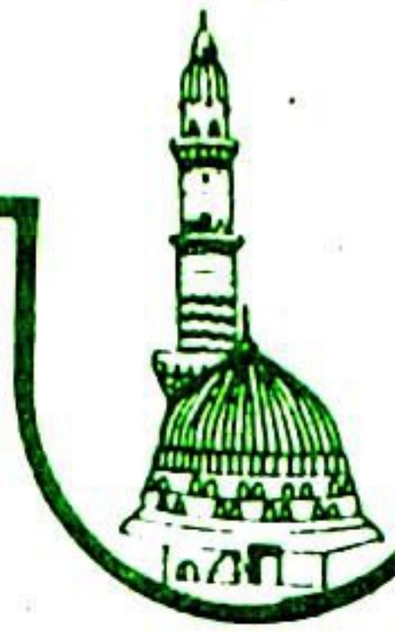
رحمت دا مینہ پا خدایا باغ سکا کر ہریا
بوٹا آس امید مری دا کر دے میوے بھریا
واہ کریم امت دا والی مہر شفاعت کردا
جبرئیل جہے جس چا کر نبیاں دا سرکردہ
نور محمدؐ روشن آہا آدم جدوں نہ آہا
اول آخر دوئے پاسے آپے مل کھلویا
مرمر اک بناوَن شیشہ' مار وٹا اک بھن دے
دنیا اتے تھوڑے رہ گئے قدر شناسِ سخن دے
بال چراغ عشق دا میرا روشن کر دے سینہ
ایس دیوے دی روشنائی جاوے وچہ زیناں
راتیں زاری کر کر روندے نیند اکھیں دی دھوندے
فجرے او گنہگار کہاون' ہر تھیں نیویں ہوندے
لوئے لوئے بھر لے کڑیئے جے تدھ بھانڈا بھرناں
شام پئی بن شام محمد تے گھر جاندی نے ڈرنا
خس خس جنہاں قدر نہیں میرا تے میرے صاحب نوں وڈیایاں
میں گلیاں دا روڑا کوڑا تے محل چڑھایا سایاں
عدل کریں تے تھر تھر کمبن اچیاں شاناں والے

Marfat.com



فضل تیرے تھیں بخشے جاون میں جیئے وی منہ کالے
عشقوں باہجھ ایمان کویہیا کر ایمان سلامت
مر کے جیون صفت عشق دی دم دم روز قیامت
جے لکھ زہد عبادت کریئے باہجھ عشقوں کس کاری!!
جاں جاں عشق نہ ساڑے تینوں تاں تاں نبھے نہ یاری
جے توں عاشق بنیا لوڑیں پلا پکڑ سجن دا
جان منگے تے دیہہ شتابی' صرفہ کریں نہ تن دا
عاشق نا امید نہ ہوون' ہوون لمیاں آساں
جے سو وار کھدیڑن درتوں' کوکن کدے نہ جاساں
آسے آسے عمر گزاری' جھلے خار ہزاراں
مالی باغ نہ ویکھن. دیندا' آئیاں جدوں بہاراں
توں بیلی تے سب جگ بیلی ان بیلی وی بیلی
سجناں باہجھ محمد بخشا سنجی پئی اے حویلی
جے میں تینوں باہر ڈھونڈاں تے میرے اندر کون سمانا
جے میں تینوں اندر ڈھونڈاں تے فیر مقید جاناں
عشق تیرا جے پانی منگے تے میں کھوہ نیناں دے گیڑاں
جی کردا اے تینوں کول بیٹھاکے کے درد پرانے چھیڑاں

Marfat.com



نعتیہ ماہیا

محبوب دا میلہ اے
محفل نوں سجائی رکھنا اوہدے آن دا ویلا اے

کوئی زلفاں چھلے وے چھلے
سارا جگ سوہنا اے ساڈے سوہنے توں تھلے وے تھلے

دساں گل کی خزینے دی
سارا جگ کھاندا اے خیرات مدینے دی

رحمت دا مہینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں ساڈی ٹھار مدینہ اے

کوئی مثل نہیں ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھے جا نئیوں بولن دی

کوئی ٹیشن گگراں دا
تھک گئے اکھیاں نے راہ تک تک سجناں دا

کوئی ساویاں جو دریاں
مکھڑا وکھاؤ ڈھولن اکھیں ڈاہڈیاں اودھریاں

پاواں کپڑے دھو دھو کے
انکھیں بن جھیل گئیاں تیرے غماں وچ رو رو کے

چٹے رنگ دا بادام ہوسی
جیوندیاں وی تیرے ہاں مویاں مٹی وی غلام ہوسی

Marfat.com



نعت شریف

نبیؐ آئے چمن مہکے درودان دے سلاماں دے
ہواواں نے پڑھے سہرے درودان دے سلاماں دے

کرو خوشیاں غماں دے مارلیو آئے نبی سرور صلی اللہ علیہ وسلم
ترانے سب پڑھو مِل کے درودان دے سلاماں دے

میری سرکارؐ دے آون تے آیاں سب بہاراں نیں
فضاواں نے پڑھے نغمے درودن دے سلاماں دے

خُدا خود بھیج دا محبوبؐ نوں تحفے درودان دے
تُوسی وی سب دیو ہدیئے درودان دے سلاماں دے

کدی سرکارؐ دی تشریف نے آؤن گے گھر تیرے
بناندا رو تُو گلدستے درودان دے سلاماں دے

اوناں لوکاں دی بخشش وچ ذرا جناں دی شک ناہی
جنہاں سوہنےؐ توں پھل وارے درودان دے سلاماں دے

کدی شہزاد دی وی حاضری ہووے مدینے وچ
بناندا ہووے اے گجرے درودان دے سلاماں دے

محمد شہزاد حنیف مُغل

Marfat.com



○ نعت شریف ○

کملی والے میں صدقے تیری یاد توں آکے جو تے قراراں دے کم آگئی
ایسی باغ مدینہ چوں انھی مہک آکے دکھیاں لاچاراں دے کم آگئی

اپنے اپنے مقدراں دی ہوندی اے گل آئیاں وائیاں ہزاراں سی مکے دے ول
جیہڑی ڈاچی قدم دی نہ سکدی سی چل عرش دے شہسواراں دے کم آگئی

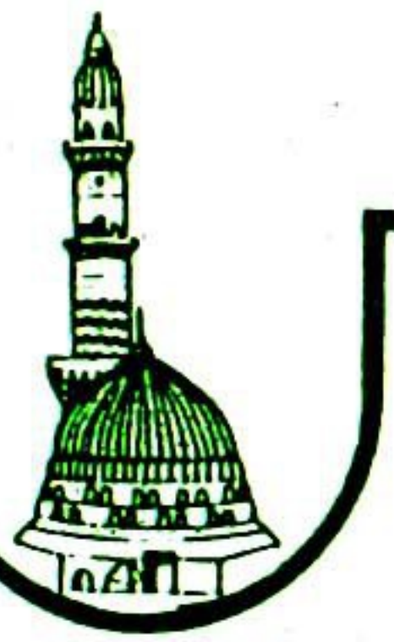
شان صدیق فاروق دا کیہہ دساں کیتا اللہ نے جنہاں دا اچا نشان
سبز گنبد دے اندر جو بچ دی سی تھاں کملی والے دے یاراں دے کم آگئی

لین خوشبوئے زلف حبیب خدا آئی جنت دے وچوں سی باد صبا
چھو کے لنگھی جدوں گیسوئے مصطفٰے جاندی جاندی بہاراں دے کم آگئی

آوندی عملاں دے ولوں سی صائم شرم رکھ لیا کملی والے نے ساڈا بھرم
دن قیامت دے سوہنے دی نظر کرم میرے جیئے عیب کاراں دے کم آگئی

صائم چشتی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے
غریباں دی قسمت جگا کملی والے
یتیماں دی فریاد تے دکھیاں دے دکھڑے
سنے کون تیرے سوا کملی والے
ہوئی خشک اساں غریباں دی کھیتی
وسا ابر رحمت وسا کملی والے
دو عالم دے خالق تے مالک دی مرضی
اوہ ہے جو تیری رضا کملی والے
اساں پر گناھواں نوں وی بخشوائیں
تیری منّ دا اے خدا کملی والے
جہیڑا درد رومیؒ تے جامیؒ نوں ملیا
اوہ اعظم نوں وی کر عطا کملی والے

محمد اعظم چشتی

Marfat.com



نعت شریف

اج سک میراں دی ودھیری اے کیوں ولڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچہ شوق چنگیری اے اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں
مکھ چند بدر شعشانی اے متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں جس شان تو شاناں سب بنیاں
دسے صورت راہ بے صورت دا توبہ راہ کہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا کوئی ورلیاں موتی لے طریاں
ایہا صورت شالا پیش نظر رہے وقت نزع تے روز حشر
وچہ قبر تے پل تھیں جد ہوی گزر سب کھوٹیاں تھیسن تدکھریاں
یعطیک ربک داس تساں فترضٰی تھیں پوری آس اساں
لجپال کریسی پاس اساں واشفع تشفع صحیح پڑھیاں
انہاں روندیاں تے کرلاندیاں تے لکھ واری صدقے جاندیاں تے
اتے بردیاں مفت دکاندیاں تے شالا وت وی آون اوہ گھڑیاں
سبحان اللہ ما اجملک ما احسنک ما اکملک
کتھے مہڑ علی کتھے تیری ثنا گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

پیر مہر علی شاہ رح

Marfat.com



○ نعت شریف ○

تقدیر دا کاتب بندے تے جس وقت خفا ہو جاندا اے
اک نام محمد صل علیٰ ہر دکھ دی دوا ہو جاندا اے
کونین دے اک اک ذرے تے ہے قبضہ مدینے والے دا
جس پاسے محمد ہو جاوے اس پاسے خدا ہو جاندا اے
اس رحمت عالم دی صورت جس دل دے شیشے وچ ہووے
اس دل توں فانی دنیا دا ہر خوف ہوا ہو جاندا اے
پتھر دی کلمہ پڑھدے نے اس شان رسالت دے صدقے
سورج دی الٹا پھردا اے جد سجدہ قضا ہو جاندا اے
جس رکھ توں بہاراں اٹھ جاون جس رکھ دے پت جھڑ جاون
محبوب خدا دی مرضی تے اوہ رکھ بھی ہرا ہو جاندا اے
اوہ ختم رسل اوہ نور مبین بیکس تے غریباں دا مولا
جدوں نظر کرم دی کر دیوے کیاں دا بھلا ہو جاندا اے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے
ہونا جیہدے طفیلوں سب مجرماں بری اے
فرمایا ذات باری میرا مومناں تے دان اے
اللہ نے بخش دتا محبوب عالیشان اے
میں کیوں نہ آکھاں مولا تیری بندہ پروری اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے
صدیق تے عمر نوں گل لان والا اے
عثمان تے علی نوں اپنا بنان والا اے
حبشی نوں سد کے رنگیا دلبردی دلبری اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آواری اے
سارے نبی خداتوں منگدے گئے دعائیں
یارب اساں نوں امتی محبوب دا بنائیں
اللہ نے تینوں بخشی کیہو جئی بیغمبری اے
آج آمنہؓ دے چن دی تشریف آوری اے

Marfat.com



خوشبو دے نال سارا مہکے پیا مدینہ
عطراں دے نالوں افضل جیہدے جسم دا پسینہ
ایسی مہک نہ دیوے چمپا تے عنبرین اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے

میں کیوں نا آکھاں یارو شاناں والے دا شان اے
امت پئی آکھدی اے سوہنے دا نعت خوان اے
ناصر دے واسطہ ایہہ تاج سکندری اے
اج آمنہ دی چن دی تشریف آوری اے

ناصر حسین چشتی

❁ ❁ ❁

نا امیدی سے بچانا میرے دل کو یا رب
وصل ممکن نہیں تو وصل کا ارماں رہے

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیر
نزع کے وقت سلامت میرا ایمان رہے

❁ ❁ ❁

Marfat.com

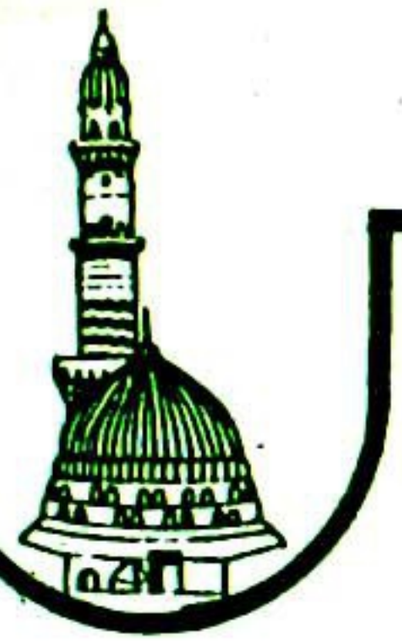


○ نعت شریف ○

نبی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے
دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زبان
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے
کیاں نوں روز ہندے نے دیدار آپ دے
کئی تڑپدے نے سوہنے دے دیدار واسطے
صدقہ نبیؐ دی آلؓ دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جہے بیمار واسطے
رحمت اوہدی نے لے لیا جے اپنی پناہ دے وچہ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے
اللہ نے عرشاں تے لائیاں جو رونقاں
کھیڈاں رچائیاں سوہنے دے سب پیار واسطے
سدلے مدینے والیا ہن تے اونہاں نوں کول
عرضاں جنہاں نے کیتیاں دربار واسطے
لنگھ گئی حیاتی ساڈی تے عرضاں کریندیاں
پئے تڑپدے آں سوہنے دے دیدار واسطے

❀ ❀ ❀

Marfat.com



○ نعت شریف ○

تیرا کھاواں تے تیرے گیت گاواں یارسول اللہ
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یارسول اللہ
حلیمہؓ کلی نوں ویکھے کدی سرکار نوں ویکھے
میں کیہڑی سیج تیرےؐ لئی وچھاواں یارسول اللہ
جگاؤ بھاگ میرے بھی ابو ایوبؓ دے وانگوں
مقدر اس دا میں کتھوں لیاواں یا رسول اللہ
میں کجھ وی نئیں جے آقا نال میری کوئی نسبت نئیں
میں سب کجھ ہاں میں تیرا جے سداواں یارسول اللہ
میرا دل وی ایہہ چاہوندا اے میرے گھر وی تسی آؤ
تیری راہواں دیوچ پلکاواں وچھاواں یارسول اللہ
کوئی تعریف ہووے اوس سوہنے دی ظہوری توں
قلم جامیؒ دا میں کتھوں لیاواں یارسول اللہ

محمد علی ظہوری

Marfat.com



○ نعت شریف ○

آکھیں سوہنے نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نئیں مردا جے تیری نظر ہووے
دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں ثناناں دا
تیرے نام توں واردیاں جنی میری عمر ہووے
جے جین دا چاء رکھنا ایں توں راہیا مدینے دیا
سوہنے دے دوارے تے مرجاویں جے مرہووے
اوہدی ذات تے ہرویلے پھل چڑھدے درود اں دے
چرچا میرے سوہنے دا پیا شام و سحر ہووے
دیوانیو بیٹھے رہو محفل نوں سجاکے تے
شاید میرے آقا دا ایتھوں دی گزر ہووے
ایہو کردا اے جی میرا ملے اذن حضوری دا
سرکار دی چوکھٹ تے کدی میرا وی سر ہووے
کیوں فکر کریں دل وچہ ماسہ وی اگیرے دا
اوہنوں ستے ای خیراں نیں جیہدا سائیں مگر ہووے

عبدالستار نیازی

Marfat.com



○ نعت شریف ○

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے توں غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے، سدا بوٹے ہرے رہندے
خیال یار وچہ میں. مست رہناں ہاں دنے راتیں
میرے دلوچہ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے
دعا منگیا کرو سنگیو کتے یار نہ رس جاوے
جنہاں دے یار رس جاندے اوہ جیوندے ای مرے رہندے
ایہہ پینڈا عشق دا آخر تے ٹرنے نال ای مکناں ایں
اوہ منزل نوں. نئیں پاسکدے جیہڑے بیٹھے گھرے رہندے
کدی وی لوڑ نئیں پیندی مینوں در درتے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے
کدی وی ڈب نئیں سکدے اوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھلدے آسرے تیرے اوہو بیڑے ترے رہندے
نیازی مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانیؐ نال
بن کے رہن جو کسے دے قسم رب دی کھرے رہندے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

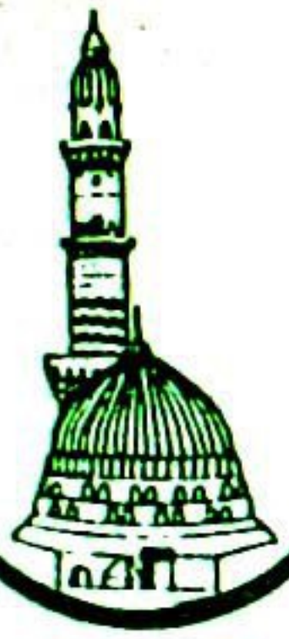


نعت شریف

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
چہرہ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
رب وی درود بھیجے اک تیری ذات نوں
دوجگ قیدی تیری زلفاں دے جال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کتے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں
حوراں نوں روپ ونڈے حبشی بلال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
مکے رہن والیا مدینے جان والیا
ٹھیڈے کھان والیاں نوں سینے لان والیا،
تیرے باہجوں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
ہوکا پیا دیواں تیرے پچیاں پیاریاں دا
جیوندا اے ظہوری ناں لے کے یاراں تیریاں دا
گولا اے تیرا تیرے در دا تیری آل دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

محمد علی ظہوری

Marfat.com



○ نعت شریف ○

یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیہا کوئی نہیں
کیویں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نہیں
گودی چہ لیکے ہر کارنوں سوہنے مٹھل من ٹھارنوں
آکھے حلیمۂ سعدیہ تیرے جیہا کوئی نہیں
تیرے جیہا سوہنا نبی لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی
مینوں تے ہے ایناں پتہ تیرے جیہا کوئی نہیں
اقصیٰ دیوچہ آقا میرے پڑھ کے نماز پچھے تیرے
نبیاں نے بھی ایہو کیہا تیرے جیہا کوئی نہیں
من موہنیا نبی سوہنیا قرآن ہے تیرا نعت خواں
عرب و عجم دے والیا تیرے جیہا کوئی نہیں
رب نئیں کہیا تیرا موڑدا' دل نہیں کدی تیرا توڑدا
من دا خدا تیری رضا تیرے جیہا کوئی نہیں
ہووے فقیر یا بادشاہ' بھاویں گدا نیازی جیہا
سب کھاوندے صدقہ تیرا تیرے جیہا کوئی نہیں

عبدالستار نیازی

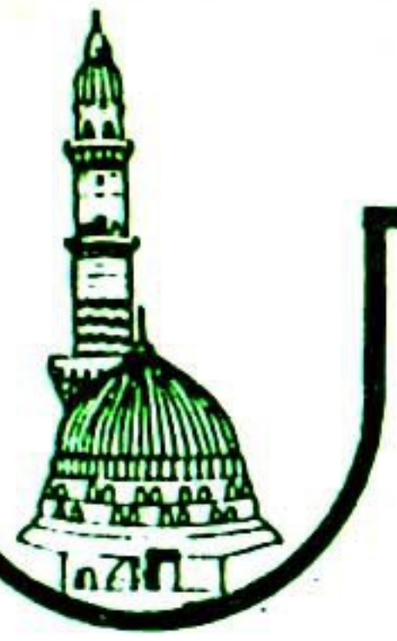
Marfat.com



○ نعت شریف ○

شان وکھرا آمنہ دے لال دا
کوئی وی سوہنا نیں سوہنے دے نال دا
کیوں نہ اس سوہنے دیاں صفتاں کراں
نام وی ہے جس دا لجاں پال دا
میرا تے ایمان اے ایس گل دا
اوہ ہے واقف تیرے میرے حال دا
جگمگاون گے نصیباں دے چراغ
توں رہویں سوہنے دے دیوے بال دا
لنگھ جاساں خیر خیریں پل صراط
میرے ہتھ پلہ نبی دی آل دا
چن نوں دیکھو تے لگدا اج ٹٹا
واقعہ ایہہ ہے چودہ سو سال دا
رہن گے تیرے سدا کاسے بھرے
ذکر کریا کر نبیؐ لچپال دا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

قرآن دسدا اے بڑائی حضورؐ دی
کیہڑا کرے گا مدح سرائی حضورؐ دی

کونین دے مقام نے ایہہ راز کھولیا
اللہ ای جاندا اے رسائی حضور دی

بن و یکھیاں جیہدے تے کروڑاں نثار نیں
صورت خدا نے ایسی بنائی حضورؐ دی

جھولی چہ دو جہاں دی دولت سمیٹ لئی
کنی اوہ مال دار سی دائی حضورؐ دی

اوتھے تے با یزید جئے دم نہ مار دے
کتھے ظہوری کتھے گدائی حضورؐ دی

محمد علی ظہوری

Marfat.com



نعت شریف

بیڑا محمد ﷺ والا لیندا اے تاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
حاجی روضے تے جاندے میں جمعے روندے کرلاندے
جند مک چلی کیاں ناں انتظاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
زر نیوں میرے پلے میرا کوئی وس نہ چلے
سوہنا جے گل نال لاوے میں جھیاں اوگن ہاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
شالا اوہ دن وی آوے سوہنا سانوں کول بلاوے
رل مل کے ویکھن روضہ ایہہ سئیاں ساریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
آب زمزم میں پیواں اوتھے میں مراں تے جیواں
صدقہ نواسیاں دا سن میریاں زاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
حاجیاں چمی جالی' جالی اوہ کرماں والی
بھاویں پہرے داراں چھڑیاں نے ماریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
ڈاہڈی میں عیباں والی تیری اے شان نرالی
موہڈے تے کملی کالی حافظ میں واریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com



○ نعت شریف ○

ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے ناں دیاں
عرش فرش اتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے نام وچہ مولا رکھیاں شفاواں نیں
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں
اکو بوہے بیٹھے رہندے پکے جو اصول دے
دنیا دی شاہی نوں اوہ کدی نہ قبول دے
جنہاں نے وی کیتیاں گدائیاں تیرے ناں دیاں
سہکدے نیں بنی آقا تیری ہی غلامی نوں
لکھاں سر قدماں تے رکھے نے سلامی نوں
منکراں نے دتیاں گواہیاں ں تیرے ناں دیاں
چھڈ کے جہان دے میں قصے تے کہانیاں
چھوڑ چھاڑ چھڈیاں میں سیاں پرانیاں
جدوں توں میں کیتیاں پڑھائیاں تیرے ناں دیاں

Marfat.com



○ نعت شریف ○

کیڈا سوہنا نام محمدؐ دا اس ناں دِیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایہدی چھاں دیاں ریساں کون کرے

ہر ذرہ نورنگینہ ایں' شہراں چوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ کملی والے دا اس تھاں دیاں ریساں کون کرے

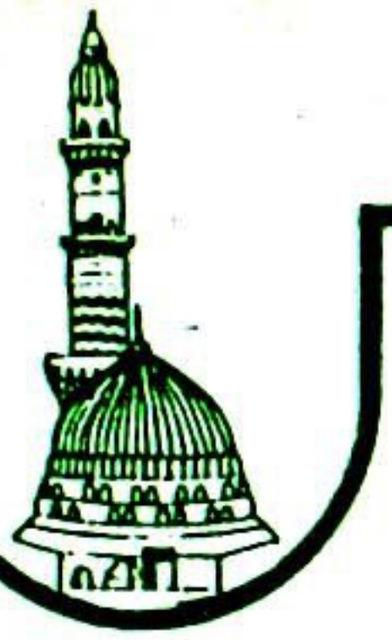
دھن بھاگ حلیمہؓ دائی دا' جنہوں ملیا محبوب خدائی دا
جس دی گود وچہ والی کوثر دا اس ماں دیاں ریساں کون کرے

جو سوہنے نے فرمایا اے اونہاں سن کے سیس نوایا اے
بے مثل محمد عربی دے سجناں دیاں ریساں کون کرے

لکھاں غزل قصیدے پڑھدا رہو گیتاں دیا پوڑیاں چڑھدا رہو
بے مایہ ظہوری سوہنے دیاں نعتاں دیاں ریساں کون کرے

محمد علی ظہوری

Marfat.com



○ نعت شریف ○

آیا نبیاں دا پیر پیر انوکھڑا
غیب الغیب دے دیسوں آیا
ایتھے آکے روپ وٹایا
خالق دی تصویر میں صدقے جاواں

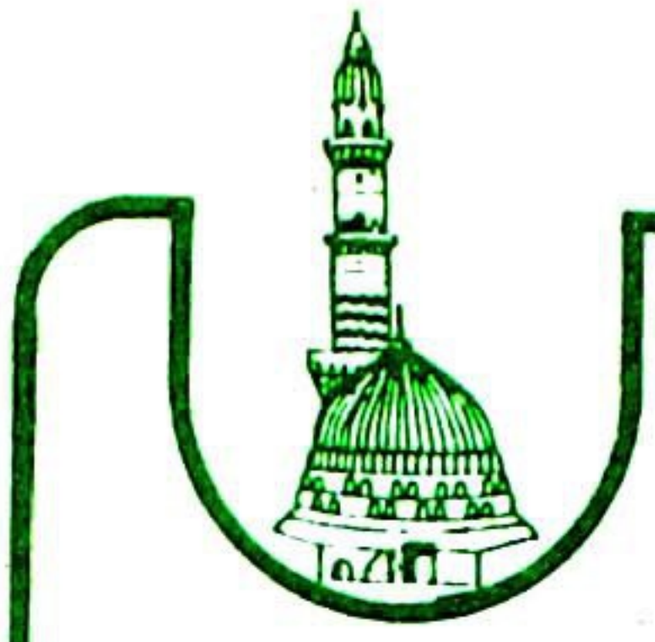
اوس شمع دے سب پروانے
سارے اوسے دے دیوانے
کیہ رانجھا کیہ ہیر میں صدقے جاواں

دیہو مبارک ساری سکھیاں
نال ماہی دے لگ گیاں اکھیاں
بدل گئی تقدیر میں صدقے جاواں

سوہنا ظہوری جے کرم کماوے
میں تتڑی نوں خیر جے پاوے
جاواں گی ندیاں چیر میں صدقے جاواں

محمد علی ظہوری

Marfat.com



○ نعت شریف ○

کی سی جے درد بن کے آجاندوں
میرے لوں لوں وچ سما جاندوں

حسن دی سلطنت دیا شاہا
ساڈنی بستی وی پھیرا پا جاندوں

نیویاں نظراں کرکے لنگھ ٹریا ایں
گل نہ کردوں نظر تے پا جاندوں

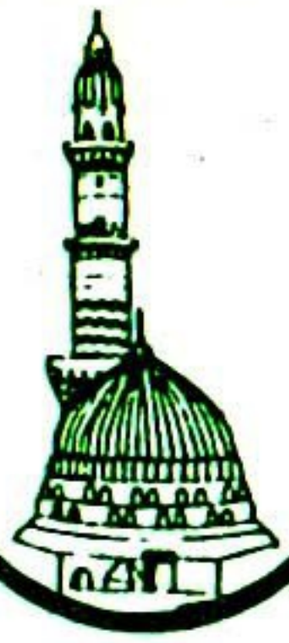
کی کراں کالی رات نیں لنگدی
توں جے اوندوں تے دن چڑھا جاندوں

کی خبر سی میں خبرے نہ مردا
جیوندیاں جیوندیاں جے آجاندوں

جیویں ہستی مٹائی اعظم دی
حسرتاں وی کدی مٹا جاندوں

محمد اعظم چشتی

Marfat.com



نعت شریف

ہک واری لنگھ آ توں ساڈی جاتے
زاریاں کریساں سکاں لہاتے

پھل پان مصری، الائچیاں منگیساں
عطر گلاباں تھیں مل مل دھویساں

کنگھی کریساں، مہندی لویساں
کول بہیساں دولہا بناتے

خدمتاں کریساں جیساں اوھاراں
کڈائیں بھکھ نہ دیساں، دیساں ہزاراں

ایویں کوڑیاں گجھیں کیوں پیا ماراں
خود دیکھ گھنوں تساں آپے آتے

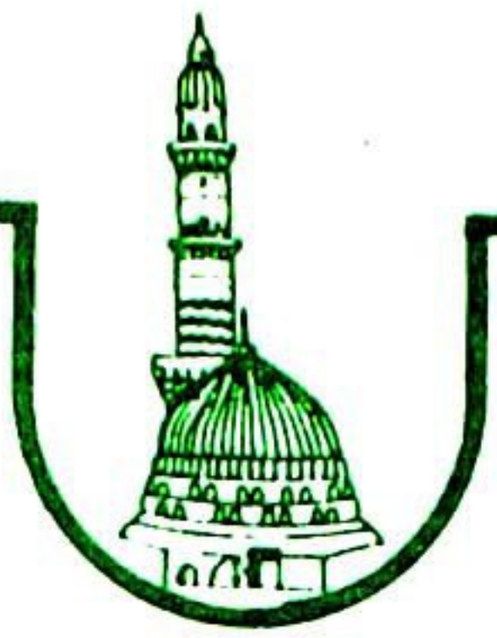
شملے دیاں سوٹیاں تے جے پور دے چیرے
لکھ لعل، نیلم تے پکھراج ہیرے

اِنج تے غریب آں پر دل تاں امیر اے
جو پیز دیساں، دیساں رجا تے

زوری جے دیسو، ونجن نہ دیسوں
گل پاکے پلڑا منتاں کریسوں

آپے چلیسوں کدے نہ اٹھیسوں
رنج رج کے ویسوں سکاں لہاتے

Marfat.com



ایہو سوال فرید دا من گھن
جند جان کڈھ گھن لٹ مال ودھن گھن
مویاں دیاں خبراں آپے ای چل گھن
دل ٹھار لیساں مٹھاہیں ادا تے
ہک واری لنگھ آ توں ساڈی جاتے
زاریاں کریساں سکاں لہاتے

خواجہ غلام فرید

محبوباں تے نکتہ چینی جیہڑا کرن توں باز نہیں آوَندا
اصل منافق جانیں اسنوں اوہ جھوٹا پیار جتاوَندا

سانوں دسیا عشق دے مفتی جیہڑا مڑ مڑ ایہہ فرماوَندا
اعظم جتھے دل لگ جاوے اوتھے عیب نظر نہیں آوَندا

Marfat.com



○ نعت شریف ○

جدوں عیباں دے ول ویکھدا ہاں
دل ڈردا اے جند سکدی اے
میرے عملاں تے گل نئی مکدی
گل تیرے کرم تے مکدی اے

میں اپنی ایس حیاتی دے
جدوں پچھلے ورقے پھولدا ہاں
میرا دل نادم ہو جاندا اے
سر نیوندا اے اکھ جھکدی اے

میرے لب تے محمد صلی علیٰ
آجاوے جے حوصلہ مل جاندا
پھر دنیا ساری بھل جاندی
اک یاد تیری نہ بھلدی اے

میری کملی والیا بانہہ پھڑلے
جند جان غماں نے گھیری اے
کوئی ہور سہارا نئیں دسدا
بس نظر تیرے تے رکدی اے

اِس وار وکھا دے یا مولیٰ
مینوں شوق اے مدینہ دیکھن دا

Marfat.com



کتنے سدیں سوہنیا مینوں دی
اپنی خلقت در تے دھکدی اے

میرے سر تے بھار گناہواں دا
کتھے لے جاواں کتھے ٹر جاواں

بس آقا میرے جرماں دی
پنڈ تیرے لوکلیاں لکدی اے

○ ○

طلع البدر علینا
من سیات الوداع

وجب الشکر علینا
ما دعے للہ داع

Marfat.com

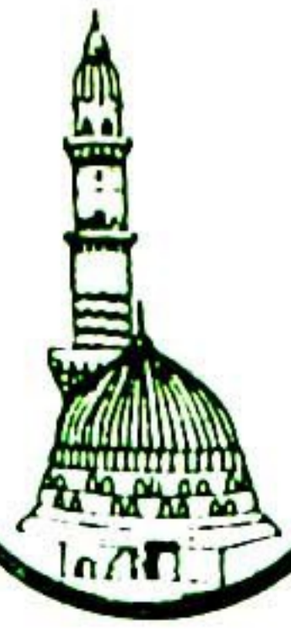


نعت شریف

ناصر حسین چشتی

لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے
میں وی سناواں دکھڑے غمخوار دے بوہے تے
اکھیاں دے نال چل کے جتھے جاندا اے زمانہ
روح الامین بنیا جیہدے عشق دا نشانہ
بن سنتری کھلوتا سردار دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
کعبے چو ہو کے جاؤ سرکار دے دوارے
پرنالہ کعبے والا کردا پیا اشارے
ملدی اے بھیک جاکے دلدار دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
کھلدے نے روز جتھے رحمت دے پھل سجرے
عاشق درود اں والے گھلدے پروکے گجرے
خوشبو جیویں ہے رہندی گلزار دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
خوشبو دے نال سارا مہکے پیا مدینہ
عطراں دے نالوں افضل جدے جسم دا پسینہ
ایسی مہک نہ دیوے چمپا تے عنبریں اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے
میں کیوں نا آکھاں ایہہ شاناں والے دا شان اے
امت یعنی آکھدی اے سوہنے دا نعت خوان اے
ناصر دے واسطہ ایہہ تاج سکندری اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے

Marfat.com



○ نعت شریف ○

ذکر کر سوہنے محبوب منٹھار دا کملیا غم تیرے توں پرے رہن گے
کردا رہو توں سدا مصطفیٰ مصطفیٰ ایس نال سینے ٹھرے رہن گے

پھل درود اں دے سوہنے توں رہو واردا نام جپدا رہو عالی سرکار دا
بن کے منگتا رہویں اسے دربار دا منگتیا تیرے کاسے بھرے رہن گے

اہناں ساہواں داکی اے وسا دوستا مل کے بہہ جا مدینہ دا راہ دوستا
اوہدیاں یاداں نوں جنہاں گل لالیا اوہ تے دو ہیں جہانیں کھرے رہن گے

جھوٹھیاں توڑ کے سنگتاں ساریاں لالے اللہ نبی نال تو یاریاں
کرلے پنجتن دے بیڑے تا اسواریاں موجاں وچ تے ایہہ بیڑے ترے رہن گے

❁ ❁ ❁

○ ○

بلغ العلیٰ بکمالہٖ کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ صلّوا علیہ وآلہٖ

Marfat.com



○ نعت شریف ○

کوجیاں نکمیاں نوں سینے نال لالو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلالو

خیر تیرے در دی خیر پان والیا
میرے جیئے بے لجیاں نوں سینے لان والیا

رحمتاں دی خیر میزی جھولی ڈچ پادو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلا لو

وسدا رہوے تیرا شہر مدینہ
ساڈی تے آخری آس اے مدینہ
آس نہ توڑو میری قدمی بٹھالو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلا لو

چکوراں کولوں چن نوں اینج نہیں لکائی دا
دید دے پیاسیاں نوں اینج نہیں ستائی دا

ھن تے نبی جی اپنا مکھڑا ویکھا دو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلا لو

Marfat.com

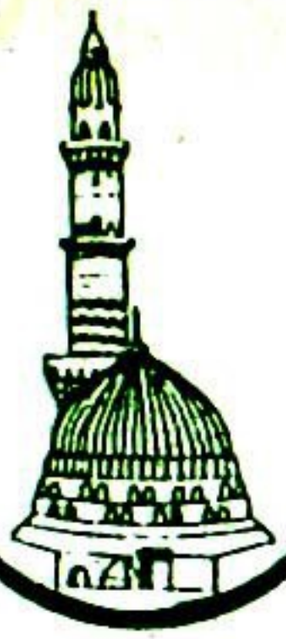


○ نعت شریف ○

تیری خیر ہووے پہرے دارا روضے دی جالی چم لین دے
اساں ویکھنا ایں رب دا نظارا روضے دی جالی چم لین دے
نہ ایہہ طور نہ عرش معلیٰ روضے دی جالی چم لین دے
ساڈے مولا نے ایہہ دن دکھائے آکے ڈیرے غریباں نے لائے
ایتھے رب دا حبیب پیارا روضے دی جالی چم لین دے
ایس ہرے ہرے گنبد دی چھانویں اساں ویکھے رسولاں دے نانویں
تاہیوں جھکدا **ایتھے** جگ سارا روضے دی جالی چم لین دے
جدوں آون گیاں ایہہ یاداں اساں رو روکے کراں گے فریاداں
جاندی واری تے سانوں خدارا روضے دی جالی چم لین دے
مہمان اسیں ہاں گھڑی پل دے لکھے لیکھ مسلم نہ ٹل دے

خبرے آوَنا نہ ہووے دوبارا
روضے دی جالی چم لین دے

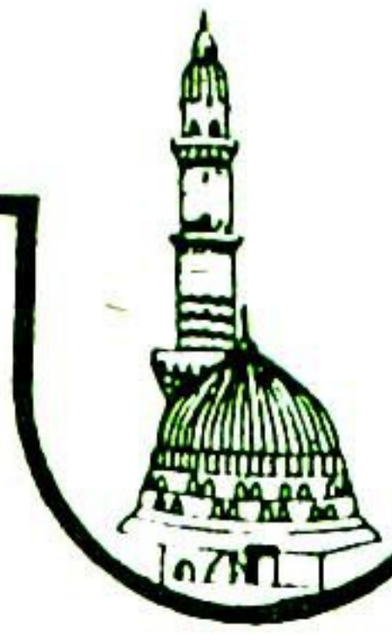
Marfat.com



○ نعت شریف ○

نی میں بلبل باغ مدینے دی آں
کی کرناں اے باغ بہاراں نوں
نی میں وچھڑی پاک محمدؐ توں
اگ لاواں اینہاں گلزاراں نوں
سانوں عشق نبی دا مرض لگا
نہ کروے طبیبا ہور دوا
ونج خاک مدینے دیاں پڑیاں لیا
جنہے ملدی شفا اے بیماراں نوں
کدی جاگے نصیب تے جاواں گی میں
روضے پاک دا سرمہ لگاواں گی میں
نال پلکاں دے جھاڑو دیواں گی میں
نبی پاکؐ دے شہر بازاراں نوں
ساری عمر گزاری وچ گناہ
ہوسی روز قیامت حال تباہ
لیسی پاک محمدؐ آپؐ بچا
اوتھے میرے جیاں گناہگاراں نوں

Marfat.com



نعت شریف

یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے
اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مل گیا اے

جالیاں دے کول بہہ کے اونہاں موجاں مانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

درد دے سوالیاں دی جھولی خیر پاوناں
گندیاں تے مندیاں نوں سینے نال لاوناں

ایہو لچھالاں دیاں عادتاں پرانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

سارے جگ نالوں اوہ فضاواں تے نرالیاں
چماں جا کے اوس سوہنے روضے دیاں جالیاں

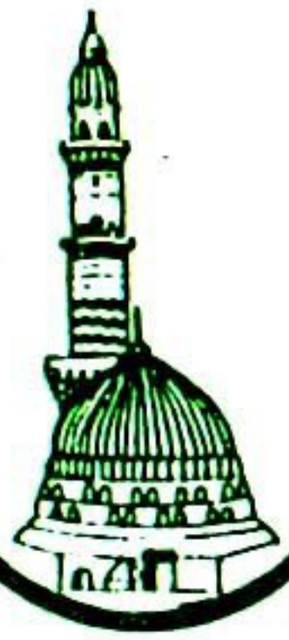
شالا کدی فیر آون رتاں او سہانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساڈا تے ظہوری ایہو دین تے ایمان اے
پیار کملی والے دا عبادتاں دی جان اے

باقی سبھے گلاں ایویں قصے تے کہانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com



نعت شریف

تکیا نصیباں والیاں چہرہ حضور دا
جنت توں ودھ کے ویکھیا، روضہ حضور دا

آ کے در نبی اتے منگدے نے بادشاہ
سارا زمانہ کھاوندا صدقہ حضور دا

معراج مصطفیٰ نے سی اے راز کھولیا
عرش بریں پہنچیا تلوا حضور دا

اوندا دلاں نوں دوستو وکھرا سرور اے
عاشق جدوں وی لاوندے نعرہ حضور دا

دنیا دی بادشاہی نوں کردا اے او پرے
اک شان وکھری رکھدا اے منگتا حضور دا

نعتاں بشیر قادری پڑھدا رہو رات دن
آوے گا تینوں وی کدی بلاوا حضور دا

(بشیر قادری)

Marfat.com

○ نعت شریف ○

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا
سوہنہ رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا

انج مسجد نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جھڑا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنا

جنہوں ویکھ کے اکھیاندی پیاس نئیں بجھدی
اس سبز گنبد دا دیدار بڑا سوہنا

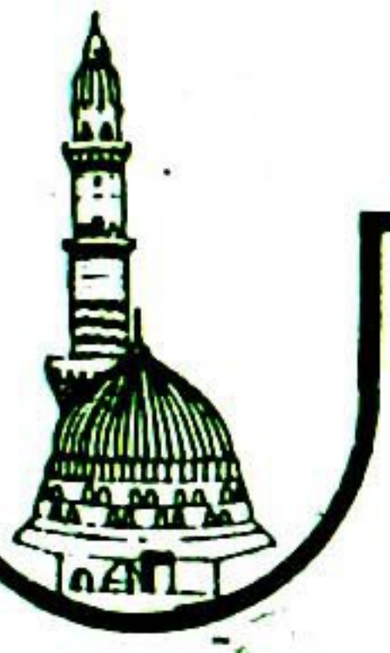
سب رستے مدینے دے سانوں جان توں پیارے نیں
جھڑا روضے دے ول جاندا بازار بڑا سوہنا

بے شک میں چنگا نئیں میری قسمت دی ماڑی اے
جس نال میری نسبت ہے اوہ غم خوار بڑا سوہنا

مینوں نہ تسی ویکھو نسبت تے میری ویکھو
ایس کوجھے ظہوری دا غم خوار بڑا سوہنا

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com



نعت شریف

ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنا لواں
ذکر رسول پاک دی محفل سجا لواں
ہنجواں دے دیوے بال کے راہواں سجالواں
سوہنے دے اون جلن دا رستہ بنا لواں
خوش۔ ویکھنا ہیں چاہنا اس دریتیم نوں
مل جائے کوئی یتیم تے سینے لگا لواں
شہر نبی نوں جاندیا سوہنے مسافرا
ٹھہریں میں تیرے راہواں چہ اکھیاں وچھا لواں
رب دا گنہگار جے پہنچے نبی دے کول
رحمت کہوے حضور دی آ میں چھڑا لواں
اوتھے تے جند چھڑاوے گی میرے توں موت وی
اک وار میں حضور دے روزے تے جالواں
روضے نبی تے گھمدیا سوہنے کبوترا
دل چاہوندا اے تینوں میں بیلی بنا لواں
وچ قبر دے ظہوری نوں نہ کرو اجے سوال
پہلے تے میں حضور نوں نعتاں سنالواں

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com

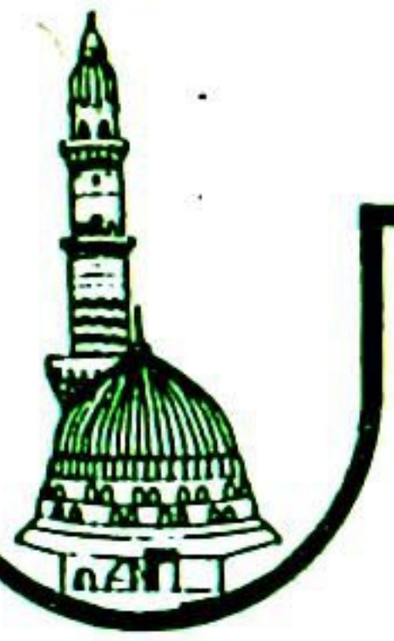


○ نعت شریف ○

جی کردا مدینے دیا سائینیاں مدینے دیاں ہون گلیاں
کاسہ پھڑ کے کراں میں گدایاں مدینے دیاں ہون گلیاں
آواں کول کرو منظوری' اوتھے زندگی ہو جائے پوری
فیر پین کدی نہ جدائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں
کم کراں نال میں شوقاں' گلیاں ہنجواں نال ترونکاں
کراں پلکاں دے نال صفائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں
ماہی دی رہ جائے نظر سولی' عشق ماہی وچہ ہو جاواں جھلی
اوتھے پھراں میں وانگ سودائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں
دور آقا توں ایہہ دوریاں ہوون' دردی آساں پوریاں ہون
کراں شکر تے ونڈاں میں مٹھائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں

(محمد اکرم دردی)

Marfat.com



سلام

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ
سَیِّدُ الْاَصْفِیَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

اَحْمَدٌ لَیْسَ مِثْلُكَ اَحَدٌ
مُجْتَبٰی مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظُّلَمَا
اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْفَانِ
اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

مَهْبِطُ الْوَحْیِ مَنْزِلُ الْقُرْاٰنِ
اَنْتَ نُوْرُ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِیْ وَمَلْجَائِیْ
اِنَّكَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

اِشْفَعِ یَا حَبِیْبِیْ یَوْمَ جَزَا
اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

وَلَیْلَةُ اَسْرٰی بِهٖ قَالَتِ الْاَنْبِیَاءُ
مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَیْكَ

هٰذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِیْ
مِنْهُ یَا مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

Marfat.com



اے صبا مصطفیٰؐ سے جا کہنا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
سبز گنبد کی ان بہاروں کو دل ہمارے سلام کہتے ہیں

آپ کی فکر میں چراغاں ہے آپ کا پیار غم کا درماں ہے
خار زاروں پہ آپ کا ہے کرم پھول سارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تصوّر میں آپکا منبر
سامنے جالیاں ہیں روضے کی دل ہمارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو! مصطفیٰؐ سے کہہ دینا بے سہارے سلام کہتے ہیں

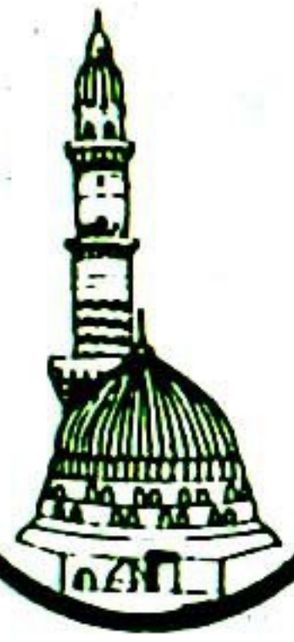
اللہ اللہ حضورؐ کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تو مدینے میں پیارے آقاؐ سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیبؐ پیارے رسولؐ یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

غم کے بادل تمام چھٹنے لگے پردے آنکھوں سے سارے ہٹنے لگے
جو تلاطم بنے ہوئے تھے طفیل وہ کنارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com



○ سلام بحضور محبوب ربانی صلی اللہ علیہ وسلم ○

جس کو امت کا غم ہی ستاتا رہا ۔ اشک غاروں میں جو تھا بہاتا رہا
جو مقدر ہمارے ۔ بناتا رہا ۔ اس کی سب آل عترت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

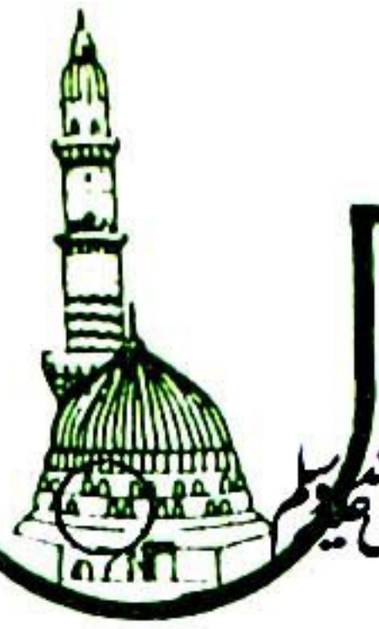
جس کے شوہر پہ خنجر چلایا گیا ۔ جس کے بیٹے کو خوں میں نہلایا گیا
جس کی بیٹی کو قیدی بنایا گیا ۔ اس خاتون قیامت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

سامنے جس کے اکبرؓ ذبح ہو گیا ۔ گود میں جس کی اصغرؓ تڑپتا رہا
جس کو امت نے تیروں کا تحفہ دیا ۔ اس شہید محبت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

زیر خنجر بھی حق بات جس نے کہی ۔ چوٹ پر چوٹ سینے پہ جس نے سہی
جس کی صغریٰ مدینے میں روتی رہی ۔ اس کی صائم شہادت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

(صائم چشتی)

Marfat.com



○ سلام بحضور رحمت للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم

السلام اے سبز گنبد کے مکیں
السلام اے رحمتہ للعلمین

السلام اے سرور دنیا و دیں
السلام یا رحمتہ للعلمین

السلام اے آمنہؓ کے لال اور جنت کے پھول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

اے خدا کے لاڈلے پیارے رسولؐ
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

السلام اے میم حے اور میم دال
السلام اے بے نظیر و بے مثال

صف بستہ ہیں کھڑے حاضر غلام
پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام

مرحبا یاسید خیر الانام
کیجئے قبول ہم سب کے سلام

تو سخی، تیرا سخی دربار ہے
گر کرم کر دو تو بیڑا پار ہے

اے مرے معبود کے پیارے حبیبؐ
اب ہمیں بلوائیے اپنے قریب

السلام اے دردمندوں کے طبیب
ہو مدینے کی ہوا ہم کو نصیب

یاالٰہی، ازپئے زلف حبیب
ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب

Marfat.com



سلام بحضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والے کے مدینے کی بہاروں کو سلام
سبز گنبد کے نظر پرور نظاروں کو سلام

جانب روضہ جھکے ہیں جو سلامی کے لئے
ہم غریبوں کی طرف سے ان ستاروں کو سلام

اشک برسائے جہاں امت کی خاطر آپ نے
یارسول اللہؐ! ان خوش بخت غاروں کو سلام

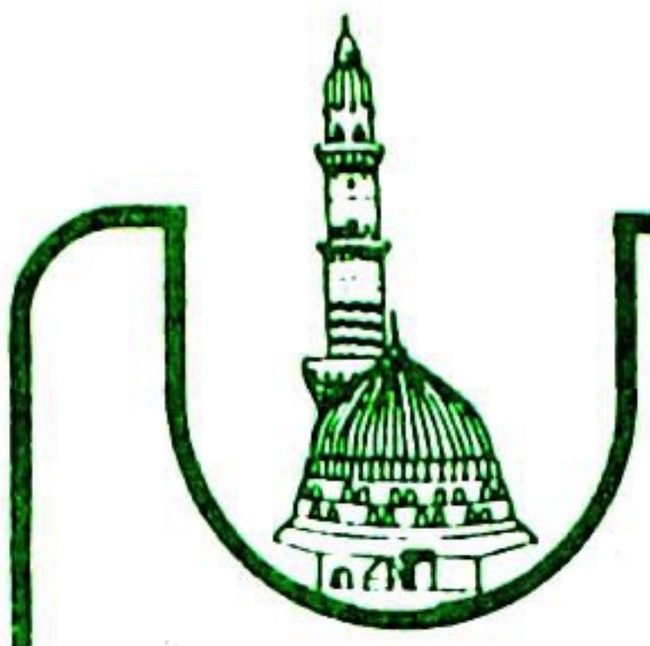
ہر گل باغ مدینہ پر ہے جنت بھی نثار
گل تو گل ہیں، گلشن بطحا کے خاروں کو سلام

بکریاں آقا چراتے تھے حلیمہؓ کی جہاں
ان چراگاہوں کو، اور ان راہ گزاروں کو سلام

ہوں کروڑوں تیرے صائم کی طرف سے یاشہا
تیری آل پاک کو، اور تیرے یاروں کو سلام

(صائم چشتی)

Marfat.com



سلام بحضور سرور کونینؐ

انجام جس کا خوب اس آغاز پر سلام
گونجی جو شش جہت میں اس آواز پر سلام

وہ جس کا اسم پاک دلوں کی کشود ہے
اس نام پر درود اس اعجاز پر سلام

لوح و قلم ازل سے ہیں جس کے نشانے پر
اس سرو ناز اس قد انداز پر سلام

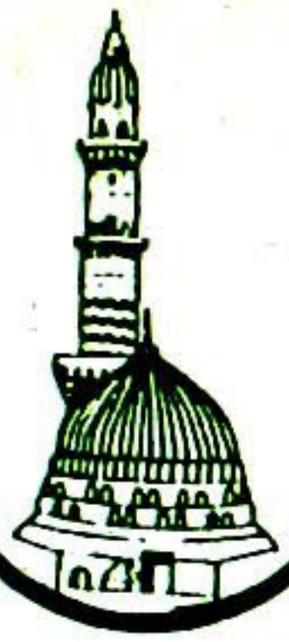
میرا وجود میرا حوالہ ہے ان کی ذات
میں کجکلاہ جس سے ہوں اس ناز پر سلام

اس کے غلام قیصر و کسریٰ پہ خنداں زن
آئین خسروی کے اس انداز پر سلام

در یتیم کے لب و رخسار پر درود
یہ دل گداز جس سے ہے اس راز پر سلام

آمد سے جن کی کھل اٹھے چہرے گلاب سے
انسانیت کے چارہ و دمساز پر سلام

Marfat.com



سلام بحضورِ سرورِ کونین ﷺ

یا حبیب کبریا الصلوۃ والسلام
ہو تمی نور ہدیٰ الصلوۃ والسلام

یا شفیع المذنبین یا رحمت اللعالمین
آپ ہیں شمس الضحیٰ الصلوۃ والسلام

آپ کے دم سے سجے سبھی ارض و سماء
آپ محبوب خدا الصلوۃ والسلام

یا شاہ دنیا و دیں یا امام المرسلین
تاجدار انبیاء الصلوۃ والسلام

یا قریشی ہاشمی عرش کے مسند نشیں
آپ ہیں بدر الدجا الصلوۃ والسلام

یا حبیبی مرحبا ہادی و مشکل کشاء
بے کسوں کا آسرا الصلوۃ والسلام

فخر عالم کل فخر انسان و رسل
آپ ہیں ماہ لقا الصلوۃ والسلام

آقا ذیشان آپ سیرت قرآن پاک
دلبروں کے دلربا الصلوۃ والسلام

یہ رئیس ادنیٰ غلام پیش کرتا ہے سلام
آپ ہیں خیر الوریٰ الصلوۃ والسلام

Marfat.com



سلام بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرش معلیٰ الصلوٰۃ والسلام

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوۃ والسلام

رب ھب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
سن کے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ امتی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشا بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

یا شہنشاہ مدینہ الصلوۃ والسلام
زینت عرش معلیٰ الصلوۃ والسلام

Marfat.com



○ سلام بحضور محبوب سبحانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ○

سلام اے سرور کونین، اے مقصود یزدانی
سلام اے جلوہ توحید و شمع بزم روحانی
سلام اے وہ کہ تیری ٹھوکروں میں تاج شاہانہ
سلام اے وہ کہ تیرے فقر میں تھی شان سلطانی
سلام اے وہ کہ تو ہے جان انصاف وروا داری
سلام اے وہ کہ تجھ سے جاگ اٹھی روح انسانی
جسے تیرے جمال حسن رحمت نے سجایا تھا
وہ دنیا ان دنوں ہے کشتہ درد و پریشانی
خصوصاً تیری امت کا عجب حال پریشان ہے
نہ یارائے شکیبائی، نہ تاب درد پنہانی
تری چشم توجہ کی طلب ہے آدمیت کو
زمانہ چاہتا ہے پھر ترے الطاف رحمانی
کرم اے پیکر لطف و نوازش نوع انساں پر
کہ حد سے بڑھ گئی ہے گمراہی کی آج ارزانی

Marfat.com



سلام بحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولا پہ جا کر — پہلے نعتیں کچھ سنا کر یہ پڑھیں سر کو جھکا کر
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوۃ اللہ علیک

ہے یہ حسرت در پہ جائیں اشک کے دریا بہائیں — داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہو کر سنائیں
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوۃ اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے — عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوۃ اللہ علیک

جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا — خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوۃ اللہ علیک

بخش دو جو چیز چاہو کیونکہ محبوب خدا ہو — اب تو باب جود وا ہو ہاں جواب اس کا عطا ہو
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوۃ اللہ علیک

Marfat.com



ہدیہ سلام بحضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ جس کے گھر نہ چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

سلام اس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
سلام اس پر بروں کو جس نے فرمایا کہ میرے ہیں

سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے سارے صحائف میں
سلام اس پر کہ جو زخمی ہوا بازار طائف میں

سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا
سلام اس پر کہ جو خود بدر کے میدان میں آیا

Marfat.com



سلام بحضور محبوب ربانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام اے آمنہ کے لال، اے محبوب سبحانی
سلام اے فخر موجودات، فخر نوع انسانی

سلام اے محبوب رحمانی، سلام اے نور یزدانی
تیرا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی

تیرے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں
شریک حال قسمت ہو گیا پھر فضل ربانی

سلام اے صاحب خلق عظیم، انسان کو سکھلا دے
یہی اعمال پاکیزہ، یہی اشغال روحانی

تیری صورت، تیری سیرت، تیرا نقشہ، تیرا جلوہ
تبسم، گفتگو، بندہ نوازی، خندہ پیشانی

اگرچہ، فقر فخری، رتبہ ہے تیری قناعت کا
مگر قدموں تلے ہے فر کسرائی و خاقانی

زمین کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے
تیرے پرتو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی

ہم بے نوا بھی ہیں گدائے دامن دولت
عقیدت کی جبیں تیری، مروت سے ہے نورانی

تیرا در ہو میرا سر ہو، میرا دل ہو تیرا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے، مگر تمہید طولانی

سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

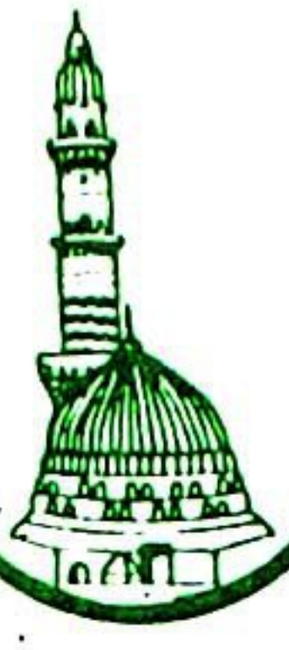
Marfat.com



○ سلام بحضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

یارسول اللہؐ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام
شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں سلام
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام
اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبیؐ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام
کعبہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبویؐ کی صبحوں اور شاموں کو سلام
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام
اے ہوا ہم سب کا شہ دیں سے سلام کہہ دینا
زمیں کا عرش بریں سے سلام کہہ دینا
گزر ہو تیرا کبھی گنبد خضریٰ کی طرف
تو لامکاں کے مکیں سے سلام کہہ دینا

Marfat.com



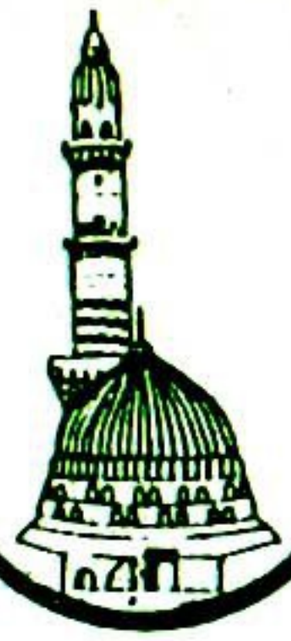
اور کہیں وہ ملے حلیمہؓ کی بکریوں والا
تو اس کی گرد جبیں سے سلام کہہ دینا
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
یارسول اللہؐ تیرے در کی فضاؤں کو سلام

(محمد علی ظہوری)

❁ ❁ ❁

محمد کے در کا گدا محترم ہے
گدائے نبی کی صدا محترم ہے
نبیؐ کے مدینے سے ہوا جو آئے
خدا کی قسم وہ ہوا محترم ہے

Marfat.com



سلام بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

خلق کے داد رس سب کے فریاد رس
کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰؑ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

Marfat.com

سُن کر وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے پاس بُلائیں تو عجب کیا

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے

لیکن وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

اُن پر تو گناہ گار کا سب حال کُھلا ہے

اس پر بھی وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دامن میں چُھپائیں تو عجب کیا

حاصل جنہیں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی کا شرف ہے

ٹھوکر سے وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُردوں کو جِلائیں تو عجب کیا

منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گناہ گار بہت ہُوں

میّت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا

نہ زادِ سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں

لیکن مُجھے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلائیں تو عجب کیا

وہ حسنِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو عالم ہیں ادیبؔ اُن کے کرم سے

صحرا میں اگر پھول کِھلائیں تو عجب کیا

Marfat.com